

علم ہیناٹرم، ٹیلی پیجی اور علم الیقین راہنمائی کی کتاب

آئینہ ہیناٹرم

مُصنّف: باوا صاحب دیال

کاشانی زنجانی 125 ڈی۔ گلی۔ 2
نزد مین مارکیٹ - لاہور۔ کوڈ 54660
مکتبہ ایلینہ قسمت

مجموعہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

شائقین ہیناٹرم کے لئے ایک معلم کتاب

آئینہ ہیناٹرم

نوش جیوے سر از شاہد و ج ماچ مصنفہ: بادا صاحب دیال

مطبع: سیون برادرز۔ ۳۸۔ اردو بازار۔ لاہور

مکتبہ: آئینہ قمرت۔ کاشانہ دنجانی۔ ۱۲۵ ڈی۔ گلبرگ ۲

نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ۔ ۵۴۶۶۰

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

مولائے کائنات باب مدیتہ العلم کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم
اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ جناب امیر کا یہ ارشاد ہیں کائنات کی
دست سے ہٹ کر انسانی دست بٹاتا ہے۔ میڈیکل سائنس رواج کے تقریباً ڈیڑھ کروڑ
غلط تحقیق کر چکی ہے اور ہم اپنی روزمرہ زندگی اور حصول علم میں چند ہزار غلطی استعمال کرتے
ہیں۔ اور بقایا سب کے سب ہمارے انتقال سفر کے ساتھ ہی چلے جاتے ہیں۔

صوفیائے تصوف، بزرگان علم و عرفان سے کشف و کرامات کرتے چلے آ رہے ہیں ہندو
یوگ دیا اور عین اسی سمرنیزم، ہینائیزم کا نام دیتے ہیں۔ عزم دنیا کے ہر ملک اور
ہر ملت و قوم میں روحانیت جاننے والے پائے جاتے ہیں۔ وہ اپنی خدا داد پریشیدہ
قوتوں کو دریافت سے بیدار کرتے ہیں اور ان سے ایسے ایسے کام لیتے ہیں کہ دیکھنے والا
حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ گیدڑا میں ہر چھ ماہ بعد ایک نائنٹ مگنی ہے جسے جادوگروں کی
نائنٹس کا نام دیا جاتا ہے۔ اُس میں دنیا بھر سے صاحب علوم غنی شرکت کرتے ہیں اور
اپنے روحانی فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں اُس نائنٹس میں شرکت
کر کے آپ کی مزید روحانی خدمت کر سکوں۔

پیش نظر کتاب علم سمرنیزم، ہینائیزم دیلی جیتی، صحافت، ریڈنگ، علم التنبیہ اور
ارواح سے ملاقات کی نصف صدی سے چھپنے والی شہر زمانہ تصنیف ہے۔ میری عمر سے
خواہش تھی کہ کتب خانہ آئینہ قسمت میں دو کتب ہینائیزم اور سمرنیزم کا اضافہ کروں۔ مگر
باوا صاحب دیبال کے علم کا صدر جاریہ قارئین کی نذر رہے۔ انہی نیک آراء سے
ادارہ کو مطلع کریں۔ اُس کے علاوہ ہینائیزم اور سمرنیزم کے کالات کی ویڈیو فلم بھی ہم
روپے کی لاپی کے حساب سے حاصل کر سکتے ہیں۔ آئینہ سمرنیزم چھپنے والے آئینہ ہینائیزم
کا اور آئینہ ہینائیزم چھپنے والے آئینہ سمرنیزم کا ضرور مطالعہ کریں۔
آپ کا روحانی دوست

سید انظوار حسین زنجانی

ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت
یکم جنوری ۱۹۹۶ء

ہینائیزم

ہینائیزم ایک مرکب لفظ ہے جس کا معنی ہے تیند میں رونا مگر کسی کو ہینائیز کرنے
سے = مراد نہیں ہے کہ ایک آدمی جاگ رہا ہے اور آپ نے اسے تیند حقیقی دلائی یا
اس کا = مطلب بھی نہیں کہ ایک آدمی کو بے خوابی کی بیماری وغیرہ ہے تو آپ نے
اس کی تیند کو (Regulae) باقاعدہ کر دیا تو آپ نے اس آدمی کو ہینائیز کر لیا۔
نہیں = ایک علم ہے اور علم سمرنیزم کی ایک شاخ ہے اس سے = مراد نہیں کہ آپ
ایک آدمی کو تیند میں لا کر اس کے دل و دماغ اور روح اور قوت گویائی کو اپنے حکم
کے بموجب چلا سکتے ہیں اور جو بات بھی چاہیں آپ اس سے دریافت کر سکتے ہیں چونکہ
= ایک سمرنیزم کی ہے اس لیے سمرنیزم میں پوری طرح سہادت نہ رکھنے والے اصحاب
صرف اسی شاخ کو سیکھ کر گزارہ کرتے رہتے ہیں۔ (اب آئندہ اسباق میں آپ کو علم
ہینائیزم کے وہ عملیات و ہدایات و اصول درج ملیں گے جو کہ آپ کو دنیا بھر کی کسی
کتاب میں نہ ملیں گے۔ سینکڑوں کتابوں کا پتہ اس کتاب میں ملیگا۔

ہینائیزم کی حقیقت

فی زمانے دنیا میں مذہبِ علوم و فنون رائج ہیں اور روزانہ سائنس کی نئی نئی
اخبارات سامنے آ رہی ہیں۔ مگر یہ تمام علوم محض کتابی ہیں اور بہت کم عالم ایسے پائے
جائے کہ عملی اہمیت حاصل ہے۔ ہینائیزم کا شمار بھی انہیں معدودے چند علوم
میں ہوتا ہے۔ اس علم سے مذہبِ اصحاب کے لیے دنِ فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور پیش در
ہاتھ میں اب اس کی قدر و قیمت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر شعبہ زندگی میں اصول

پنٹازم کے پروٹکٹ آئیگنٹ۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ علم خاص طور پر جعلی ہے۔

علم پنٹازم کے مطالعہ سے بڑے بڑے اسرار حل ہوتے ہیں نئی نئی باتیں اور معجزے دیکھنے میں آتے ہیں۔ انسان اسی سے ساحر اور اہل کسف و کرامات ہو سکتا ہے اور بڑی بڑی پوشیدہ باتیں جان سکتا ہے۔

علم پنٹازم کے مطالعہ کے لیے زیادہ وقت نہیں چاہئے۔ سیکڑم اور علم کرامات = سب باتیں بہت تھوڑے عرصے میں انسان سیکھ سکتا ہے کیونکہ قدرت کی جانب سے ہر شخص کے دل میں اس کا مادہ و دیت کیا گیا ہے اور ہر کس و ناکس اپنی اس قدرتی دولت میں اضافہ کر سکتا ہے۔ صرف متواتر اور باقاعدہ مشق کی ضرورت ہے۔

علم پنٹازم سے انسان کو ایسی ایسی نادر اور حیرت انگیز طاقتیں حاصل ہو جاتی ہیں جن کو معمولی آدمی سمجھ نہیں سکتا۔ ایسی ایسی باتیں عہدور پذیر ہونے لگتی ہیں جن کا کہیں خواب و خیال بھی نہیں ہوتا۔ یہ طاقتیں فوق الطبع ہوتی ہیں اور ان کی مدد سے جو کچھ باتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ وہ معجزے اور کرامات یا سیدیاں بکلائی ہیں۔ ان کرامات کو دیکھ کر معمولی آدمی دنگ رہ جاتے ہیں۔ ان کی عقل ہی نہیں کام کرتی کہ آخر کار یہ مطالعہ کیا ہے ایسی ایسی نادر باتیں کیسے عہدور پذیر ہوتی ہیں۔ پنٹازم کے آج کل فلسفہ اور علم الہیات کے اصول بھی خاموش رہ جاتے ہیں۔ مادہ پرست سائنس دانوں کی اس کے سامنے دال نہیں کھتی۔ ان کا کوئی اصول قائم نہیں رہ سکتا۔ قدانی رائے بھی منہدم ہو جاتی ہے۔ اہلباء۔ جراح۔ ڈاکٹر اور ویدان لوگوں کی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور پنٹازم کے ذریعے ان کا استعمال اودے بڑے بڑے ہسپتالوں میں دیکھ کر حیرت منگ رہا ہو جاتی ہیں۔ مذہب ایسے مصلحین جن کے بچنے کی امید باقی نہ رہے۔ ان کے دلوں کے ذریعے سے شفا یاب ہو گئے جن پر ڈاکٹروں یا سائنسوں کی ایک بھی تدبیر کارگر نہ ہوتی تھی۔ بعض بعض حالتوں میں تو معالوں نے کہہ بھی دیا تھا کہ اب مرض سے شفا پائی نہیں حاصل ہو سکتی مگر پنٹازم کے ماہرین نے ان کے اس دعویٰ کو مسترد کر دیا

اور ان کے طریقہ علاج سے بڑے بڑے پرانے اور مایوس مریضوں کو دوبارہ زندگی نصیب ہوتی ہے۔ یہی نہیں۔ پنٹازم سے انسان کے عادات و اطوار بھی درست ہو سکتے ہیں۔ بڑی بڑی مصیبتوں کا فوری اور مکمل وقیعہ ہو جاتا ہے۔ اور روزانہ زندگی کی گونا گوں کوششیں دور ہو سکتی ہیں اس کی بدولت اندھوں کو دیکھنے اور ننگروں کو چلنے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے بہرے سننے لگتے ہیں اور گونگوں کو طاقت گویائی حاصل ہو جاتی ہے۔ مکرور آدمی طاقت ور اور سنگدل بہت ہی نرم دل بن جاتے ہیں۔ بچے آدمیوں کی زبان کھل جاتی ہے اور جھلا عقل و تیز اور خود شامی تک سیکھ سکتے ہیں۔ غریب ہر شعبہ زندگی میں انسان کے لیے یہ علم ایک برکت کا کام دیتا ہے۔ اس کے خیالات روز بروز پاکیزہ ہوتے جاتے ہیں حسب اہل اکام کرنے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے جس سے انہماک کار و دولت و ثروت شہرت و عزت علم و لیاقت اور روحانی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔

کامیابی پنٹازم یا مسرست بننے کے لیے سالہا سال مطالعہ کی ضرورت نہیں بہت جلد کامیابی حاصل ہو سکتی ہے پنٹازم کے اصولوں کی باقاعدہ پابندی سے انسان اس علم میں ماہر اور کامل بن سکتا ہے۔

آجکل = سائنس روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ نئی نئی دریافتیں اور نئی نئی ایجادیں ہوتی ہیں اس میں علم پنٹازم کی قدر و قیمت اور اہمیت عام طور پر تسلیم کی گئی ہے اس کے علاوہ صد ہا اشخاص اس کے اصولوں کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں سامان اہل پیشہ اپنے کاروبار میں برابر اس کے اصولوں پر عملدرآمد کرتے ہیں مگر ادارت ان کی کامیابی انہیں اصولوں کی پابندی پر منحصر ہوتی ہے مگر خود ان کو اس تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔ وطنانے بھی تسلیم کیا ہے کہ ان کی کامیابی کا دارومدار بھی علم پنٹازم پر منحصر ہے۔ مگر وہ اس واقعہ کو بھی عوام انسان پر اپنا اثر نہایت برا رکھتا ہے۔ وہ انہیں بھی علم پنٹازم کا کام کر رہا ہے اور اہلباء۔ جراح برابر

برابر اپنے مریضوں کے علاج میں اسی کی مدد سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس لیے پنٹائزم کا شمار زمانہ حال کے ممتاز ترین علوم میں کیا جاتا ہے اور جس قدر سرگرمی و مستعدی ہے اس کے متعلق نئی نئی دریافتیں کرنے میں ظاہر کی جا چکی ہیں۔ اسی قدر حیرت انگیز امر اس کا منصف ہو کر ایک ردِ اہل زمانہ کو دنگ کر دیں گے۔ ساری دنیا حیران رہ جائے گی۔

نوٹ :- اب آئندہ اسباق میں آپ کو علم پنٹائزم کے ذریعے جسم سے بات چیت کرنے کے وہ عملیات درج ملیں گے جن کے ذریعے پیٹے سینکڑوں روپے کمایا جا سکتا ہے۔

پنٹائزم آؤر ”مسمریزم کی تاریخ“

پنٹائزم اور مسمریزم کے اصول زمانہ دراز سے آج تک قائم ہیں اور زمانہ قدیم الایام میں ہر جگہ ان کا رواج تھا۔ دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں جہاں ان اصولوں کی اشاعت نہ ہوئی ہو۔ کرہ ہستی کے گوشے گوشے میں ان اصولوں کی تعلیم و اشاعت کا سلسلہ جاری تھا۔ ہندوستان میں آریہ قوم نے درجہ کمال پر پہنچایا اور اہل مصر دیونان نے ان کی دوسری جانب اشاعت کی۔ ان کتابوں میں صدہا ایسے واقعات درج ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ پنٹائزم کا ہر طرف پرجا تھا اور وہ واقعات بذات خود انہیں اصولوں کا نتیجہ تھے مگر اس وقت اس علم کا نام کچھ اور تھا اور ماہران حال نے اس کو پنٹائزم کے نام سے موسوم کیا ہے۔ مزید برآں انہیں قدیمانے ان علوم کا کوئی سسٹم نہیں قائم کیا تھا۔ اور مہمہ موجودہ کے ماہروں نے ان کو باقاعدہ ترتیب دینا شروع کیا ہے۔ علم پنٹائزم یا مسمریزم کی تاریخ نہایت دلچسپ ہے اور کچھ پڑھنے ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے موجد اور محقق ڈاکٹر اٹنٹی مسمر بتاریخ ۲۳ مئی ۱۸۲۳ء بمقام دیل جو

دہلی نے جہان کے کنارے یورپ میں واقع ہے۔ پیدا ہوئے۔ یہ اہل عمر ہی سے حصول علم کی جانب متوجہ ہو گئے اور اس کے بعد علم ادویہ کے مطالعہ کا موقع حاصل ہوا۔ دنیا کے ایک میڈیکل کالج میں تعلیم پانے لگے اور ۱۷۹۹ء میں تکمیل تعلیم کے بعد اسیانی کے ساتھ کالج سے نکلے اور عملی زندگی میں قدم رکھا۔ اس زمانے میں ایک انجینئر کا باشندہ یورپ میں اپنے طریقہ علاج کی بدولت بڑا نام حاصل کر رہا تھا۔ صرف بیمار کے جسم پر ہاتھ رکھ دیتا اور اس کو شفا حاصل ہو جاتی اس حیرت انگیز طریقے سے عوام اعلیٰ کی دلچسپی بڑھتی گئی اور معالج کی شہرت دور دور پھیلی۔ سینکڑوں مریض صحت یاب ہوئے اس معاملہ کی خبر ڈاکٹر مسمر تک پہنچی اور اس طریقہ علاج کے متعلق تحقیقات شروع کی اس کے اصولوں کا مطالعہ کیا اور آخر کمال عرق ریزی اور جانفشانی کے بعد حقیقت دریافت کر لی ان کو تمام اسرار معلوم ہو گئے اس کے بعد ڈاکٹر مسمر نے خود اسی طریقے سے سلسلہ علاج و معالجہ شروع کیا اور حتی الامکان اس کو ترقی دیتے رہے۔ ڈاکٹر موصوف نے اس کا تحقیقات اس کے متعلق کی تھی اور خیال ان کے اپنی مقناطیسی قوت ہاتھ کے ذریعے مریض کے جسم میں داخل کرنے سے مریض کو صحت حاصل ہو جاتی تھی۔ یہ سلسلہ علاج و معالجہ نہایت شہرہ سے جاری رہا اور ڈاکٹر موصوف کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہونے لگی۔ اس کے بعد یہ دی آنا سے چلے اور پرمی د سوزنڈ لینڈ کا سفر کیا اور دوران سفر اپنے ناود و عجیب طریقہ علاج سے صدہا مریضوں کو ان کی جسمانی تکالیف سے بچایا۔ اس سفر سے فراغت پا کر ڈاکٹر مسمر نے پیرس کی طرف قدم بڑھایا۔ وہاں سائنس کا ان دنوں بڑا دور دورہ تھا۔ مت نئی ایجادیں آئے دن جدید دریافتیں ہو رہی تھیں۔ ڈاکٹر مسمر نے وہاں بھی اپنا طریقہ علاج جاری کیا۔ بے شمار مریض اس سے مستفید ہوئے سینکڑوں کی جانیں بچ گئیں۔ صدہا گمراہے دوبارہ آباد ہوئے غرضیکہ ڈاکٹر مسمر کو جہاں قابل رشک کامیابی حاصل ہوئی۔ اور ہر طرف شہرت پھیلنے لگی۔ سائنس دانوں نے یہ حال سنا تو ان کے بھی

کا لکھوے ہو گئے۔

اس وقت تمام ڈاکٹر ان کے طریقہ علاج کے اصول سے بغض تھے جب اس کی عالمگیر شہرت کا تذکرہ سنا تو لعنت و ملامت کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ انہوں نے ڈاکٹر موصوف کو بہت برا بھلا کہا اور ان کے دامن شہرت پر خاک ڈالنا چاہی مگر کچھ بھی نہ چلی اور مسر صاحب کا نام روز بروز بڑھتا ہی گیا۔ بڑے بڑے امرا و مجاہد اور لاطین وقت ان کے طریقہ علاج سے فیضیاب ہونے کے واسطے آستان برسی کرتے تھے اور مریضوں کی تعداد بڑھتی ہی جاتی ملک کے گوشہ گوشہ سے لوگ امنڈ امنڈ کر آتے۔ اپنی مایوس زندگی کو ڈاکٹر موصوف کے حوالے کر دیتے۔ اور شفا یاب ہو کر اپنے گھر لوٹ جاتے۔ یہ تعداد اب بکیر ہو گئی تھی کہ جس کرایہ کے مکان میں ڈاکٹر مسر بیرس میں قیام پزیر تھے وہاں اس قدر مریضوں کی گنجائش نہ رہی۔ مجبوراً وہ ایک گلی میں ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ کر اپنے طریقہ سے لوگوں کا علاج کرتے لگے اور بے شمار آدمی شب و روز ان کے پاس موجود رہنے لگے۔ یہ حال سن کر اس زمانے کے بڑے بڑے آدمی بھی ان کے قائل ہو گئے اور کچھ ہی عرصے کے بعد ان کے مرید ہو گئے بڑے بڑے آدمیوں کو ان سے شرف ارادت حاصل ہو گیا۔ ہوتے ہوتے فرانس کی طرف سے یونیورسٹیوں میں علم مسریم کی تعلیم دینے کے لیے پروفیسر مقرر کئے گئے۔ بمقام سینا ایک ہسپتال اسی کے متعلق قائم کیا گیا اور ان ڈاکٹروں کو تعلیم کے لیے ڈاکٹر مسر کے پاس روانہ کیا گیا جو اس وقت سویٹزر لینڈ چلے آئے تھے۔ دوس آسٹریا یوریا کے دائرہ سلطنت میں بھی اس کا وقار بڑھا اور وہاں بھی میڈیکل فیکلٹی کے ذریعے سے اس علم کی ترقی و اشاعت کیواسطے قانون نافذ کر دینے لگے کہا جاتا ہے کہ سلطنت فرانس کی جانب سے ڈاکٹر مسر کو بیس ہزار فرانک محض اس طریقہ علاج کا راز بتا دینے کے لیے عطا کئے جاتے تھے مگر انہوں نے اس قدر تکبر رقم کو بھی نہ قبول کیا اور کسی کو اس کے اسرار نہ بتائے۔ ڈاکٹر موصوف کے انکار کرنے پر گورنمنٹ نے ماہران

علم سائنس اور ڈاکٹروں کا ایک کمیشن اس کے متعلق تحقیقات کرنے کے واسطے مقرر کیا کمیشن نے مکمل تحقیقات کے بعد ایک نہایت طول طویل رپورٹ تیار کی جس میں کئی اصول تو تسلیم کئے مگر ڈاکٹر مسر کے اصول قوت حیوانی مقناطیس سے اختلاف ظاہر کیا۔

اس زمانے کے ڈاکٹروں کو اس جدید طریقہ علاج سے ملن ہوئی ان کے دل میں حسد کی آگ مشتعل ہو گئی۔ ڈاکٹر مسر کی کامیابی نہ دیکھ سکتے تھے۔

اس کے بعد ۱۵۴۳ء میں ڈاکٹر موصوف نے کاؤنٹ سینٹ برمن کی مدد سے ایک سوسائٹی قائم کی اور اس کے ممبروں کو اپنے طریقہ علاج کے رموز سکھائے اور جس طاقت سے اس سسٹم میں علاج کیا جاتا تھا۔ اس کا نام "مسریم" رکھا گیا۔

مگر طبی دنیا میں برابر ڈاکٹر مسر کے اوپر لعنت و ملامت کی بوچھاڑ جاری رہی آئے دن نئے چینیایں اور نئے نئے اعتراض ہوا کرتے تھے نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی مخالفت کا اثر عوام الناس کے دلوں پر ہو گیا اور مسریم پر اعتقاد کم ہونے لگا۔ خود ڈاکٹر مسر کے طلباء کی طبیعت پلٹ گئی۔

اب مسریم کا چرچا کم ہونے لگا۔ انجام کار ڈاکٹر مسر کو اپنے وطن واپس آنا پڑا۔ جہاں وہ اپنا سارا وقت اسی علم کی مزید تحقیقات میں صرف کرتے رہے۔ جہاں آکر اس زمانے کے بعض بڑے بڑے نامی اصحاب ان سے ملاقات کے لیے آتے اور اپنی سال وفات یعنی ۱۸۱۵ء سے کچھ عرصہ قبل ان کی تصنیفات اسزبرگ یونیورسٹی کے پروفیسر کے ہاتھوں سے تیار ہو گئیں۔ اور اس حیوانی مقناطیس کے ذریعے سے نہایت تہہ تناک نتائج رونما ہونے لگے شمار مریضوں کو شفا حاصل ہوئی۔ اس زمانے میں ڈاکٹر مسر نے اپنی مشہور اور قابل ڈاکٹروں میں شمار کئے جاتے تھے۔ انہوں نے جس اسی طریقہ علاج کے ذریعے سے مسلمان علان جاری کیا۔ اور ان کو بھی حیرت انگیز شفا حاصل ہوئی۔

لیکن ۱۸۳۸ء سے آگودا فارم کا استعمال شروع ہو گیا اسی کے سبب سے مسکیزم کو
مقت نقصان پہنچا حالانکہ ڈاکٹر الیسنڈر نے اپنی مستحوی جاری رکھی اور برابر مسکیزم

ڈاکٹر بریڈ نے اپنی تحقیقات ایک کتاب موسوم - بہ پٹانک تھراپیوٹکس - میں قلم بند کی ہیں اسی کتاب کے صفحہ پہ پٹانک یا فشی کی کیفیت کے متعلق لکھا گیا ہے کہ اس حالت میں دل و دماغ یکسو ہو جاتے ہیں اور مریض کے دماغ کی تمام طاقتیں اس طریقہ سے ایک ہی خیال میں محمود اور مستغرق ہو جاتی ہیں کہ کوئی اور خیال یا طاقت کا اس پر اثر ہی نہیں پڑ سکتا اس کے علاوہ عامل کی جانب سے جو الفاظ معمول یا مریض کے جسم پر زبان سے ادا کئے جاتے ہیں - وہ آخر الذکر کے لیے تہجد یا دعا کا کام کرتے ہیں تاکہ مریض کی توجہ دیگر جسمانی اعضاء سے ہٹا کر کسی خاص عضو کی جانب مائل

کی ترکیب سے کام لیتے رہے لیکن کھور فارم کے سامنے اس کی وقعت روز بروز کم ہوتی گئی حتیٰ کہ کچھ عرصے کے بعد کسی کو اس پر اعتقاد نہ رہا۔

ڈاکٹر الیڈال نے ۲۶۱ بڑے بڑے جراحی عملوں کا تذکرہ بطور یادداشت قلمبند کیا ہے جو مسریم کی ترکیب کے مطابق کئے گئے تھے اور جن کا علاج کرنے کے لیے دیگر جراحوں نے انکار کر دیا تھا۔

ایک مرتبہ کملی عدالت میں ڈاکٹر موصوف نے ایک شخص کو عمل پنانڈم سے بہوش کر دیا اور اس کو خبر بھی نہ ہوئی۔

ڈاکٹر گرنگری - پروفیسر آف کیمنسری انڈر نے اپنی ایک کتاب "مسریم" مطبوعہ ۱۸۵۱ء میں لکھا ہے۔

جن اصحاب کو علم تشریح الاعضا سے ذرا بھی واقفیت ہے وہ فوراً سمجھ سکتے ہیں کہ اس عجیب و غریب ترکیب زیر غور کی بنیاد تمام تر "اسول ارادہ" پر ہے۔ اور یہ امر اہل علم و ادب کے ہر ارادہ یا تجویز کی قوت سے علاج و معالجہ میں اچھی طرح کام لیا جا سکتا ہے۔

اس بیان کی عملی طور پر تصدیق ہو چکی ہے۔

اس کے بعد ۱۸۴۴ء تک برابر اس علم کا چرچا رہا اسی زمانے میں ایک فرانسیسی معالج ڈاکٹر چارکٹ صاحب نے ہسپار کے متعدد مریفوں کے علاج میں اسی ترکیب کا تجربہ کیا۔ جس سے پنانڈم و مسریم کے اصولوں کی حقیقت دریافت ہو گئی۔ ڈاکٹر موصوف نے ان کی اہمیت تسلیم کی۔ ان کا خیال ہے کہ پنانڈم میں تین قسم کی حالتیں محض جراح کی قوت ارادہ سے دہلے سے قائم کی جاتی ہیں۔ پہلی حالت میں مرین کے حواس زائل کئے جاتے ہیں دوسری حالت میں ایک قسم کی اسٹیٹواری کی جاتی ہے اور تیسری حالت میں بالکل بے ہوش کر دیا جاتا ہے۔

اسی زمانے سے پنانڈم کی بنیاد سائنٹفک اصولوں پر قائم کی گئی اور اسکول آف

پنانڈم قائم کیا گیا۔

۱۸۸۰ء میں اس مضمون پر پروفیسر وینبولڈ صاحب نے یکہ و تہا مطالعہ کیا اور علی انیسوس ڈاکٹر ہینرین پروفیسر علم تشریح الاعضا شہر بریسل نے اپنے علمی نقطہ نظر سے اس کی تحقیقات

کی اس زمانے میں روز بروز ترقی ہوتی رہی اور علم پنانڈم نے اتنی شہرت پائی کہ ۱۸۸۹ء میں ایک بین الاقوامی ہٹانک کانگریس بمقام بیرس منعقد ہوئی جس میں دور دراز سے بڑے بڑے ماہران سائنس نے حصہ لیا۔ ہینرین کی تحقیقات کے مطابق مندرجہ ذیل باتیں پنانڈم کے ذریعے سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

- (۱) ایسی بے ہوشی کی حالت قائم کرنا جس سے درد نہ محسوس ہو سکے۔
- (۲) نظام اعصابی کی درست کرنا جس سے بے ترتیبی اور پریشانی دور ہو سکے۔
- (۳) عمل کے حسب ارادہ حرکتوں کی نقل کرنا جو خواب یا مستی کی حالت میں خود بخود واقع ہوا کرتی ہیں۔

مگر مسریم اور پنانڈم ان دونوں علوم میں کسی قدر فرق ہے۔

مسریم اور پنانڈم میں فرق

پنانڈم اور مسریم کے مابین صرف اختلاف اسی قدر ہے اسی حیوانی مقناطیس کو لوگ اس زمانے میں "مسریم" کہتے ہیں اور حس عمل سے مصنوعی نیند طاری کی جاتی ہے اس کا نام پنانڈم پڑ گیا ہے بہر حال ان دونوں طریقوں کے بے شمار حیرت و ہر عجیب و غریب عمل ہیں پائے جاتے ہیں۔ کوئی خط ایسا نہیں جہاں مسریم یا پنانڈم کے حامل موجود نہ ہوں اور یہ دونوں فی الحقیقت نہایت کارآمد اور دلچسپ علوم ہیں۔

قدرتی اور مصنوعی نیند

قدرتی نیند اور پننازم کے مابین بہت قریبی تعلق ہے اور بعض باتوں میں تو دونوں ایک دوسرے سے مشابہ ہیں۔ سوتے وقت ہر شخص کو اس پننانگ حالت سے گذرنا پڑتا ہے۔ تم خود بخود اپنی ہی ذات پر یہ عالم طاری کر سکتے اور قائم رکھ سکتے ہو۔

قدرتی اور مصنوعی نیند۔ ان دونوں حالتوں میں انسان کو بیرونی حالات کی ذرا بھی خبر نہیں ہو سکتی۔ بے خبری طاری ہو جاتی ہے۔

لفظ پننازم یونانی مادہ لفظ پناس سے بنتا ہے۔ پناس کا ترجمہ ہے نیند اور جس حالت میں مصنوعی طریقے سے انسان کے اوپر نیند کا عالم طاری کیا جاسکتا ہے اس کو پننازم کہتے ہیں جتنی زور نیند قائم رہتی ہے اسی دوران میں معمولی عامل کے حسب الارادہ کام کرتا ہے۔ سونے والہ یا معمولی عامل کا مطیع ہو جاتا ہے پناس یا قدرتی نیند ایک قلبی کیفیت ہے۔ اور عوام اس کو باور نہیں کرتے۔ لیکن اس نیند کا سلسلہ دماغ یا کھوپڑی کی حرکات سے متعلق رہتا ہے کیونکہ پننازم کے ذریعے اس کی حرکتیں مسدود کر دی جاتی ہیں اب مصنوعی نیند طاری کرنے کے کئی مختلف طریقے ہیں اس میں یسوی قلب یا مراقبہ سے کام لیا جاتا ہے اور یہ بھی لازمی نہیں کہ عامل خود ہی یہ کیفیت طاری کرے۔ کسی ذی یرود یا ذی روح کے وسیلے سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ جس کو عامل منتخب کرے۔

معمول عموماً بظاہر سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور شاؤد ناوڑ ہی جیسا کہ حالت نظر آتی ہے اس عمل میں سارا کھیل ارادے کا ہے کیونکہ جب ارادے کے خلاف کام ہوتا ہے تو ذرا مشکل سے یہ کیفیت طاری ہوتی ہے۔

پننازم کا مطالعہ بڑا دلچسپ ہے اس سے انسان کی باطنی قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں

اور اس قدر جلد ترقی ہونے لگتی ہے کہ آخر کار ایک شاندار مستقبل بن جاتا ہے۔ پننازم کے ذریعے سے دل میں خود اعتمادی اور شخصی مقناطیس کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اور باطنی طاقتوں کی نشوونما ہونے لگتی ہے ہر قسم کی بیماریاں۔ جسمانی کمزوری اور جملہ تکالیف اس کے ذریعے سے رفع ہو سکتی ہیں اور بدن میں فائز شدہ طاقت و بارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ زندگی صحت سدرستی کے ساتھ بسر ہوتی ہے۔ حتیٰ کی دنیوی آسائشوں کے علاوہ روحانی ترقی بھی اس کے ذریعے سے انسان کر سکتا ہے۔

اس نصاب میں پننازم کے متعلق تمام ہدایات درج ہیں اور ہر شخص ان سے مستفید ہو سکتا ہے۔ ان ہدایات کا نہایت احتیاط سے پہلے مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد ان کے مطابق عملدرآمد مناسب ہے اگر تم چاہتے ہو کہ علم پننازم سے بہرہ یاب ہو کر کامیابی حاصل کرو۔ تو مناسب ہے کہ جن ہدایات کا ذکر آگے چل کر کیا جائیگا۔ ان کی اچھی طرح پابندی کرو۔ کامیاب عامل بننے کے لیے ہر شخص کو خوش اخلاقی، سچائی، صداقت، خود اعتمادی اور اخلاص سے کام لینا چاہئے جو کام کیا جائے ذاتی اعتماد کے ساتھ کسی بیرونی امداد کی امید پر کوئی کام کرنا مناسب نہیں اس میں شک نہیں کہ اگر تم ہماری ہدایتوں کو اچھی طرح سمجھو ان کی پابندی کرنے لگو گے تو ایک روز ضرور بالضرور خود اعتمادی کا جوہر حاصل ہو جائیگا جس کی بدولت اور لوگوں پر بھی عمل پننازم کر سکو گے اس کے علاوہ دیگر ذرائع سے ان کے اوپر اپنا اثر ڈال سکو گے۔ اگر اول اول کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ بہت ہارنا مناسب نہیں۔ برابر مستعدی اور استقلال سے کوشش جاری رکھنا چاہئے مختلف مزاج کے آدمیوں پر ان ترکیبوں کا عمل کرتے رہنا چاہئے ضرور ایک روز کامیابی حاصل ہوگی۔ کسی بھی شخص پر ان مشقوں کا عمل جاری ضرور رکھنا چاہئے۔

جن لوگوں پر جہاد اثر کارگر ہو جائیگا۔ ایک روز وہ اس میدان میں بڑے بڑے ہار نمایاں کر سکیں گے اور مختلف شعبہ میں اپنا کمال دکھائیں گے۔

ایک بات کا خیال بہت ضروری ہے، عمل کرنے کے لیے معمول ایسے لوگوں کو تجویز کرنا چاہئے جن کی عمر ۴۰ سے چالیس سال کے درمیان ہو۔ اس کے علاوہ کچھ باتیں اور بھی ہیں جن کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ بحیروں کو لپٹنے عمل کے لیے معمول ایسے آدمیوں کو بنانا چاہئے جو ذکی الفہم ہوں۔ معمول مرد ہو خواہ عورت مگر نوجوان اور سندرست ہونا چاہئے جن کی قوت مراقبہ بہت ضرورت ہو۔ اور جو کسی خاص چیز کی طرف اپنی توجہ زیادہ مضبوطی سے مائل کر سکتے ہوں ایک شرط یہ بھی ہے کہ ایسے آدمی معمول بنائے جائیں جو خود اپنی خدمات لپٹنے اور یہ عمل کرنے کے لیے پیش کریں۔ لیکن خیال رہے کہ یہ عارضی جوش اور جیتیالی سے کام نہ لیں۔ پاگل آدمیوں یا ایسے شخصوں کو جو کسی اعصابی مرض میں مبتلا رہتے ہوں۔ اور جن کو لپٹنے اعضاء حرکات پر قابو نہ حاصل ہو کبھی معمول نہ بنانا چاہئے۔

پنٹائزم سبق نمبر ۱ پنٹائزم کے ماہر ہونے کے طریقے

اب میں آپ کی توجہ اس سبق کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ جس سے کہ آپ علم پنٹائزم کے ماہر ہو کر اس سے کام لے سکیں پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ علم پنٹائزم کے ماہر ہونے کے لیے یا اس سے کام لینے کے لیے ایک معمول کی ضرورت ہے آپ حیران ہوں گے کہ اس سے فائدہ کیا ہوا۔ کہ ایک انسان دوسروں کو تو پنٹائیز کر سکتا ہے۔ مگر خود اپنے آپ کو پنٹائیز نہیں کر سکتا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ آپ اپنے آپ کو پنٹائیز نہیں کر سکتے۔ ایک پنٹائیز لپٹنے آپ کو پنٹائیز کر سکتا ہے اور بخوبی کر سکتا ہے۔ مگر جب کہ وہ اس علم کا ماہر ہو جاتا ہے مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں۔ آپ بخوبی سمجھیں کہ عامل صاحب خود تو پنٹائیز ہو کر

سے ہوئے ہیں۔ اور خدا معلوم ان کی روح اس وقت کہاں سیر کر رہی ہو اور ان کا دماغ کس طرف لگ رہا ہو۔ ان کا دل کس طرف مائل ہو۔ وہ تو ہوئے اپنی گہری نیند میں۔ اب اگر ان سے کچھ پوچھنا ہے تو کون پوچھے۔ پوچھ تو آپ بھی سکتے ہیں۔ اور آپ کو جواب بھی مل سکتا ہے۔ مگر اس میں بھی کچھ علیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماننا کہ آپ نے سوالات تو کر لیے اور جواب بھی حاصل کر لیا۔ اب ضرورت یہ ہے کہ عامل صاحب کو کوئی ہنگامے بھی تو ہی۔ سو کوئی دوسرا ماہر ان کو ہنگامے کے لیے لانا لازمی ہے۔ مگر تو یہ تھا جلد معترفہ۔ جس سے یہ واضح کرنا تھا کہ علم پنٹائزم سیکھنے اور کرنے والے کو ایک معمول یا امدادی کی ضرورت لاحق رہتی ہے۔ پنٹائزم کے ایک بھتیجی کو چاہئے کہ وہ ایک صاف و سترا کرہ اپنی مشق کے لیے مقرر کرے۔ اور اس کا پرنیکس کا کرہ کیسا ہونا چاہئے۔ یہ ایک نہایت ہی ضروری امر ہے۔ غلطی اور برے کربے بھری کو بہت تکلیفات میں ڈالتے ہیں اور اسے علم سیکھنے میں بہت وقت لگتا ہے اس لیے کہ ایسی جگہ پر واقع ہونا چاہئے۔ جو کہ شور و غل سے پاک اور غلاظتوں سے دور ہو۔ اور کرہ روشن ہو۔ اور اس میں پاک و صاف ہوا داخل ہو سکے۔ کرہ کی چھت گرد آلود نہ ہو۔ دیواروں پر ہموار پلستر ہونا چاہئے اور اگر ان پر قلعی چھری ہوئی ہو۔ تو نہایت ہی مفید ہے کرے کا فرش ہموار ہونا چاہئے اور اس پر ایک مصنفہ دری بچھی ہوئی ہونی چاہئے۔ عامل اگر چاہے تو اپنی نفست نیچے فرش پر بھی مقرر کر سکتا ہے۔ اور اوپر میز کرسی پر بھی۔ اگر میز کرسی پر کرنا چاہے تو کرہ میں ایک دو کرسیاں اور ایک میز ہونی چاہئے۔ میز پر میز پوش کا لگانا ہونا نہایت ضروری ہے اور وہ بھی صاف سترا اور خوشنما ہونا چاہئے۔ اور اگر بھتیجی اپنی مشق فرش پر کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ فرش پر بچھی ہوئی دری کے اوپر ایک غلامچہ یا اس قسم کا کوئی اور کپڑا بٹھالے۔ اور ایک بھیکہ کا ہونا بھی نہایت لازمی ہے تاکہ جب بھتیجی تنگ جائے تو وہ اپنی کمر کو تھوڑی دیر تک بوقت فرصت تک لگا کر قدرے آرام کر سکے۔ اس کے علاوہ اگر بھتیجی چاہے تو وہ

اپنے عمل کی ابتدا بشرطیکہ کہ میر نہ ہو سکے۔ شہر کے دور دراز اکیلے مقامات میں ایک اچھی صاف سڑکی کھلی زمین پر بھی کر سکتا ہے۔ شور و غل سے اس جگہ کا بھی مبرا ہونا لازمی ہے۔ مگر ایسے مقامات اکثر تکلیف دہ ہوتے ہیں اور وہ صرف اس وجہ سے کہ نادان لوگ ایک شخص کو اس طرح سے تخلیق میں بیٹھا ہوا دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اور بعض اوقات مداخلت کر بیٹھتے۔ جس کی وجہ سے ہمدی کے کام میں خلل واقع ہوتا ہے۔ ورنہ بلحاظ علم کے تو کوئی مانع باہر وسیع میدانوں میں نہیں۔ علم کی طرف سے تو مداخلت اور شور و غل اور غلاقت وغیرہ ممنوع ہیں۔ چونکہ جہاں ان چیزوں سے مداخلت ہو کر خلل واقع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ وہاں چونکہ یہ علم ایک روحانی علم ہے۔ کی و بیشی سے صحت پر بھی برا اور بھلا اور دونوں قسم کے اثرات کے پڑنے کا امکان ہوتا ہے۔ مگر خدشہ اس قسم کی نفست ہونی چاہئے۔ جب نفست کا بخوبی انتظام ہو چکے تو ہمدی کو اس طرح اپنے علم کی تحصیل کے لیے ابتدا کرنی چاہئے۔ اپنی نفست پر ہمدی کو چاہئے۔ کہ اپنا جسم بالکل ذمیلا چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ جسم کا ستا کسی طرف نہ ہونا چاہئے اس طرح پر بیٹھے ہمدی کو چاہئے۔ کہ اپنے دل کو تمام قسم کے تفکرات اور دنیاوی خیالات اور خانگی محاسلات سے الگ کر لے۔ اور بالکل آزاد ہو جائے جیسا کہ مسمریزم کے اسباق ابتدائی میں آپ کو بتایا جا چکا ہے اس کے بعد کہ جب وہ ہر قسم کے خیالات سے آزاد ہو جائے۔ اپنی روحانی طاقت سے اپنی آنکھوں کو دیکھنا شروع کرے اسی طرح ہمدیوم ایسا کرنے سے ہمدی کو ہمدیوم کی پریکٹس کے بعد اپنی آنکھیں واضح طور پر دل کے نزدیک روح کے اندر (Foliat) تیرتی ہوئی نظر آئیں گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ آنکھیں وہاں پر سناٹا دار خوب جگہ اور ایک برہی ہیں اس کے بعد وہ ان آنکھوں کے ذریعے اپنے ناک کے اوپر ماتھے کے مرکز کو دیکھنا شروع کرے۔ مگر آپ حیران ہوں گے کہ وہاں پیشانی کس طرح پر پہنچ گئی۔ ذرا تھوڑی مشق کی ضرورت ہے۔ جس طرح کہ روحانی طاقت سے آنکھیں وہاں آ موجود ہوتی تھیں

اسی طرح پیشانی بھی وہاں لائی جا سکتی ہے بلکہ بعض اوقات پیشانی کو وہاں لانے کے لیے کبھی قسم کی مشق کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی بلکہ وہ ہوشیار ہمدی جو کہ ہوشیار اور معادلہ فہم ہے جب اپنی آنکھوں کو اپنے دل کے نزدیک روحانی لہروں میں پھنک دیتا ہے تو اس کو صرف آنکھیں ہی دکھائی نہیں دیا کرتیں۔ بلکہ پیشانی بھی ساتھ ہی نظر آتی ہے۔ جس پر کہ یہ محسوس ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے بعض اوقات سینا کی کھلیوں میں جبکہ بلکہ ایسا ہی نگاہ ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے بعض اوقات سینا کی کھلیوں میں جبکہ ایسا ہی شروٹ نہیں ہوتا۔ فلم والوں نے کسی مشہور (Heroin) ایکٹرس کا دکھایا ہوتا ہے جب اس طرح سے پیشانی اور پیشانی پر موجود آنکھیں تیرتی یعنی (Foliat) کرتی ہوتی دکھائی دیں۔ تو ہمدی کو چاہئے کہ وہ ان کو ناک کے اوپر پیشانی کے مرکز پر قائم کرے۔ ایسا کرنے میں پندرہ بیس منٹ کے بعد سخت تھکان محسوس ہوگی۔ اور ہمدی بے چین ہو جائیگا۔ مگر پندرہ بیس منٹ مشق کرنے سے ہمدی اس سے اس قدر مانوس ہو جائیگا کہ جہاں پہلے وہ پندرہ بیس منٹ میں تھکان محسوس کرنے لگتا تھا۔ اب اسے گھنٹہ بھر یا اس سے بھی زیادہ ایسا کرنے پر ذرا بھی تھکان محسوس نہ ہوگی۔ ایسی حالت میں جبکہ ہمدی اس قدر مشق ہو جائے تو ہمدی اسی طرح ہر قسم کے خیالات سے آزاد ان آنکھوں کو پیشانی کی طرف دیکھتا ہوا بند کر لے تو فوراً اسے نیند مانند فحشی ہو جائے گی جب اسے نیند ہونے لگے تو وہ اپنی روحانی طاقت پر قابو رکھے۔ اور اسے جہاں چاہے سیر کو لیا دے۔ اور جس قسم کے نظائر چاہے دیکھتا ہے مگر یہ سب کچھ کرنا کوئی خالی جی کا گھر نہیں۔ ہر ایک سیرمزی پر پہنچنے کے لیے ایک اچھی بجلی پریکٹس کرنی ہوگی۔ اور کہیں پانچ چار ماہ میں جا کر ہمدی اس پر پوری طرح قادر ہو سکتا ہے۔ یہ ہے اپنے آپ کو پستانائیز کرنا۔ ایسا کرنے سے تو عامل اس قابل ہوا ہے۔ کہ وہ اپنے لب کو پستانائیز کر کے دنیا کی سیر کر سکے۔ مگر ضرورت یہ ہے۔ کہ معمول کو بھلا کر کے اور اس کی روح کو سیر کے لیے روانہ

کے لئے روانہ کرے اور دیگر حالات جاننے کے لئے اس کی روح سے کام لے۔ سو اس کے لئے ضروری ہے کہ عامل کسی (Assistant) یعنی معمول کو حاصل کرے مگر یاد رہے کہ معمول ایسا ہونا چاہئے جو کہ صحت مند ہو۔ جیسا کہ پیچھے بتایا جا چکا ہے اور نہایت ہی منفیہ اور موزوں رہیگا کہ اگر معمول اس قسم کا مل جائے جسے خود بھی شوق ہو آپ اپنے اسی پریکٹس کے کمرہ میں معمول کو لے جائیں اور اسے کرسی پر بیٹھا دیں۔ بہتر ہوگا کہ اگر آرام کرسی ہو اور اسے کہیں کہ وہ اپنے جسم کو ڈھجلا کر نہایت ہی آزادانہ طور سے کرسی پر بیٹھ جائے اور آپ اس کے مقابل کھڑے ہو جائیں اور اس کی آنکھوں کو ٹنگی باندھ کر دیکھنا شروع کریں۔ اور معمول کو کہیں کہ وہ بھی آپ کی آنکھوں کو ٹنگی باندھ کر دیکھنا شروع کرے۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھیں گے۔ کہ معمول یا تو آنکھ جھپک دے گا یا آپ کو کیگا کہ وہ جھک گیا ہے اور اب وہ پیشانی میں درد محسوس کرتا ہے جو نبی وہ آنکھ جھپکے یا پیشانی میں درد کا احساس بیان کرے۔ آپ فوراً ہی اپنا عمل بند کر دیں۔ کیونکہ یہ ٹنگی باندھ کر دیکھنا چاہے آپ کی طرف سے ہو۔ چاہے معمول کی طرف سے ہو۔ ہر دونوں سے بغیر آنکھ جھپکے ہو نا چاہئے اور اگر درد کا احساس ہو رہا ہے اور آپ اپنا عمل جاری رکھتے ہیں۔ تو درد اس قدر شدید ہو جائیگا کہ قابل برداشت نہ رہیگا۔ اور نہایت ہی کمزور کر دینے والا مسخر صحت ثابت ہوگا۔ لہذا اس دن کے لئے صرف اسی قدر پریکٹس ہی کافی ہے اس کے بعد پھر دوسرے دن اپنا عمل اسی معمول کی وساطت سے شروع کریں۔ بہتر ہوگا کہ وقت روزانہ ایک ہی مقرر نہ ہو اور معمول بھی ایک ہی مقرر رہنا چاہئے۔ آپ تین چار یوم تک اس ٹنگی باندھنے کی خود بھی مشق کریں اور معمول نے بھی کرائیں۔ حتیٰ کہ جب اس معمول اس قابل ہو جائیں کہ ایک گھنٹہ یا اس سے کم و بیش وقت تک بغیر آنکھ جھپکائے یا بغیر درد محسوس کئے آپ ایسا کر سکیں۔ جب اس قدر پریکٹس ہو جائے تو معمول کو کہیں کہ وہ آزادانہ طور سے ایک وقت آنکھیں بند کرے۔ مگر آپ اپنی آنکھیں

کھلی رکھیں۔ اور بطور ٹنگی آپ اس کی آنکھوں کو تصور باندھ کر دیکھتے رہیں اور۔ اب ایسا معلوم کریں کہ آپ وہیں اس کی آنکھوں کی روش پتلیاں اور چمک دمک ملائق کھلی آنکھوں کے محسوس کر رہے ہیں۔ پہلے دن ایسا کرنے سے کبھی آپ یہ نہیں کر سکیں گے۔ البتہ اس مرحلہ پر پہنچنے کے لئے بھی آپ کو ہفتہ عشرہ کی مشق کرنی ہوگی اس کے بعد جب آپ اس قدر کرنے کے بخوبی قابل ہو جائیں۔ تو معمول کی اس طرح بند مگر تصور میں کھلی چمکتی آنکھوں کو اپنی روحانی طاقت سے بغیر بپ ملائے حکم دیں۔ کہ سو جا۔ جب آپ ایسا کر چکیں تو ہر قسم کا تصور اس کی آنکھوں سے جاتا رہے گا۔ اپنی طاقت کو اس کی روح سے پیوست کر دیں۔ جب آپ ایسا کر پائیں تو معمول سے دریافت کریں کہ تم کہاں ہو اگر وہ کہے کہ جہاں جی آیا۔ یا اسی قسم کا کوئی بے باک جواب دے تو سمجھیں کہ آپ کا عمل ٹھیک ہو چکا ہے۔ ورنہ اس وقت جب تک کہ معمول کو آپ نہ سمجھیں کہ وہ پٹانڈ ہو چکا ہے اپنی مشق برابر جاری رکھیں۔ آپ یقین رکھیں کہ اگر آپ نے آنکھ کی ٹنگی باندھنے اور معمول کی بند آنکھوں کو منور دیکھنے کی مشق پر بخوبی عبور حاصل کر لیا ہے تو ایسا کرنے میں آپ تقریباً پندرہ تیس یوم میں کامیاب ہو جائیں گے ورنہ جب تک آنکھ پر قابو نہیں پایا۔ یا اس میں پڑ کر باقی ہے۔ تو چاہے کتنا عرصہ بھی مشق کیوں نہ کرتے جائیں۔ آپ کامیاب نہ ہونگے۔ جب تک کہ پچھلی مشق پر بخوبی عبور حاصل نہ کر لیں گے اس میں جہاں کہیں بھی ایسی وقت محسوس ہو تو آپ فوراً یہ اندازہ لگائیں کہ ابھی پچھلی مشقوں میں کمی اور لاوری ہے۔ لہذا انہیں پھر کرنا شروع کریں۔ خدا کرے آپ اپنے مقصد میں جلد کامیاب ہوں۔ اور جب اس حد تک کامیاب ہو جائیں تو اپنی روحانی طاقت سے اس کی روح کو قابو میں لانے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ ابتدا میں مسہدیم کے اسباق میں اپنی روح اور دوسروں کی روح پر اقتدار حاصل کرنے کی تریکب اور عمل عرض کئے جا چکے ہیں جو کہ صرف پریکٹس طلب ہیں ورنہ نہایت ہی آسان ہے یہ سب کر لینے پر آپ

علم کا ماہر تو نہیں بن سکتا۔ اللہ چھوٹے چھوٹے مراحل طے کر سکتا ہے۔ اس میں ایک احساس نقص ہے رہتا ہے۔ کہ اگر کوئی معمول اس قدر پر رہے کہ وہ عامل سے پٹانائیزڈ ہوگا۔ تو اس میں عامل کو شرمندگی انصافی پڑتی ہے۔ غرضیکہ پٹانائیزڈ ہونے کے ساتھ اس طریق سے ایک شخص کو پٹانائیز نہیں کر سکتا۔ اللہ کو کوئی ایسا معمول مل جائے۔ جس پر پہلے پٹانائیز کا عمل ہوتا رہا ہو۔ تو وہ ضرور متاثر ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی یہی شرط لازمی ہے کہ معمول ایک اچھی صحت کا آدمی ہونا چاہیے۔ اور پٹانائیزڈ ہونے کے بعد - نشیات سے بچا ہوا ہو۔ لہذا اس عمل کو یہ طریق ذیل کیا جاتا ہے۔

معمول کو سابقہ مجوزہ مشق یعنی پریکٹس کے کمرہ میں ایک کرسی پر بٹھلایا جاتا ہے اور عامل اس کے درود کروا ہو جاتا ہے۔ عامل اپنے ہاتھ میں کوئی چمکدار چیز لیتا ہے چیز ہوس ہوئی چاہیے اس میں کوئی ہرج نہیں کہ چیز گول یا مربع یا مستطیل۔ مگر بے وزن چیز ہونی چاہیے۔ عامل اس چیز کو قریباً چھ انچ کے فاصلے پر اپنے ہاتھ میں معمول کی آنکھوں کے سامنے رکھے اور ایسا کرنے سے عامل معمول کو پہلے ایک مختصر سی (1) Speech لیجر کے ذریعہ بتلا دے کہ وہ معمول پر ایک عمل کرنے لگا ہے جس سے کہ اسے نیند آجائے گی اور اسے اس بات کا یقین دلانے کہ وہ اسے فوراً نیند میں لاویگا اور لا سکتا ہے اور پھر وہی صرف اسے جگا سکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا اسے ہرگز ہرگز نہیں جگا سکتا اور علاوہ بریں اتنی احتیاط بھی لازمی ہے کہ معمول کو یہ ہرگز مضمون نہ ہو۔ کہ عامل ہتدی ہے۔ اور کہ اس فن میں قطعی مہارت نہیں رکھتا۔ بہتر یہ کہ اگر معمول ناواقف ہو۔ عامل کا کھڑا ہونا اور حرکات بارعب ہونی چاہیں اس سے پہلے کہ وہ راجب بھی نہ ہو جس سے کہ معمول اسے ایک تند مزاج اور بدخو سمجھ کر اس سے نمائش ہو کر دور رہے اور اس قدر تند مزاج بھی نہیں ہونا چاہیے کہ جس سے کہ معمول پر اس کو کوئی اثر نہ ہو سکے۔ اور معمول اسے ایک حقیر اور بے وزن قسم کا

اب اس علم میں پورے ماہر ہیں۔ اور اب اپنے معمول سے سوالات کر سکتے ہیں۔ مگر یاد رہے کہ جس قسم کا بھی سوال آپ معمول پر کرنا چاہتے ہیں۔ معمول کی روح کو اسی طرف راغب کر دیں۔ اور جس سمت کا سوال آپ دریافت کر رہے ہیں۔ معمول کی روح کو اسی سمت روانہ کر دیں یعنی کہ اس وقت معمول کے لیے دنیا۔ سمندر اور روح ایک غوطہ خور کی طرح ہونا چاہیے۔ آپ اسے حکم کریں کہ وہ دنیاوی سمندر میں غوطہ لگا دے اور آپ کو اس دنیاوی سمندر سے آپ کا گوہر مراد لا کر دے آپ اس فن میں ماہر ہو جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ کس کس طرح کے کام ایک معمول کی روح آپ کو انجام دے کر خوش کر سکتی ہے۔ یہ طریقہ ہے پٹانائیزڈ کا جسے میں نے نہایت ہی اختصار کے ساتھ آپ کے درود پیش کر دیا ہے۔ آپ اپنی دماغی یاقوت سے بخوبی اور وضاحت کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں اور اس پر عمل کر کے ایک ماہر پٹانائیزڈ بن کر مستفید ہو سکتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ مگر اس میں تمام تر کامل مشق اور جانفشانی کے ضرورت ہے۔ ایسے علم محض لاہرادی سے اور اسباق کے پڑھ لینے سے حاصل نہیں ہو سکتے۔ علم ہونا آسان اور عامل پٹانائیزڈ طلب ہے۔

پٹانائیزڈ سبق نمبر ۲

معمول کو پٹانائیزڈ کرنے کا دوسرا طریقہ

پہلا طریق جو میں نے آپ کو معمول کو پٹانائیزڈ کرنے کا بتلایا ہے وہ قطعی اور ناطق ہے۔ اس کی مشق کر لینے سے اور اس پر قابو ہو جانے سے عامل ماہر پٹانائیزڈ بن سکتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زائد وہ خود اس کو دیکھ کر کسی حد تک اور آگے بڑھا سکتا ہے اور مسہیزم کی ابتدا میں کیا۔ بلکہ ایک اچھے مرحلہ تک پہنچ جاتا ہے دوسرا ایک اور آسان طریقہ ہے جو کہ ہتدی لوگ کیا کرتے ہیں جس سے ایک انسان اس

ادنی انسان تصور کرے لہذا عامل کو چاہئے کسی چمکدار چیز مثلاً سکے (Coin) یا کاغذ کی کسی چمکدار چیز سے کام لے سکتا ہے۔ یا برتن وغیرہ جو کہ اچھے چمکدار اور قیمتی کئے ہوں۔ ان سے بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ مگر جہاں تک ہو سکے کسی چھپتی چیز سے ہی کام لینے کی کوشش کرنی چاہئے اور وہ چیز اس قدر چھپتی بھی نہ ہو جس کا قطر یا حجم ایک انچ سے کم ہو مقصد یہ ہے کہ بغیر کسی وقت کے معمول اسے آسانی سے دیکھ سکے۔ اب عامل کو چاہئے کہ معمول کو حکم دے کہ وہ پورے طور سے اسے دیکھتا رہے اور عامل معمول کو کہے کہ دیکھو اب جہادی آنکھوں میں نیند آ رہی ہے اور تم ابھی سو جاؤ گے اور خوب سو جاؤ گے تھوڑی دیر کے بعد معمول کہیگا کہ اس کی آنکھیں اسے دیکھتے ہوئے تھک گئی ہیں۔ یا سر یا پیشانی کے مقام پر خفیف سا درد محسوس ہونے لگا ہے تو عامل اسے پھر کہے کہ جہادے جوتے بوتل ہو رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ تم ابھی سونے والے ہو۔ لو اب تو جہادے جوتے حرکت کرنے لگ گئے تھوڑی دیر کے لیے پھر عامل کو غیر جانا چاہئے اور معمول کی حرکات پر پوری طرح نگاہ رکھنی چاہئے۔ معمول پھر بول اٹھیگا کہ مجھے درد محسوس ہو رہا ہے۔ اس مرحلہ پر اگر معمول اس سے زیادہ درد تک اپنی بیٹھی بیٹھی باتوں سے عمل کو توڑ دینے سے روک سکتا ہے تو بہتر ورنہ اس دن عامل کو چاہئے کہ اپنے عمل کو اسی جگہ تک محدود رکھے اور اپنے عمل کو توڑ دے اور پھر دوسرے دن ایسا کرے۔ اگر معمول ابھی عمل جاری رکھنے پر تیار ہے۔ اور وہ عامل کو صرف اتنا کہنے پر اکتفا کرتا ہے کہ مجھے درد محسوس ہو رہا ہے۔ تو عامل کو چاہئے کہ اسے قدر حکم آمیز اور قدرے نرم لہجہ میں کہے کہ اب تو جہادی آنکھیں کچھ بند ہو رہی ہیں۔ اور ابھی بند ہونا ہی چاہتی ہیں۔ تو تم ابھی اس سے گہری نیند سو جاؤ گے کہ جہیں میری سوا کوئی بھی نہ جا سکیگا۔ مگر نیند جہیں کوئی تکلیف نہ دے گی۔ بلکہ جہیں بیدار مخلوق و سرور کرے گی۔ اور تم اس سے بے حد لطف اٹھاؤ گے۔ بلکہ اگر جہیں کوئی بدعات ہو گی تو وہ اس عمل

کی وجہ سے بھڑکتے جاسکے گی اور اگر کوئی معمول عارضے جہیں ہونگے تو وہ بھی درست رہیں گے۔ میں جہیں جہادی اس نیند سے بھگڑاں گا تم کوئی نکر نہ کرو اور سو جاؤ اس کے بعد عامل کو ایک دو منٹ اور انتظار کرنا چاہئے۔ اس کے بعد جہاں تک انسان ہے معمول سو جاوےگا۔ اگر نہ سوتے تو آپ اسے کہیں کہ سو جاؤ۔ آنکھیں بالکل بند نہ رہیں۔ جو بھی وہ آنکھیں بند کریگا۔ تو اسے فوراً نیند آ جائے گی۔ اگر آپ کے کہنے سے نہ دے۔ یعنی کہ آنکھیں بند نہ کرے تو آپ اسے پھر اسی حکماً مگر محبت آمیز لہجے میں کہنا شروع کریں۔ کہ عزیز سو جاؤ۔ اور اس نیند کا لطف اٹھاؤ بس ٹھیک ہے اب تو تم کو سوتے جا رہے ہو۔ لو اب جہیں نیند آئی ابھی آئی اب جہیں نیند نہ آنے کی کوئی دیر نہیں ہے۔ اچھے انسان تم تو بالکل عمل کے مطابق ہی سو رہے ہو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم شاید اس علم سے پہلے بہرہ اندوز ہو چکے ہو تو خوب اچھے انسان ہو۔ تم تو اس علم کے لیے ایک نہایت ہی مقتدر انسان ہو۔ جہادی آنکھیں اب بند ہو رہی ہیں۔ کیوں اب آہستہ آہستہ بند کر رہے ہو۔ ایک وقت بند کر لو۔ لو اب نے بند کر لیں بہت بہتر ہوا اب سو جاؤ۔ سو جاؤ۔ سو جاؤ۔ دیکھو کہ تم کو کس طرح بہشت بریں کے نظارے نظر آتے ہیں۔ اور تم کس طرح باغ ارم کی سیر سے لطف اندوز ہوتے ہو۔ وغیرہ وغیرہ جب آپ اس کو بار بار اس قسم کی (Spiral) یعنی تکرار کرتے رہیں گے۔ تو یقین ہے کہ وہ سو جائیگا۔ ممکن ہے کہ اس سے بھی تم ایسا کرنے سے کامیاب ہو سکو تو کوئی پرواہ نہیں۔ آپ بند دل نہ ہو۔ میں۔ کوئی کام بھی ایک دم سے مرض کے مطابق نہیں ہو سکتا۔ آپ کو مشق کی ضرورت ہے۔ آپ ابھی اور مشق کریں۔ ضروری ہے کہ اگر آپ بے پرواہی تو آپ ان باتوں کو دھکیں کہ میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور بے پرواہی کرنی ہی نہیں چاہی۔ میں جہاں کسی بھی علم کو دیکھتا ہوں وہی وقت محسوس ہوتی ہے۔ وہاں بہت ہی دل سا ہو جایا کرتا ہے۔ جو کہ باعثِ اہمیت ہوا کرتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ

ہاں ہاں ہوں۔ جب آپ کی بات کا جواب باصواب دیدے تو آپ تمھیں کہ وہ پوری طرح پٹانا نیز ہو چکا ہے اگر ابھی آپ کو جواب باصواب نہ ملے تو ابھی آپ اپنی محکمہ میں لکھ کر محنت سے بھرپور (Speak) یعنی تقریر سے مشغول رکھیں۔ تاکہ وہ خوب فکر میں ہو جائے۔ کچھ کام یقین ہے کہ اس قدر مشق کے بعد وہ ہر حالت میں ہی زور نہیں ہو جائیگا۔ غرضیکہ مذکور بالا سوال کا جواب جب آپ کو درست مل جائے تو کہیں کہ وہ پٹانا نیز ہو چکا ہے اس کے بعد آپ اس پر مختلف قسم کے سوالات کرتے ہیں۔ جیسے آپ دیکھیں گے اور آپ کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہے گی کہ وہ کچھ بھی آپ کو جواب دے گا وہ سولہ آدہ درست ہوگا۔ اور مستقبل میں ہونے والی باتیں بھی وہ جو آپ کو بیان کرے گا وہ حرف بحرف درست ہوں گی۔ آپ کو یہ سر نہایت ہی تھلپ وہ محسوس ہوگا۔ کہ جب کبھی آپ نے کسی کو پٹانا نیز کرنا ہوگا۔ تو آپ کو اس قدر وقت تکلیف ہوگی اور اس قدر وقت مشق کرنی پڑے گی۔ نہیں یہ بات ہرگز نہیں۔ بچوں کو آپ کی مشق بڑھتی جائے گی۔ آپ ایک معمول کو جلد پٹانا نیز کرنے کے قابل ہوتے جائیں گے۔ حتیٰ کہ آپ کی مشق آپ کو اس قدر باہر کر دے گی۔ کہ ایک وقت وہ ہوگا جبکہ آپ سنوں اور سینڈوں میں معمول کو پٹانا نیز کر لیں گے۔ پٹانست کو کبھی بھی اپنی مشق نہ چھوڑنی چاہئے جیسا کہ آپ دانا ہیں۔ اور بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ انگریزی کا ایک مقلد ہے۔

مشق ہی ایک انسان کو حاذق یا مکمل بناتی ہے۔ بس اسی طرح آپ عمل کرتے رہتے اور معمول سے جس قسم کے سوال میں جی چاہے پوچھا کیجئے۔ معمول ہمیشہ آپ کو اپنے جوابوں سے خوش کیا کرے گا۔ صرف آپ سرفراز ہوتے رہا کریں گے۔ اب میں آپ کو اس میں ایک اور خوبی بتانا چاہتا ہوں کہ جب آپ کا معمول زور عمل رہا ہو تو آپ اس کی باگ ڈور دوسروں کے ہاتھ میں سونپ سکتے ہیں یعنی کہ آپ وہ ہو جائیں اور دوسرا شخص جو بھی اس کے لئے ہی میں آئے اس سے سوالات کرتا رہے۔ وہ بھی آپ کی

جس کسی کام کو ہاتھ میں لے اس کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اسے پائے تکمیل تک پہنچا دے تاکہ جہاں ایسا کرنے سے وہ ایک علم کو تحصیل کرے گا وہاں اس کے لیے دوسروں کے درود جانے میں ایک فخر بھی ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کا دعویٰ ہے مگر یاد رہے کہ معمول کو یہ پتہ نہ لگے کہ آپ اس علم میں کورسے تھے اور دوسرے یا بھتی تھے اس کے سلسلے اپنی ناکامیابی کو اس حیلہ سے بیان کرنا چاہئے۔ کہ اسے ذرا بھر شبہ نہ ہو۔ کہ آپ اسے دھوکا دیتے ہیں۔ ورنہ دوسرے دن آپ کسی بھی صورت میں اس معمول پر کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ اس لیے بہتر ہے کہ آپ اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں کو معمول نہ بتائیں تاکہ دوسرے لوگ جلدی اس بات کو نہ جان لیں کہ آپ اس کام کے بھتی ہیں اور آپ صرف اپنی ابتدا کی خاطر دوسروں کا وقت ضائع کر رہے ہیں دوسرے اس کے متعلق بات چیت کریں گے۔ تو آپ کے قرب و جوار میں مشہور ہو جائے گا کہ آپ اس علم سے نا آشنا ہیں۔ اور آپ پر سے ہر ایک کا اعتماد اٹھ جائیگا۔ اپنے رشتہ داروں یا ہمسایہ گان میں تو اس وقت کسی شخص کو معمول بتانا چاہئے۔ جبکہ آپ اس علم کو کسی مرحلہ تک حاصل کر چکے ہوں۔ تاکہ جب آپ ان لوگوں میں سے کسی پر یہ عمل کریں۔ تو اس پر اثر ہو اور وہ دوسروں کو اس کے متعلق کچھ اچھا کہہ سکے۔ جس سے کہ آپ قرب و جوار میں مشہور ہو جائیں گے اور لوگوں کا اعتماد اس علم کے بارے میں خود بخود بڑھ جائیگا۔ اس حالت میں آپ جس کسی رشتہ دار اور ہمسایہ کو اپنا معمول بتانے کے لیے لیں گے۔ وہ فوراً آپ کے عمل سے متاثر ہوگا۔ آدم برسر مطلب۔ جب آپ معمول کو پٹانا نیز کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اور دیکھیں کہ وہ سو گیا ہے۔ تو ابھی آپ ایک دو پٹانست تک آئے اسی قسم کے اعتقاد رکھیں کہ تم سو گئے ہو۔ اب تم نیند سے تھلپ اندوز ہو رہے ہو۔ اب تمھیں میرے سوا کوئی نہیں جگا سکتا۔ تمھیں میرے علم کی تعمیل کرنی ہوگی۔ اور جو کچھ کہ میں ارشاد کروں بجالانا ہوگا۔ بتاؤ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے اور میں سب سے پہلے تم سے کیا پوچھنا

طرح جواب حاصل کرے گا۔ معمول اس کی بھی ہر بات کا جواب دیتا رہیگا۔ یہ اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جب معمول آپ سے پوری طرح مرحوب ہو چکا ہو اور آپ کے ہر ایک حکم کو پوری طرح سے مان رہا ہو اور نقشہ پنٹنازم میں پوری طرح مخلصہ ذہن ہو تو آپ اسے حکم دے سکتے ہیں کہ اب میں تم کو فلاں شخص کے ہاتھ سوپتا ہوں جنہیں اسے میرے برابر جانتا چاہئے۔ اور اس کے ہر ایک حکم کی تعمیل برو و چشم بجا لانی چاہئے لو اب وہ پہلا سوال کر رہے ہیں۔ ان کو جواب دو (ایسے وقت دوسرے شخص کو جو نبی کے تم = الفاظ ختم کرو سوال کر دیتا چاہئے) آپ ویکمیں گے کہ معمول برابر اسی طرح سے ہی جس طرح کہ وہ آپ کے سوالات کا جواب دے رہا تھا۔ اس کے سوالات کا جواب دیگا اور جوابات پائل درست ہوں گے اب میں آپکو وہ طریقہ بتاتا ہوں جس سے کہ آپ پنٹنا نیزہ ہوئے شخص یعنی معمول کو عمل سے آزاد کر سکیں۔ یعنی اثر پنٹنازم اس پر سے ہٹا کر اسے جگا سکیں۔ اور اسے اس کی اصلی حالت پر لاسکیں۔ آپ ایسے وقت ہر قسم کے سوالات کو ختم کر دیں اور اسے ذرا پنٹھا کریں۔ تاکہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس جگہ کے (دکرہ ہوائی) کو بدل دیں۔ اور اس کے دماغ کو دوسری طرف لگا دیں۔ اور آپ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کے ناک کے پاس لیجائیں اور آپ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کے ناک کے پاس لیجائیں اور اسے آہستہ آہستہ کھپانا شروع کریں اور کھاتے کھاتے اوپر سے ناک کی جڑ تک لیجائیں۔ ایک دوبار ایسا کر کے بند کر دیں اور پھر پنٹھا ہلائیں۔ منٹ دو منٹ پنٹھا ہلاتے رہیں اور پھر آپ مثل سابق اس کی گدی و اور کبھی چند یا کو کھپانا شروع کریں تو معمول فوراً بیدار ہو جائیگا۔ اور اگر کسی صورت میں معمول کو آپ بیدار نہ کر سکیں۔ تو آپ اس کے ہاتھ ہتھیلیوں کو اور پاؤں کی ہتھیلی کو کھپائیں اور کبھی اسے پنٹھا کریں۔ اور کبھی اس کی بطن کو کھپائیں ایسا کرنے سے معمول کسی قدر سخت خفت صورت میں کیوں نہ ہو۔ فوراً بیدار ہو جائیگا۔ مگر بیدار کرنے کا آغاز ناک اور پنٹھا سے کرنا چاہئے۔ شروع میں

ی اجتنابی صورت اختیار نہ کرنی چاہئے۔ ہمیں ایسا نہ کہ معمول ٹیک قتل اس قدر حرکت برداشت نہ کر سکے یہ ایک اجتنابی حالت تھی۔ جو پاؤں اور ہاتھ کی تیلوں اور پائوں کے چھانے کو آپ کو عرض کی ہے پٹانائیزڈ کرنا اور بیدار کرنا اور اس طریق میں سے معمول کے کام لینا۔ بس اتنا ہی کافی ہے۔ اس سے زائد جو بھی چاہیں۔ آپ ہمیں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ بھی آپ نہ تمھیں کہ ایک معمول کو بیدار کرنے میں جو آپ کو اس قدر جد و جہد کرنی پڑے۔ ہمیشہ ہر معمول پر آپ کو اسی قدر جد و جہد کرنی پڑے گی ہرگز نہیں! ہرگز نہیں! اس کا بھی انحصار پرنیکس پر ہے جو جوں آپ کی مشق بڑھتی جائے گی آپ دیکھیں گے کہ آپ نشوں اور سینکڑوں میں معمول کو بیدار کر لیا کریں گے اس میں کوئی خاص وقت کی بات نہیں اب میں اپنے مضمون کو اگلے کی طرف لے چتا ہوں اور اسرار کے پردوں کو سرکا کر آپ کے پیش نظر ویا کے عجائبات کو لاتا ہوں آپ خوب خود سے مطالعہ فرما کر مستفید ہوں۔

پہنائزم سبق نمبر ۳
قوت خیال سے پہنائیز کرنا

اب میں آپ کو ایک تیسرا طریقہ پشیمانانہ کا بتاتا ہوں۔ جس کو کہ اب انگریزوں کے ماہر پشانتوں وسیع کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا طریقہ پشانتوں ہے جس سے کہ معمول کو چھوٹے تک بھی ضرورت نہیں۔ وہ لوگ معمول کو ایک کرسی پر بٹھا دیتے ہیں۔ جو کہ ان لوگوں کے مجوزہ کرہ میں بھیجی ہوتی ہے۔ اور اسے خوب مذاق میں جیلے تو خوش کئے رہتے ہیں ان کا مذاق اس قسم کا ہوتا ہے کہ معمول عامل کے مذاق پہ جیلے اس قدر ہنسنا شروع کر دیتا ہے کہ اسے اپنی سہ بدھ نہیں رہتی اس کے بعد عامل اس سے اس قسم کا مذاق کرنا شروع کرتا ہے۔ جس میں کہ تمام جیلے

اس قسم کے ہوتے ہیں جس سے کہ مرثیہ ہو رہی ہوتی ہے کہ معمول سو جاؤ۔ سوئے میں بڑا لطف حاصل ہوگا۔ معمول سو جاتا ہے اس کے بعد وہ لوگ اس کی دماغی اور روحانی طاقت کو لپٹے قابو میں کر لیتے ہیں اور اپنے حکم کے مطابق من مانے سوالات اور احکام اس پر صادر کرتے ہیں اور اس سے عمل کراتے ہیں۔ جب وہ اس طرح کر چکے ہیں تو اب وہ اس طرح معمول کو بیدار کرتے ہیں کہ جس طرح کہ اسے خوابیدہ کیا تھا۔ میرا مطلب کہنے کا یہ ہے کہ معمول کو بیدار کرنے میں وہ کسی قسم کی جسمانی یا دستی حرکت نہیں کرتے۔ چوں کہ توں وہ اپنی نشست پر بیٹھے رہتے ہیں اور معمول اپنی نشست پر خوابیدہ پڑا ہوتا ہے۔ وہ لوگ اسے جیسا کہ خوابیدہ کرنے میں مذاقیہ لکچر کئے تھے۔ اب بیدار کرنے میں مذاقیہ جملے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے جیسے معمول کے کانوں پر وہ جملے پڑے۔ ویسے ویسے معمول ہوش میں آتا جاتا ہے اور جب ضرورت ہوتی ہے۔ تو وہ معمول کو حکم دیتے ہیں کہ بیدار ہو جاؤ اور آنکھیں کھول دو۔ اس وقت تو وہ لوگ اسی مرحلہ پر پہنچے ہیں کہ صرف (Speech) یعنی تقریر یا مذاق سلیم سے معمول کو پنهانایہ ذکر لیتے ہیں اور اس سے جو کام لینا ہوتا ہے۔ لیتے ہیں۔ مگر انہوں نے ہمیں پر اسے ختم نہیں کر دیا بلکہ وہ روز بروز اس میں ترقی کرتے ہوئے اس میں ترسیم کر رہے ہیں ایسا کرنے میں انہوں نے کسی حد تک اضافہ کیا ہے اور کچھ نہ کچھ اس میں وسعت کی ہے وہ لوگ پوری طرح کوشش کرتے ہیں کہ اسے اس حد تک پہنچائیں کہ اگر انہیں کوئی مرثیہ ملے جو کہ موت کے پہنچے میں گرفتار ہو چکا ہو تو اسے اس طرح سے پنهانایہ ذکر کرے اس کی روح کو قابو کر لیں اور اس کی (Omnyty) یعنی قوت اور صحت پر غلبہ پائیں اور اس قوت اور صحت کو مجبور کریں۔ کہ اس جسم میں جو کچھ کدورت یا آلائش جسم کو نقصان دیتے والی ہو اس کو باہر نکال دے اور بعد ازاں نقصان شدہ حصے کی ترسیم کر کے اس کی اصلاح کرے اور وہ کام کے قابل ہو جائے اس کے بعد وہ اس کی روح کو آزاد کریں۔ جبکہ جسم کی

مشین بالکل درست ہو چکی ہو اس سے پہلے وہ لوگ چاہتے ہیں کہ روح کے آزاد کیا جائے۔ جب تک کہ مشین انسان درست نہ ہوے۔ روز بروز اس پر قادر ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گو انہوں نے سینکڑوں مرثیوں پر تجربے کئے اور ابھی تک کامیاب تو نہیں ہو سکے۔ یا موت کے منہ سے کسی کو نہیں چھوڑ سکے۔ مگر تاہم وہ بھی اس قدر مجبور حاصل کر چکے ہیں کہ جس شخص کی نسبت ڈاکٹروں نے فتویٰ دے دیا ہو کہ وہ گھنٹہ کے زائد زندہ نہیں رہ سکتا اسے ان لوگوں نے اپنے علم کی طاقت سے دو تین مہینے تک زندہ رکھا جو تندرہ یا بندہ کوشش کرنے والا انسان ایک دن زندہ کامیاب ہو سکتا ہے خدا کرے کہ یہ تجربے کامیاب تجربے ہوں اور وہ اس قابل ہو سکیں کہ مردہ جسم میں وہ لوگ ازسر نو جان ڈال سکیں۔ آمین۔ یہ تو تھا آپ کو اب مختصراً اس ضمن میں واقعیت فراہم کرنا جو کی گئی۔ اب میں آپ کو تفصیلاً اس ضمن پر کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ ہمارے جسم کی جو مشین ہے۔ جسمیں کے مختلف اعضاء جو کچھ اعضاء کہلاتے ہیں۔ یا رگیں۔ پٹے۔ گوشت پوست وغیرہ اپنے کام کو انجام دیتے ہوئے اس مشین کو چلا رہے ہیں۔ بالکل ہی اسی طرح ہے۔ جیسا کہ اب لوہے کی مشین اور اس کے مختلف پرزے۔ اب اس لوہے کی مشین کو ان لوگوں کے چلانے کے لیے بمبھاپ کی ضرورت ہے جو یا تو بجلی کی رو بیٹھے (Current) یا آگ اور پانی یا تیل وغیرہ سے پیدا کی جاتی ہے جو لوہے کی مشین میں بمبھاپ پیدا ہو جاتی ہے تو وہ مشین اور اس کے پرزے باقاعدہ کام کرنا شروع کر دیتے ہیں بالکل ہی اسی طرح ہمارے جسم کی مشین کو بمبھاپ کی ضرورت ہے جو کہ ہماری مدد سے پیدا ہوتی ہے جسے کہ ہم روح کے نام سے پکارتے ہیں جو کہ ایک لطیف ہوا ہے۔ اور ہماری لطیف غذاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ جس جسم میں روح ہے اور جب وہ روح موجود ہے تب تک ہمارے جسم کی مشین برابر چلتی رہے گی۔ بشرطیکہ اس پر وہ مشین کا ناکارہ نہ ہو گیا ہو۔ جیسا کہ اگر ایک لوہے کی مشین کا کوئی پرزہ

نکارہ ہو جائے تو چاہے کتنی بھاپ موجود کیوں نہ ہو وہ مشین کلام نہیں کر سکتی اس طرح کی حالت ہمارے جسم کی ہے میں آپ پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں۔ کہ لاپے کی مشین کی بھاپ کی نسبت ہماری روح میں ایک زیادہ طاقت موجود ہے جو میں آپ کو کسی اگلے سبق میں حسب موقعہ پر عرض کروں گا۔ یہاں میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری روح کا ایک جزو ہے جسے کہ ہم (Cmanlity) یا قوت مدافعت کہتے ہیں۔ اس قوت مدافعت کا یہ کام ہے کہ جب کبھی بھی ہمارے جسم میں کوئی نقصان دینے والی چیز آجائے تو وہ اسے خارج کرتی ہے تاکہ وہ آتی ہوئی چیز ہمارے جسم کو نقصان نہ دے سکے اس کیلئے میں آپ کو دو موٹے موٹے آسانی سے سمجھ آجائے واضح ثبوت دیتا ہوں۔ آپ ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہوں جہاں کہ مٹی اڑ رہی ہو اور وہ مٹی ہوا کے ساتھ مل کر آپ کے جسم کے اندر بذریعہ سانس جاتے یا آپ ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہوں جہاں کہ کوئی شخص سرخ سرخ صاف کر رہا ہو یا کوٹ رہا ہو اور ان مٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ذرات ہوا میں ملکر آپ کے سانس کے ذریعہ آپ کے اندر چلے جائیں تو چونکہ یہ دونوں چیزیں صحت انسان کے لیے مضر ہیں۔ مٹی جسم اور اعضاؤں کو کھد کرتی ہے اور اسی طرح سرخ مٹیوں کے ذرے ہمارے جسم کے اندر پہنچ کر ہوا کی نالیوں میں غراش پیدا کرتے ہیں آپ دیکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں فوراً آپ کو جھینکیں آتی شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ کیوں؟ اس لیے کہ جھینکوں کے ذریعے (Amanity) یعنی قوت مدافعت اندر وہ بری چیزوں کو آپ کے جسم سے باہر نکالتا پایا ہے تاکہ یہ چیزیں اندر نہ کر آپ کی صحت کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اور جب جھینکیں آتی ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ سانس کے ذریعے جو کچھ مادہ نکلتا ہے اس میں مٹی وغیرہ موجود ہوتی ہے دوسری مثال۔ آپ وزن سے زیادہ کھائیں یا وہ چیز کہ جس کو آپ کو طبیعت نہیں مانتی کھالیں۔ تو آپ کو فوراً تے ہو جائے گی۔ یہ کیوں؟ اس لیے کہ (Amanity) یعنی قوت مدافعت نے جانچ لیا ہے کہ آپ کا معدہ اگر زیادہ چیز کھا

گنی چیز کو برداشت نہیں کر سکتا۔ فوراً ہی تے کے ذریعہ باہر نکال دیتی ہے اور اگر وہ اس چیز کو تے کے ذریعے باہر نکالنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی یا آپ کسی طرح اس کے باہر نکالنے میں سہارا ہوتے ہیں۔ تو وہ اس مادہ کو معدہ کے ذریعہ دستوں کی مدد سے باہر خارج کر دیتی ہے۔ اسے زیادہ در کسی صورت میں اندر نہیں رہنے دیتی تاکہ وہ چیز آپ کو نقصان نہ پہنچائے۔ تیسری مثال یہ ہے کہ کہ صرف اندرونی اعضا۔ کے لیے (Amuntly) قوت مدافعت کام کرتی ہے۔ یہ ہمارے جسم کے اندر اور باہر ہر جگہ حفاظت کرتی ہے۔ اور غیر ضروری اور بری چیزوں کو دور رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ آپ ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہوں جہاں گرد اور مٹی اڑ رہی ہو۔ یا دھواں اُٹ رہا ہو یا کوئی چیز ہوا میں پل رہی ہو۔ جس سے کہ ہوا میں تیزی آجائے تو فوراً ہی آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ کیوں؟ اس لیے کہ آپ کی (Amuntly) یعنی قوت مدافعت یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ کوئی تیز غراش پیدا کرنے والی یا کھد کرنے والی چیز آپ کی آنکھ میں ایک پل کے لیے بھی رہ سکے۔ فوراً آپ کی آنکھ میں آنسوؤں کے گھینٹوں سے پانی پڑ کر آنکھ کو دھونا شروع کر دیتی ہے تاکہ وہ چیز اس سے کہ آنکھ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ تھا پانی سے صاف ہو کر آنکھ سے باہر نکل جائے اور آنکھ کو اس سے کسی قسم کا ایذا پہنچنے کا خطرہ باقی نہ رہے اس طرح کی ہنگاموں مثلاً قوت مدافعت کے وجود کی آپ کو دیکھا سکتی ہیں مگر طوالت کو مد نظر نہ لیتے ہوئے ان تین مثالوں پر اکتفا کرتا ہوں۔ ان مثالوں سے میں نے آپ پر ثابت دیا کہ ہمارے جسم میں ایک ایسی قوت موجود ہے جسے کہ قوت مدافعت (Amuntly) کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور ہمارے جسم کی حفاظت کا کام کرتی ہے اس میں امید کرنا ہوں کہ آپ اسے بخوبی سمجھ سکیں اس بات سے یقین ہو چکے ہوں گے یا آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہوگا کہ جب ہمارے جسم میں ایک ایسی قوت موجود ہے کہ ہمارے جسم کی حفاظت کرتی ہے تو ہم کیا کیوں ہوتے ہیں۔ یا ہم مر

کیوں جاتے ہیں۔ آدم میں آپ کو اس کا سبب عرض کئے دیتا ہوں جب ہماری روحانی طاقت کمزور ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے یا خود بھی ہماری قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور کوئی نقصان وہ مادہ آئینچے اور وہ اس سے مقابلہ نہیں کر سکتی تو اس وقت بیمار ہوتے ہیں یا قوت مدافعت اور نقصان وہ مادہ میں جو کشمکش ہوتی ہے وہ آپ کی طبیعت میں لیجان پیدا کرتی ہے۔ بعض اوقات تو آپ کی روحانی طاقت کمزور ہوتی ہے اور نہ ہی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے پھر بھی آپ بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں اور کبھی وجہ یہ ہوتی ہے کہ غیر جنس یا نقصان وہ مادہ اس قدر جسم کے اندر پہنچ جاتا ہے کہ ہماری (Amunity) یعنی قوت مدافعت اسے باہر نہیں نکال سکتی۔ اور اس سے مقابلہ نہیں کر سکتی اس سے یہ مطلب نہیں کہ وہ ہمت ہار کر بیٹھ جاتی ہے ہرگز نہیں وہ مقابلہ کرتی ہے اور اس کے نکلنے کو کوشش کرتی ہے مگر پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتی اور وہ مادہ ہمارے جسم کے کسی عضو کو باہر نکلنے سے پہلے ہی ناکارہ کر دیتا ہے مثلاً آپ ایک مزدور کو کہیں کہ دس ہزار من کوئٹہ جو کہ اس کمرہ میں پڑا ہے ایک گھنٹہ کے اندر اسے اس کمرہ سے باہر نکال دو۔ وہ بیچارہ نکلنے کی ہمت تو کرے گا اور نکالنا شروع کر دیگا۔ اور ایک گھنٹہ کے اندر سو دو سو من نکال بھی دیگا۔ مگر یہ ناممکن ہے کہ وہ دس ہزار من کوئٹہ ایک گھنٹہ کے اندر نکال کر باہر رکھ دے نتیجہ یہ ہوگا کہ جس خطرہ کے پیش نظر ایک گھنٹہ میں وہ کوئٹہ باہر نکالا جاتا تھا۔ وہ خطرہ ضرور پیش آئیگا کیونکہ یہ کوئٹہ باہر نہیں نکل سکا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی (Amunity) یعنی قوت مدافعت حالانکہ مضبوط اور صحیح و سالم ہوتی ہے مگر تاہم ہم لوگ بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں اور جس قدر کہ قوت مدافعت کی طاقت میں ہوتا ہے وہ کام کرتی رہتی ہے اور ہمارے جسم کی حفاظت کر کے ہمیں بچاتی رہتی ہے۔ جوں جوں ہماری روحانی طاقت اور قوت مدافعت کمزور ہوتی جاتی ہے اس سبب سے ہم لوگ بوڑھے ہوتے جاتے ہیں اور آخر میں مر جاتے ہیں اس کے بتانے

یہ مقصد آپ کو صرف یہ بتانا تھا کہ ہمارے جسم کے اندر ایک ایسی طاقت موجود ہے جو کہ ہمارے جسم کی حفاظت کرتی رہتی ہے۔ جسے اب میں سمجھتا ہوں کہ آپ پوری طرح سے سمجھ گئے ہوں گے اور آپ کے ہر قسم کے شکوک رفع ہو چکے ہوں گے اہم ہر مطلب۔ صرف خیال کے ذریعے پشیمان کرنا دماغی اور روحانی قوت پر اپنی فکر کے ذریعے اختیار حاصل کرتا ہے۔ وہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ ایک شخص کو مذوقہ تعمیر سے مسرور کیا جاسکتا ہے آپ اسے اس قدر مسرور کریں کہ اسے نشہ ہو جائے اور نشہ بڑھتے بڑھتے اس قدر بڑھ جائے کہ اس انسان کو نیند آ جائے۔ یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ اسے ہر شخص اپنی زبان دانی سے بہت جلدی کر سکتا ہے۔ اب اٹھنا ہے اٹھا قدم۔ ایک شخص (معمول) کو نیند آگئی اب آپ اپنے خیالات اس کے دل اور دماغ کے اندر اس طرح بھریں کہ وہ جا کر صرف اس جگہ جاگزیں نہ ہو جائیں بلکہ اس کے دل و دماغ اور روح کو اپنی طرف راغب کر دیں اور خیالات مستقل صرف اسی طرح ہو سکتے ہیں کہ آپ ان کو اس کی بیداری کی حالت میں ایک ایسے پیرائے میں ادا کریں کہ وہ وہاں سے نہ مٹ سکیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ باپ بیٹے کو سوتے وقت کہانی سناتا ہے اور بچہ کہانی سنکر سو جاتا ہے مگر جب صبح بیدار ہوتا ہے تو باپ کو کہتا ہے کہ کہانی میں آپ نے مجھے دریا کا ذکر کیا اور ساتھ ہی کہا تھا کہ اس میں سے ایک گھوڑا نکلتا ہے جسے دریا ہی گھوڑا کہتے ہیں۔ اسے میں نے پہنچم خود دیکھ لیا ہے جب میں سو رہا تھا تو مجھے نیند میں وہ نظر آتا رہا ہے کیا تھا صرف یہی کہ اس کے باپ نے اس کہانی کے خیالات کو اس طرح ادا کیا کہ وہ بچے کے دل میں بیٹھ گئے اور نیند کی حالت میں اس کا دماغ اسی طرف لگا رہا اس کی روح اس کو ایسے دریا پر لے گئی جہاں وہ دریا ہی گھوڑا اور یا سے نکل رہا تھا۔ اور بچہ کی آنکھیں اسے دیکھ آئیں۔ اپنے خیالات کا مستقل کرنا آسان بات ہے۔ صرف خیالات کو ادا کرنے کی مشق ہونی چاہئے ہر خیالات کے مستقل کرنے کے لیے اتنی ہی مشق کافی ہے کہ آپ خیالات کو ایسے

بیرا یہ میں ادا کریں کہ وہ خیالات دوسرے کے دل میں جاگزیں ہو جائیں اور اسے خوابیدہ کر دیں اور خواب کی حالت میں اس کی روح اس کے دماغ کو اسی طرف لیٹائے جیسا کہ اوپر آپ کو بچہ کی مثال دے کر بتایا گیا ہے۔ اس طریق سے تو آپ ایک شخص کو پنهانانیز کر کے اور اپنے خیالات اس کے اندر بھر کر اس سے اپنی مطلب برآوری کر سکتے ہیں اور ان کا جواب لے سکتے ہیں۔

پنهانیزم سبق نمبر ۴

پنهانیزم اور موت

اب میں آپ کو وہ چیزیں بتانا چاہتا ہوں اور وہ طریقہ عرض کرتا ہوں جس سے کہ اہل یورپ اپنے اس خیالی پنهانیزم کو وسیع کر کے موت پر قابو پانا چاہتے ہیں۔ ابھی پچھلے سبق میں میں نے (Amunity) یعنی قوت مدافعت کی نسبت پوری طرح بتایا ہے کہ آپ بخوبی سمجھ چکے ہیں کہ یہ ایک روحانی طاقت کا جزو ہے جو کہ جسم انسانی میں انسانی حفاظت کے لیے موجود ہے اور اسے طاقت پہنچاتی ہے۔ روح کی موجودگی جسم انسان کے زندہ رکھنے کے لیے لازمی ہے۔ ایسے عامل جب خیالات کو متشکل کرنے کی مشق کر چکے ہوتے ہیں۔ اور آنا فنا اپنے خیالات کو دوسرے کے اندر جذب کر کے اسے خوابیدہ کر لیتے ہیں۔ جہاں چاہیں بھیج سکتے ہیں۔ لگا سکتے ہیں اور روک سکتے ہیں۔ تو اب وہ قوت مدافعت پر قابو پانے کی کوشش کرتے اور اسے اپنے حکم کے بموجب چلانے کی مشق کرتے ہیں۔ اس سے انکا قدم ان کا یہ ہوتا ہے کہ وہ قوت مدافعت پر بھی قادر ہونا سیکھتے ہیں۔ سب ان میں ایک ہی وقت میں اپنی اور دوسرے کی قوت مدافعت پر قابو پانے کی طاقت آ جاتی ہے۔ اچھے آپ کو سمجھانے کی کوئی خاص ضرورت نہیں۔ کیونکہ موت بتایا جا چکا ہے کہ روح اور قوت مدافعت یا دل دماغ

پر کس طرح قابو پایا جاتا ہے۔)۔ جسے اس مرحلہ تک پہنچنے والا عامل بخوبی انجام دے سکتا ہے تو وہ اپنی قوت مدافعت کو دوسرے کی قوت مدافعت سے چوست کر کے یعنی ملا کر اس کی طاقت کو دو بالا کر دیتا ہے۔ ایسا کرنے میں کم از کم انہیں ہفتہ بھر تقریباً پریکٹس کرنی ہوتی ہے۔ گھبرانے کا کام نہیں یہ دیکھا کہ سب سے بڑا ایک معجزہ ہے جو شخص اس پر قادر ہو سکتا ہے آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ وہ خدائی کام کی طاقت رکھتا ہے۔ اب اپنی پریکٹس کرنے پر ایک پنهانست کے پاس اس قدر طاقت ہو جاتی ہے کہ وہ خیالات کے ذریعے ایک شخص کو پنهانانیز کر لیتا ہے اس کی روح کو اپنے حکم کے مطابق چلا سکتا ہے۔ قابو رکھ سکتا ہے۔ اور قوت مدافعت کو جہاں کام پر لگانا چاہے لگا سکتا ہے۔ اور اس کے علاوہ اپنی قوت مدافعت کو اس کی پیٹھ دوسرے کی قوت مدافعت سے چوست کر کے اس کی طاقت دوگنی کر لیتا ہے تو وہ لوگ اس کے بعد ایک قدم اور بڑھاتے ہیں۔ کہ ایک ہی وقت میں مرنے والے کے علاوہ دو تین اور اشخاص کی قوت مدافعت کو مرنے والے کی قوت مدافعت تک لاسکے۔ یہ بھی سب مشق سے ہے۔ ہسینہ ذرہ کی پریکٹس سے اس پر قادر کر دیتی ہے۔ جب یہ سب کرنے میں پنهانست کامل اور ماہر ہو جاتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ کسی ایسے مرنے والے شخص کو تلاش کرے جو کہ ابھی زیادہ بوزخا نہ ہوا ہو۔ مگر شروع شروع میں مشکل میں نہ پڑے ایسے مریض کے پاس پہنچنے ہی ایسے عامل کو چاہئے کہ فوراً اپنی قوت زباندانی اور خیال سے خوابیدہ کرے اور اس کے بعد اس کے دماغ اور دل پر تسلط جما کر اپنے خیالات پیدا کر دے۔ کہ وہ ابھی تھوڑے عرصہ میں سحر دست ہو جائیگا۔ اور موت کے جنگل سے بچ کر ایک صحیح سالم سحر دست چلتا پھرتا انسان ہو جائیگا۔ یعنی کہ اس قسم کے خیالات اس کے دماغ اور دل میں اس طرح بھرے دیں کہ وہ خوابیدگی حالت میں اپنے آپ کو ایک سحر دست انسان دیکھنے اور ان ہی خیالات کا اعادہ کرتا رہے اس کے بعد اسی قسم کے خیالات سے اس کی روح کو تقویت پہنچانی جانی چاہئے اور

دست اور بصاحت کرے۔ ایسا کرنے میں آپ صرف قوت مدافعت سے کام لے کر
 کامیاب نہ ہو سکیں گے اس وقت آپ روح کو بھی دل سے نکال کر اسی طرف لگا دیں
 اور وہ جس جس قسم کے مادہ خون - چربی - وغیرہ جو بھی ضرورت ہو جسم سے وہاں لا
 کر عضو ماذن کی کسی یا ترسیم کرنے میں قوت مدافعت کی مدد کرے جب سب درست
 ہو جائے تو پھر اس کو خوابیدگی سے بیدار کیا جائے اور اس کی روح کو آزاد کر دیا
 جائے تو مرنے والا بالکل ہی صحراست ہوگا۔ طریق عمل تو یہی ہے مگر یورپ والے
 اسے کامیاب کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں چند تھریسٹریوں کو جن کے بچنے کی
 کوئی امید نہ تھی - انہوں نے صحراست کر لیا ہے۔ مگر ابھی وہ بہت حد تک ناکامیاب
 رہتے ہیں۔ ایسے ایسے مریض بھی انہیں ملے ہیں جن پر وہ اپنا کام ایک ایک ماہ تک
 انہوں نے اپنے عمل میں رکھ کر ایک ایک ماہ تک زندہ رکھا ہے۔ مگر صرف
 اپنے عمل اور خوابیدہ حالت میں۔ لیکن آخر کار ناکامیاب ہو جاتے ہیں۔ آپ کو شش
 لیجئے خدا جانے اس حج کا سہرا آپ کے سر پر باندھا جائے اور آپ دنیا میں ایک عجیب
 فاتح ہوں۔

پہنانزم سبق نمبر ۵

سوتے ہوئے شخص کو چٹانائیز کرنا

اس سبق میں میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جہاں آپ کا ہاتھ اور آنکھ کے ذریعے
 ایک انسان کو خوابیدہ کر لیتے تھے۔ اور وہ بھی اس صورت میں جبکہ معمول آپ کے
 قابل تھا ہو۔ مگر اب آپ کو ایسا ایک عمل بتایا جاتا ہے جس کی وساطت سے آپ
 ایک ایسے شخص کو جو کہ پہلے خوابیدہ ہو یعنی قدرتی نیند سو رہا ہو۔ بغیر کسی قسم کی

روح پر تسلط جما لینا چاہئے۔ اور اس کے روح کو اس کے قلب میں بند کر لینا چاہئے۔
 اور ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ اس کی روح ان خیالات کا اعادہ کرتا رہے اور اپنے
 بیگیس یعنی مرنے والے کے جسم کو ایک محفوظ جگہ تصور کر کے باہر نکلنے کی کوشش نہ
 کرے اور ایسا سمجھے کہ ابھی تھوڑی دیر میں یہ انسان صحراست ہو کر پتلے پھرے ہوگا۔
 اور اپنے کاروبار میں مصروف ہو جائیگا۔ روح کو دل میں اس طرح پر بند کیا جائے اور
 وہ مذکورہ بالا خیالات کا اعادہ کر کے دل کو تقویت پہنچاتا رہے اسی طرح پر دماغ کیساتھ
 بھی یہی کھیل کھیلا جانا چاہئے۔ جس سے کہ دماغ کو پوری تقویت حاصل ہو اور وہ اپنی
 قوت متخیلہ سے خود بخود ایسے خیالات پیدا کرتا رہے۔ جب یہ سب کچھ ہو چکے تو اس
 کے بعد قوت مدافعت کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہئے اور ایسے معزوب اعصاب۔ (م)
 Foreign Body یا غیر مادہ جو جسم میں داخل ہو گیا ہے اس کی طرف لیجانا چاہئے تا
 کہ وہ اپنی قوت سے معزوب کو صحراست اور مادہ کو باہر نکلنے کی کوشش کرے اگر
 آپ دیکھیں کہ مادہ زیادہ ہے اور اتنے وقت تک خارج نہ ہوا تو وہ اعصاب کو ناکارہ
 بنا دیگا تو فوراً کسی دوسرے شخص کو چٹانائیز کر لیا جاتا ہے اور اس کی روح اور قوت
 مدافعت پر قابو پا کر اسے بھی مریض لینے مریض والے کی قوت مدافعت سے وابستہ کر دیا
 جاتا ہے جس سے کہ مرنے والے کی قوت مدافعت دوگنی ہو جاتی ہے اگر مادہ اس سے
 بھی زیادہ محسوس ہو تو تیسرے شخص کو چٹانائیز کر لیا جاتا ہے اور بمثل سابق اسے بھی
 مریض کی روح سے وابستہ کر دیا جاتا ہے تو ایسا کرنے سے مرنے والے کی قوت
 مدافعت دوگنی - تین گنی یا چوگنی ہو جاتی ہے اور وہ نقصان دہ مادہ کو باہر نکالنا شروع
 کرتی ہے۔ اب عامل کا فرض ہو جاتا ہے کہ اس قوت مدافعت سے جلدی جلدی کام
 لے تاکہ ایسا نہ ہو کہ مادہ کو باہر نکلنے سے پہلے کوئی عضو ناکارہ ہو جائے۔ جب
 اس طرح کرنے سے تمام کا تمام مادہ باہر آ جائے تو پھر قوت مدافعت کو جس قدر کہ
 معصوم ماذن کو نقصان پہنچ چکا ہے اس کی ترسیم کرنی شروع کرے اور عضو مذکور کو

بات بحیثیت کے اور بغیر اس کو جھٹکائے یا بغیر کوئی تقریر سنائے اسے پٹائیزم کی نیند سلا سکتے ہو اور اس سے حسب معمول جو کام کہ آپ دوسری تراقیب سے پٹائیزم کے ہوئے انسان سے لے سکتے ہیں بالکل اسی طرح سے اس سے بھی وہ کام لے سکتے ہیں۔ غائبانہ باتیں پوچھ سکتے ہیں۔ بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ اس طرح پر ہے کہ آپ کو دوسرے کے دل و دماغ وغیرہ پر قابو پانا آتا ہے آپ اس کے مقابل بیٹھ جائیں اور اس کے دماغ پر قابو پانا شروع کریں۔ آپ وہاں بیٹھے ہوئے اپنے خواب اور خیالات کا جادو اس پر ڈالتے ہیں جس سے پہلے تو وہ اپنی نیند میں خوب محکم ہو جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ جب آپ اس پر اپنا عمل شروع کریں تو بیدار ہو جائے اور آپ جو کچھ بھی اس پر کر چکے ہوں وہ بھی فاش چلا جائے۔ اور اس کے علاوہ اس کی تیراگی کی بھی کوئی حد نہ رہے کہ آپ اس پر کیا کر رہے تھے اور وہاں کیسے پہنچ گئے تھے گو کہ آپ یہ سب کچھ اپنے دوستوں اور احباب پر بہ مرضی ان کے لواحقین کے جائز طور پر کر رہے ہوں گے۔ مگر بعض اوقات ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک انسان کو جب یک وقت کوئی غیر متوقع چیز نظر آجائے تو وہ گھبرا اٹھتا ہے اور اس کا دماغ (Insane) پاگل پن کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور بعض دفعہ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ یک وقت کوئی غیر متوقع چیز سامنے آئی اور انسان کا دل ایسا خائف ہوا کہ اس کا فعل رک گیا یعنی کہ اس کا (Heart Fall) ہو گیا جس کے نتیجے کے طور پر موت واقع ہو گئی اور بعض اوقات دل پر ایک خفیف سا اثر پڑتا ہے اور مرض و حرکن ہمیشہ کے لیے لاحق ہو جاتی ہے اور شخص نہ کوہ ہمیشہ کے لئے اس قدر خائف رہتا ہے کہ ذرا سا پتہ کی آواز ہونے پر بھی چونک اٹھتا ہے۔ یا گھر پر اکیلے ہوئے کسی قسم کی خفیف سے خفیف آواز سے خوف کھاتا ہے بیدار ہو جاتا ہے اور اوپر اداہر آواز کی تلاش میں مصروف ہو جاتا ہے اور وہ ایسا اس وقت تک کئے جاتا ہے۔ چونکہ اس آواز کی وجوہات کو پوری طرح نہ پالے اور اس کے دل کی تسکین نہ ہو جائے۔ سو

اپنی خدشات سے بچاؤ کے لئے لازمی ہو جاتا ہے کہ ہم سب سے پہلے اس کے دماغ پر قابو پالیں اور اپنے روحانی خاموش سریلے نفوس سے اس کے دماغ کو اس قدر مسرور کریں کہ اس کی نیند ایک مستقل عامل کے قابو کی نیند ہو جائے جب ایسا ہو جائے تو اس کے بعد عامل کو چاہئے کہ اس کے دل کی طرف متوجہ ہو اور اسے بھی اپنے قابو میں لے لے یعنی کہ اس کے دل کو بھی مسرور کر کے اپنے حکم کے بموجب چلنے والا کرے اور اس کے بعد تلاش کرے کہ اس کی روح اس وقت کن خیالات میں لگی ہوئی ہے اور کس قسم کے خیالات کے دریا میں غوطہ زن ہے اس کی روح کا پوری طرح مطالعہ کر لینے کے بعد عامل کو چاہئے کہ وہ اسے اپنے قابو میں لادے۔ مگر یہ یاد رہے کہ اگر روح کسی گہرے خیالات یا قماش بینی یا خواب آوری میں مصروف ہو تو یک وقت اس کو جا کر نہ ٹوٹے ایسا کرنے سے بھی معمول کو خطرہ ہوتا ہے اسے نہایت ہی آہستہ آہستہ ان خیالات سے آزاد کرنے کی کوشش کرے اور جب وہ بالکل ہی اپنے خیالات یا غوطہ زنی سے آزاد ہو جائے تو اسے پھر اپنی طرف مائل کرے بعض اوقات ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ انسان تو سویا ہوتا ہے لاہور میں۔ مگر اس کی روح پرواز کر کے کہیں دور درواز دنیا کی حسین سیزوں کا لطف اٹھا رہی ہوتی ہے۔ یا یوں کہو کہ جرمنی انڈن یا بھمبی۔ کھتہ وغیرہ کی سیر کر رہا ہوتا ہے تو اس حالت میں عامل کو بھی اپنے روح کو اس کے پیچھے پرواز کرانے کی ضرورت ہوتی ہے سو ایسی حالت میں عامل کو چاہئے کہ پہلے تو روح کو پیچھے اپنی روح کو اس کی روح کے پیچھے دوڑائے۔ اور وہ جہاں بھی اسے جاے اور وہاں بھی اسی طرح مطالعہ کرے جیسے کہ روح کی موجودگی میں مطالعہ کیا گیا تھا۔ کہ روح کس طرح کام میں مشغول ہے یہاں بھی معمول کی روح کا مطالعہ ہی مطالعہ کرنا ہوگا۔ اور اس کے کام کی حالت دیکھیں ہوگی۔ اگر وہ کسی وقت یا گہرے خیالات میں غوطہ زن ہے تو آہستہ آہستہ اپنے سریلے نفوس سے اسے اس طرف سے ہٹانا ہوگا اور اپنی طرف مائل کرنا ہوگا جب وہ عامل کی طرف مائل ہو

جائے۔ تو عامل کو چاہئے کہ اسے اپنے ہمراہ پرواز کر کے اس جگہ پر لے آئے۔ جہانگیر معمول سو رہا ہو اور وہاں آکر وہ خاموشی سے اپنے مقام رہائش پر پہنچ جائے اس حالت میں عامل کو ایک دو منٹ کے لیے ٹھہر جانا چاہئے اور معمول کی روح کو ذرا سستائے دیا جائے جب معمول کی روح ایک جگہ پر آکر ساکن ہو جائے تو آپ اسے اپنے قابو میں لینا چاہئے اب آپ اس حد تک پہنچ گئے ہیں۔ کہ آپ کے معمول کے دل - دماغ اور روح پر پوری طرح قابو پا لیا ہے دماغ پر تو آپ آپنا اس قدر دور نہیں۔ کہ وہ پٹانائیزم کے اثر رہے اور کہ معمول بیدار نہ ہو جائے دل کو بھی اسی طرح پٹانائیزم کر کے نفلست گاہ چھوڑ دے۔ ایسا کرنے سے تھوڑی دیر کے لیے خون کا دباؤ (Blood Pressures) کچھ بڑھ جاتا ہے۔ مگر یہ کچھ عارضی سامی ہوتا ہے۔ جو بھی کہ معمول بیدار ہوتا ہے تو خون کا دباؤ ٹھیک اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ اب آپ معمول کی روح کو اس طرف متوجہ کریں۔ جس طرف کہ آپ کرنا چاہتے ہیں یعنی کہ آپ جو بھی دریافت کرنا چاہتے ہیں اس کی طرف غلط ذنی کرائیں۔ مثلاً آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کھتہ کے فلاں فلاں بازار میں اس وقت کیا ہو رہا ہے تو اسے فوراً ہی کھتہ کے فلاں بازار کی طرف پرواز کرائیں۔ اور اس کے بعد اس کا جواب دریافت کریں یا آپ پوچھنا چاہتے ہیں کہ ذیہ میرا دوست اس وقت کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے تو اسے ذیہ کے روح کی تلاش میں روانہ کریں۔ تھوڑی سی دیر میں ہی وہ سب پتہ آپ کے درپردیش کریگا۔ آپ کو معلوم رہے کہ روح کو کہیں پر بھی چاہے وہ فاسد تصور کھ پایا کروڑ میل کا کیوں نہ ہو جائے میں در نہیں لگتی۔ اساتو تو آپ پہلے سے بخوبی جانتے ہوں گے۔ آپ نے سینکڑوں بار خود خواب دیکھے ہوں گے اور آپ کو یاد ہوگا۔ کہ کئی بار خواب کی حالت میں آپ کی روح ہزار میل کی سر کر کے واپس آ جاتی ہے۔ یعنی کہ آپ لاہور میں سوئے ہوئے ہیں تو بمبئی کے بازاروں کی سر کر کے آ جاتے ہیں اور جب آپ بیدار ہوتے ہیں تو وہ خواب آپ کو خوب یاد ہوتا ہے آپ کچھ سکتے ہیں

اور اگر آپ گاڑی میں لاہور سے کہیں بمبئی جائیں تو آپ تین یا چار روز میں جا کر کہیں نہ آئیں۔ مگر آپ کی روح آپ کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے خواب میں بمبئی کی سیر کرا لائی میں نے آپ کو ایک مثال دی ہے آپ یہ خیال نہ کریں کہ روح کب اور کتنی دیر میں آپ کی ضرورت کی جگہ پر پہنچے گی۔ سو واضح رہے کہ روح جہاں پر بھی چاہے ہلک پہنچے ہی وہاں پہنچ جاتی ہے اس کی رفتار نہایت ہی تیز ہے آج تک اس رفتار کا مقابلہ کسی بھی طاقت نے نہیں کیا۔ بجلی کی رفتار جس کی رفتار کہ دنیاوی تمام چیزوں سے بہت حاصل کر گئی ہوئی ہے اس کی رفتار کو نہیں پہنچ سکتی۔ خیراب اب یہ سمجھ لیا کہ کس طرف آپ ایک شخص کو سوئی حالت میں پٹانائیزم کر سکتے ہیں اور اس سے جو بھی چاہیں کرا سکتے ہیں۔ باقی رہا کہ ایسے اشخاص سے پٹانائیزم کے اثر کو دور کی طرح کرنا چاہئے جس طرح کہ آپ نے معمول کو آہستہ آہستہ پٹانائیزم کیا تھا اسی طرح آہستہ آہستہ پہلے اس کی روح کو آزاد کریں۔ اور اس کے بعد اس کے دل کو اس کے دماغ کو۔ آپ کو کئی بار بتایا جا چکا ہے کہ کسی چیز سے عمل کس طرح بنایا جاسکتا ہے۔ بار بار اعادہ کی ضرورت نہیں۔ یہ محض طوالت ہی ہے۔ اساتو ضرور خیال رکھنا چاہئے کہ ہر چیز کو بالترتیب آزاد کرنا چاہئے۔ اور دماغ کو سب سے بعد تاکہ تمام اشخاص آزاد ہونے سے پہلے دل کہیں بیدار نہ ہو جائے خیر جب آپ اسے آزاد کر دیں گے تو وہ پہلے کی طرح ابھی سویا ہوا ہوگا اور کل اپنی نیند سے حسب معمول وقت پر بیدار ہوگا۔

پننازم سبق نمبر ۶

حالت بیداری کے تجربے

اس سبق میں چند ترکیبیں درج کی جاتی ہیں۔ ان کے ذریعے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی شخص پر جہاد اثر جم سکتا ہے اس لیے ان ترکیبوں کو آفا کر عمل کرو۔ اور پہلے ان کے ذریعے یہ یہ دیکھ لو کہ جس شخص پر پننازم کا عمل کرنے کی ضرورت ہے وہ متاثر اور مطیع بھی ہو سکتا ہے یا نہیں۔ مگر بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ آزمائش نمبر (۱)

کسی دوست کو اپنے پاس بلا کر اپنے قریب اس طرح سیدھا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں بہم دیگر لے دیں۔ سر اونچا آنکھیں بند رہیں اور ہاتھ سلسلے اور شانے پیچھے کی طرف جھکے ہوئے ہر پیچھے کھڑے ہو کر شانہ پکڑ لیا جائے اور تھوڑی دیر تک آگے پیچھے حرکت دی جائے۔ کر میں خم نہ واقع ہونے پائے اور آنکھیں برابر بند رہیں کھلنے نہ پائیں۔

یہ آزمائش اس لیے کی جاتی ہے کہ جسم ڈھیلا رہے کہیں سختی نہ واقع ہو سکے۔ تھوڑی دیر بلا دینے کے بعد پیچھے کی طرف کسی قدر جھکا دھکنے اور مسامت آمیز مگر پر زور زبان میں حسب ذیل ایما ادا کیجئے۔

معلوم... ہوتا... ہے... تم... پیچھے... لیٹے... جا... رہے... ہو... اگر...
قد... رٹا... نہ... لیٹے... پیچھے... تھک... نے... کی...
رفتہ... کے... لاف... کو... شش... نہ... کہہ... خود... لیٹے...
کی... خوا... ہش... نہ... کرو... اور... اگر... لیٹے...
رکے... تو... میں... تم... کو... پکڑ... لوں... گا... اگر... پڑ...
نے... کا... خیال... رف... رف... نہ... مض... بوٹ... ہوتا...

باتا... ہے... تم... اوپر... اوپر... دہر... ہل... نا... شروع...
... گئے... ہو... آ... ہس... آ... ہس... تم...
... رہے... ہو...

تجز بار بار دہرائے دیتے تھے کہ معمول پیچھے گر پڑے اور لیٹ جائے مگر بڑی احتیاط۔ آپ اس کو پکڑے۔ پیچھے اور اس طرح اس کو ذرا بھی چوٹ نہ لگنے پائے اگر پہلی ہی کوشش میں معمول لیٹ جائے تو بار بار پھر یہی عمل کیجئے تھے کہ آپ کو ایک اشارہ اور آپ کو وجہ میں گفتگو کرنے کی قوت حاصل ہو جائے گی۔ اسی طریقہ سے آپ سیدھا شفا میں کو بیدار حالت سے علیحدہ کر کے بے خبری کی کیفیت ان پر طاری کر رہے ہیں۔ کسی کئی معمول ساتھ لے کر اس کی آزمائش کیجئے۔ ضرور کامیابی حاصل ہو گی

دوسری آزمائش۔ آزمائش اول کی طرح معمول کو پہلے استادہ کیجئے۔ اس کے بعد ان کی پائیں جانب خود کھڑے ہو جائے تھوڑی دیر اس کو ہلایئے اپنا وایاں ہاتھ اس کی لرون کے پیچھے رکھ کر آہستہ آہستہ مگر مضبوطی سے دہلیئے اور حسب ذیل تجاویز زبان سے ادا کیجئے۔

تم... پی... پی... گچھے... گر... رہے... ہو... پی... گچھے...
... رہے... ہو...

اب ذرا خود کر کے دیکھئے کہ اس کا جسم پیچھے گر رہا ہے یا نہیں اس کے بعد اپنے ہاتھ کو اسی طرف حرکت دیتے رہئے۔ جس طرف اس کا جسم حرکت کرے مگر ساتھی ہی ساتھ گردن پر بھی ہکا بکا دباؤ پڑتا رہے اسی دباؤ سے معمول کے اوپر ایک ایسی لاپرواہی طاری ہوتی ہے جس سے کہ اس کو یہ معلوم نہیں ہونے پاتا کہ میں گر رہا ہوں۔ بجائے اس کے وہ بھی سوچتا ہے کہ میں کھڑا ہوا ہوں اس آزمائش کے دوران میں پہلے ہی کہیں یہاں نہ رہتے۔ آزمائش نہایت مفید اور عمدہ ہے اور اس میں

بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

تیسری آزمائش ایک تیسری آزمائش اور بھی ہے اس میں پہلے معمول کو سروسٹ ایستادہ کرنے کے بعد اس سے کہے کہ آنکھیں بند کئے رہے ایک بار اس کی پیشانی کے ارد گرد پھیرنے اور پیٹنے ہی کی طرف سر سے لے کر نیچے کی طرف پاؤں تک لیجئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مضبوط ارادہ سے یہ الفاظ کہتے جاوے۔ "لیٹ جاؤ"۔ اس آزمائش کے شروع کرنے کے قبل معمول کو یہ ضرور بتا دیں کہ آپ اس کو سنبھال لیں گے۔ اس کے بعد ہاتھ کو پیٹنے پر پھیرنے حتیٰ کہ معمول لیٹ جائے۔ جب معمول گرنے لگے تو سنبھال لیجئے کیونکہ بسا اوقات نیم بے خبری کی حالت میں وہ لیٹ جاتا ہے۔

اس آزمائش اور محول بالا دونوں آزمائشوں کی مشق سے عامل کو بہت فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے اس کے دل میں خود اعتمادی کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اور ایک عجیب و غریب طاقت دل میں نشوونما پاتی ہے جس کو شخصی مقناطیس کہتے ہیں ان آزمائشوں کے دوران معمول بے خبر نہیں ہو جاتا ہے درحقیقت وہ عامل کی قوت ارادی کا مطیع ہو جاتا ہے۔ اسی طاقت کے زیر اثر ہو کر لوگوں نے اکثر جگہوں پر دستخط کر دیئے۔ اپنی جائیداد۔ دوسروں کے نام وقف کر دی اور بسا اوقات دو دلوں کے درمیان عشق و محبت کا سلسلہ پیدا ہو گیا ہے۔ حالت بیداری میں جس قوت کے ذریعہ سے دوسرے آدمیوں کو اپنا مطیع بنایا جا سکتا ہے۔ وہ ہر شخص کے پاس موجود ہے اور جیسے ہم کھاتے پیتے پھرتے ہیں اسی طرح قدرتاً ہم اس کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور جن لوگوں نے اپنی اس عجیب و غریب طاقت سے کام لیا ہے ان کو اپنی زندگی میں ہر طرح کامیابی حاصل ہوئی ہے اس لیے ہر شخص کو ہم یہی صلاح دیتے ہیں کہ اپنی اس عجیب و زبردست قوت کی اہمیت سے باخبر ہو کر اس کی نشوونما کرے اور سلسلہ بہ سلسلہ ترقی دیکر اس سے فائدہ اٹھائے۔ اس آزمائش کی روزانہ مشق کی جائے حتیٰ کہ

اپ ایک روز اس میں کامیاب ہو جائیں۔ جس سے دلی مراد حاصل ہو سکے۔

پہنا نثرم سبق نمبر ۷ سانسے یا آگے کی طرف جھکانا

آزمائش۔ معمول کو سیدھا کھڑا کیا جائے سر اونچا پاؤں پاس پاس اور ہاتھ پاؤں کی طرف لگے ہوئے وہیں جسم کے سارے جوڑ ڈھیلے ہو جائیں۔ معمول کو اچھی طرح سمجھا دیں کہ آپ کے خلاف کوئی حرکت نہ کرے بلکہ آپ کی ہدایت کی نغظ بہ افکار پابندی کرے۔ دیکھا گیا ہے کہ پہلے سے جتنا دینے پر بھی بسا اوقات لوگ مخالفت کرتے اور ہدایتوں کی پابندی نہیں کرتے۔ حالانکہ پابندی کرنے کے لیے اطمینان دلا دیتے ہیں۔

اب معمول کے آگے اس کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ اور کوئی چمکدار چیز مثلاً کرسل ہ منٹ تک برابر اس کی آنکھوں کے سانسے رکھیں اور اس سے ملائمت سے کہئے کہ اس چیز کی طرف ہم تن جھم ہو کر نہایت غور سے دیکھتا رہے۔ کرسل کو اس کی آنکھوں کے سانسے منٹ نصف منٹ لگائے بہتے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ کر پر زور الفاظ میں یہ ایسا زبان سے ادا کیجئے۔

جب... میں... اس... آگے... کو... سام... نے... سے... ہٹا... لو
لگاتو... تم... سانسے... کی... طرف... جھکنے... لگو گے۔

اب آہستہ آہستہ کرسل کو اس کی آنکھوں کے سانسے سے ہٹا لیجئے۔ ہٹاتے وقت نوٹ پر اثر پڑے ادا کیجئے۔

تم... سام... نے... ہٹ... رہے... ہو... لیٹ... جاؤ...
یہ خبر... مار... اس... رخ... ہٹ... کے... رخ... لاف...

حرکت نہ کرنا۔ اگر تم آگے نہ گرے اور او...
 ندے گرے تو میں تم کو سنبھال لوں گا۔ ذرا مت تم...
 آگے کی طرف حرکت کر رہے اور سامنے لیٹ...
 رہے ہو اب لیٹ جاؤ گے لیٹ جاؤ گے...
 نہایت استقلال کے ساتھ برابر یہ مشق جاری رکھنے ضرور کامیابی ہوگی۔

پہنانازم سبق نمبر ۸

انگلیاں جکڑ دینا۔ معمول کو اپنے سلسلے کو ادا کر دے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اس طریق جوڑے کی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں جکڑ جائیں اس کے بعد انگلیاں یکڑو اور اس کی کہنیوں کو پیچھے کی طرف موڑ دے اب اس کو اپنی طرف دیکھنے کے لیے حکم دو اور تم خود اس کے دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کے سرے پر اپنی نظر جمالو۔ خوب غور سے دیکھتے رہو اور معمول سے کہو کہ اس کی انگلیاں رفتہ رفتہ جکڑ رہی ہیں۔ اور پچھے اس قدر سخت ہو گئے ہیں کہ وہ ان کو ڈھیلا نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

جہاں ری انگلیوں کے جوڑے سخت ہوئے۔ جا نے ہیں...
 اس قدر سخت ہو گئے ہیں کہ تم ان کو بالکل ڈھیلا نہیں کر سکتے ہو جہاں رے ہاتھ بالکل جکڑ گئے ہیں...
 گویا کہ فو لاد سے جکڑے ہوئے ہیں تم اب...
 نے ہاتھوں کو چھوڑنے سے ہو...
 اس تجویز کو بار بار مگر ہر اثر ٹھکانے پر میں ادا کرو اور معمول کے دونوں ہاتھ متبوی کے دبائے رہو اور جب تک چھوڑنے اور ڈھیلا کرنے کی تجویز ادا کی جائے برابر ہاتھوں کو گروا کے دینا چاہئے اس بات کا خیال رہے کہ معمول کی کہنیاں اس کے پہلوؤں سے قریب ہونی چاہئیں۔

جب اس آزمائش میں کامیابی حاصل ہو جائے تو اس کے ہاتھ چھڑا دو اور ایک پر اثر پجہ میں حسب ذیل تجویز بار بار زبان سے ادا کرو۔

اجھا اب مجھے تھے ویسے ہی ہو جاؤ جاؤ گے...
 جاؤ جاؤ گے...

اس وقت تک یہ تجویز برابر زبان سے ادا کئے جاؤ جب تک اس کو بالکل ہوش نہ آجائے۔
 دوش آجائے ہر معمول مسکرانے اور ہنسنے لگے گا۔

دش حکم سے انداز کے ہر تجویز ادا کرنا چاہئے۔ لب و لہجہ بالکل صاف اور آواز ہونا چاہئے درندہ قسم میں کامیابی نہ حاصل ہوگی۔ اگر لب و لہجہ میں ٹھکانہ انداز نہ آئے تو پہلے کسی آئینے کے سامنے جا کر خود بخود گفتگو کیا کرو۔ ان تجویز کی اہمیت کو کم نہ سمجھنا۔ یہ انسان کی قوت ارادی کے احکام ہیں۔

اگر برابر روزانہ کئی آدمیوں کو ساتھ لیکر ان پر اس آزمائش کی مشق جاری رہی تو شخصی اثر اور تجویز خانی کا ہر روز بروز بڑھتا جائیگا۔ اور آپ کو بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

ہاتھ باندھ دینا پچھلے اسباق میں جو کچھ تجربے روت کئے گئے ہیں جب تک ان کی مشق نہ کر لی جائے اس وقت تک اس تجربے کی طرف توجہ نہ کرنا چاہو گے۔ جس معمول کے ساتھ کام لے رہے ہیں کامیابی حاصل ہوگی ہوا اس کی مدد سے اس تجربے میں فائدہ اٹھانا مناسب ہے۔

اس کو اپنے سلسلے میں طرح دست و پوت کرنا کہ انکیاں جکڑنے نے پائیں آزاد اور آپس میں کی رہیں کہنیاں پہلوؤں کے قریب رہنا چاہئے۔

اس کے بعد اس کو اپنی طرف آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنے کے لیے حکم دو۔ معمول ضرور جہارے حکم کی تعمیل کرے گا تم خود برابر اس شخص کو دونوں ابروؤں کے درمیان ٹاک کے سرے پر دیکھتے رہو۔ تین سیکنڈ اسی طرح اسٹاؤدہنے کے بعد قدرتا معمول کو جہاری گھورنے والی نظر کے اثر سے کچھ بچپنی معلوم ہوگی اور اس کا دل جہاری مرضی کے مطابق تبدیل ہو جائیگا اس کے بعد

جہا۔ رے۔ ہاتھ۔ بالکل جکڑے۔ ہونے۔ ہیں۔ اور۔ جکڑے۔ جاتے۔ ہیں۔ تم۔ اپنے۔ ہاتھوں۔ کو۔ اب۔ چڑا۔ نہیں۔ دے۔ لاکھ۔ کوشش۔ کرو۔ مگر۔ یہ۔ مجال۔ نہیں۔ کہ۔ تم۔ اپنے۔ ہاتھوں۔ کو۔ چڑا۔ سکو۔

جب اس مشق میں کامیابی حاصل ہو جائے تو ہاتھوں کو چڑانے کے لیے اس کے ہجرے کے قریب لے جا کر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو جھکاؤ۔ یا ڈنوں ہاتھوں سے تالی بجاؤ اور یہ تجویز حکمائے ہجر میں زبان سے ادا کرتے رہو۔

اچھا۔ اب۔ تم۔ اپ۔ نے۔ ہا۔ تھوں۔ کو۔ چڑا۔ سکے۔ جاگو۔ جاگو۔

پہنانازم سبق نمبر ۹

ناگوں کو جکڑ دینے کی ترکیب

مشق۔ معمول کو اپنے سامنے کھڑا کر دو اور اس کے پیچھے ایک کرسی رکھ دو۔ اپنے ہاتھ میں کرسٹل لیکر معمول کو ہدایت کرو کہ نصف منٹ تک اس کی طرف دیکھتا رہے اس کے بعد ہر روز ہجر میں حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

جب۔ میں۔ تین۔ نمبر۔ گن۔ چکڑا۔ جہاری۔ ناگوں۔ سخت۔ ہو۔

جکڑ۔ جا۔ نیں۔ گی۔ تم۔ بیٹھے۔ نہیں۔ سکو۔ جت۔ نی۔ نی۔ چڑا۔ نے۔ کی۔ کوشش۔ ک۔ رو۔ گے۔ ات۔ نی۔ اتنی۔ بی۔ اور۔ جکڑتی۔ تی۔ جا۔ نیں۔ گی۔ ہو۔ نک۔ ایک۔ دو۔ تین۔ اب۔ تم۔ بیٹھے۔ نہیں۔ سک۔ تے۔

اور ان تجویز خیال رہے کہ معمول کی نظر کرسٹل پر ہی جمی رہنا چاہئے اور ہر بھٹکنے نہ پائے اور تجویز ادا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ معمول کے زانوؤں کے نیچے پاؤں کی طرف دس مرتبہ ہاتھ اس طرح پھیر دے کہ ہاتھ ناگوں سے کسی قدر چموتے رہیں۔ جب معمول کی ناگوں اس طرح جکڑ جائیں تو اپنی تجویز پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں سے تالی بجا کر کھول دو۔ اسی طرح حسب ذیل تجویز دلائل بیداری بھی کئے جاسکتے ہیں۔

(۱) اٹھنے سے معذور کرنا (۲) بازو جکڑنا (۳) کسی کام نہ بند کرنا (۴) آنکھیں اس طرح بند کر دینا کہ کھلنے نہ پائیں (۵) بازو اور ناگوں کو اس طرح جکڑنا کہ کسی قسم کی حرکت نہ کر سکیں

پہنانازم سبق نمبر ۱۰

تصور

مشق۔ اس مشق کا تجربہ کسی ایسے شخص پر کرنا چاہئے جس پر گذشتہ مشقوں کے عمل میں کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ معمول کو بٹھا کر آنکھیں بند کرنے کی ہدایت کرو۔ اور جو مشق اوپر بتائی جا چکی ہیں۔ انہیں کی ٹھیک پابندی کرتے ہوئے نہایت سنجیدگی اور خاموشی سے کام لے کر حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

میں۔ دل۔ کش۔ منظر۔ یا۔ ایسی۔ عمارت۔ کا۔ دھیان۔ کرو۔ کہ۔ جسے۔ دیکھ۔ چکے۔ ہو۔ اس۔ خیالی۔ تصویر۔ کے۔ تصور۔ میں۔ بالکل۔ سمجھ۔ ہو۔ جاؤ۔ اور۔ ایک۔ ایک۔ چیز۔ کا۔ خیال۔ کرے۔

اس کی طرف غور سے دیکھو۔ بالکل صس... نغ... رقی... ہو... جاؤ اور
تص... در... کو اپنے سامنے بالکل واضح طور پر کھینچ لو... میں
پندرہ... عدہ... ٹیک... گنتا... ہوں اس مدت میں یہ تصویر صاف نظر
آنے لگے گی ایک... دو... تین... چار (اسی طرح پندرہ تک شمار کرنا) اب وہ
دو... تص... در... جہاں سے دل میں کھینچ جائے گی اچھی
طرح... دیاں کر دو۔

اس کے بعد معمول سے آنکھیں کھولنے کی عادت کرو اور دیکھو کہ اس کو اس خیالی تصویر
میں کیا کیا نظر آیا۔ اس مشق سے کام لے کر معمول کی نظر کے سامنے اور بھی مختلف خیالی
تصویریں کھینچی جاسکتی ہیں۔

اس مشق میں اور اسی کی طرح دوسری مشقوں میں کثرت استعمال کے ساتھ ساتھ معمول
کے تصور میں بھی ترقی ہوتی جائیگی اگر ایک سے زیادہ یعنی پانچ دس آدمیوں پر اس ترکیب کی
مشق کرنا منظور ہو تو بہترین معمول کے انتخاب سے کام لو۔ انہیں لوگوں کو معمول بنانا چاہیے
جو ہر طرح اس کے مستحق ہوں مگر معمول متاثر کرنے کے لیے اوائے تجویز کا طریقہ سوزوں د
مناسب ہونا چاہیے اس مشق میں اس پنائٹ کو کامیابی حاصل ہوگی جو ہمیشہ ٹھیک سے کام
کرے گا۔ اس لیے اگر لوگوں پر سوئے یا جائے کسی حالت میں اپنا اثر ادا کر اپنا مطیع بنانے کی
خواہش ہے تو جتنی ہدایات پہلے درج کی جا چکی ہیں ان کی بڑی احتیاط سے پابندی کرو۔ ایک روز
رفتہ رفتہ خود معلوم ہو جائے گا کہ پہلے کیا کرنا چاہیے دوسری مرتبہ کس عمل سے کام لینا ہوگا۔
مزید آخر تک کل عملوں کی ترتیب ہے واقفیت ہو جائیگی مگر جہاں ذرا سی بھی کمزوری یا
ننگی پٹ اوائے تجویز میں واقع ہوئی یا معمول کی ترتیب میں اتنا بھی ہوا کہ کچھ لینا کہ کامیابی
دشا رہے۔ معمول... حاکم... گے کہ تم پر نہیں رکھتے اور ان کے لیے یہ امتداد ماننا چاہیے۔
اس کے برعکس اگر نہایت ہوشیاری سے کام لے کر مستعدی کے ساتھ مشق بالترتیب جاری
رہی اور درمیان میں کہیں تاہل واقع نہ ہو تو لوگ قائل ہو جائیں گے اور ان کا عقائد روز بروز

بڑھتا جائے گا اس کے بعد تو آپ جتنے آدمیوں کو چاہیں اپنے زیر اثر کر سکتے ہیں۔ بڑے بڑے گروہ اور
جماعتیں مطیع ہو جائیں گی۔

پہنا نرم سبق نمبر ۱۱ عادل و معمول کیے ہونا چاہیے

علم پنائٹیا نامیہ کا عاقبہ تو اب ذہن نشین ہو گیا ہوگا اس میں انسان کی حرکات قلبی اور قوت
ارادی عامل کے زیر اثر ہو جاتی ہیں۔ معمول عامل کے بس میں ہو جاتا ہے اس حالت میں انسان
خارجی حالات اور حواس خمسہ سے تاثرات سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ نہ تو کسی کی آواز سنائی دیتی
ہے اور نہ کوئی معمولی چیز دکھائی دیتی ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ ایک بیہوشی کا عالم طاری ہو جاتا
ہے اور معمول کے خیالات عامل کے محسوسات سے بالکل مشفق ہو جاتے ہیں جو کچھ عامل کہتا ہے
معمول کو وہی بات سمجھتا اور فائدہ مند معلوم ہوتی ہے وہ اس کے خلاف چون و چرا نہیں کر سکتا۔
ہر ایک آدمی دوسرے آدمیوں کو اس حالت پنائٹیا میں لاسکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ
دونوں کے درمیان ایک خاص قسم کی مصابقت خیالات موجود ہو۔ ایک دو نہیں سینکڑوں
آدمیوں کو اسی طرح پنائٹیا کر سکتے ہیں اور اس کے مختلف طریقے ہیں۔ مگر سب ترکیبوں میں
معمول کے اوپر یقینی قلب اور عمیق تصور کے ذریعے سے بے ہوشی طاری کی جاتی ہے کسی نہ
کسی چیز مثلاً رنگ یا کوئی چمکدار شے مثلاً حقیقت شدہ نکل شدہ برتن یا خود عامل کی آنکھوں کی
بابب معمول کی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ محبت طاری کرنے کے لیے خوشبوئیات سے بھی کام لیا
جاتا ہے۔ ہندوؤں کے مندروں اور شوالوں میں ایسی خوشبوئیات بالخصوص استعمال کی جاتی
ہیں۔ ان خوشبوئیات سے دماغ پر نہایت فرحت افزا اثر پڑتا ہے ایک تازگی اور محبت پیدا ہو
جاتی ہے جس سے عورت کا دھیان کرنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے۔

بعض بعض لوگوں میں بھی یہ خاصیت ہوتی ہے جس کو دیکھ کر دیکھنے والے کی طبیعت خوش

ہو جاتی ہے۔

بے ہوشی طاری کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ مگر سب طریقوں میں بعض عام باتیں ایسی بتا دی گئی ہیں جن سے عامل اور معمول دونوں کو باخبر رہنا چاہئے۔ ان اوصاف کی موجودگی لازمی ہے

(۱) مسامت - یہ حالت سب سے زیادہ ضروری ہے۔ عامل و معمول دونوں کو اس صفت سے متصف ہونا چاہئے۔ دونوں کو بہت سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا چاہئے۔

(۲) توجہ - معمول کو چاہئے کہ نہایت احتیاط سے عامل کے الفاظ یا اشارات پر غور کرے انہیں پر اپنی ساری توجہ مرکوز کر دے تاکہ ادھر ادھر دھیان بھٹک نہ سکے۔

(۳) مخالفت سے پرہیز - معمول کو عامل کے خلاف کوئی بات نہ کرنا اور کوئی جوابی تجویز اس کی مخالفت میں نہ ادا کرنا چاہئے انکار سے کام لینے کی سخت ممانعت ہے۔ جو کچھ عامل کہے سنے اسی کی حرف بحرف پابندی کرنا پڑے گی۔

(۴) اعتقاد - اعتقاد بھی نہایت ضروری چیز ہے اگر معمول خاموشی کے ساتھ عملی طریقوں کی پابندی کرے گا تو یہ اعتقاد خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ اور جو حرکات اشارات یا احکام عامل کی جانب سے صادر ہوں۔ اگر معمول بھی انہیں کا اعادہ کرے گا تو اعتقاد میں ترقی واقع ہونے لگیں جس سے آخر کار معمول اپنے عامل کے زیر اثر ہو جائے گا۔

عامل کے خواص

(۱) عامل جو کام کرنا چاہتا ہے اس میں اس کو ہر وہی توجہ حاصل ہو کرنا چاہئے۔ جن حالات کو وہ اپنے معمول پر قائم کرنا چاہتا ہے انہیں کی ایک تصویر اپنے دماغ میں محفوظ کر لینا چاہئے

(۲) ادائے تجویز کا طریقہ - دوسری شرط نہایت لازمی ہے جس کی عامل کو پابندی کرنا چاہئے جب نیند یا بے خبری طاری کرنا منظور ہو تو تجویز ایسے انداز سے ادا کرنا پڑے گی جس میں کڑھکی نہ

ہو اور نیند طاری ہو جانے کے بعد ادائیگی و تجویز کا نتیجہ زیادہ پر اثر ہونا چاہئے۔ بحالت رکی بھی نہایت پر زور انداز سے تجویز ادا کرنا مناسب ہے اور جتنی مرتبہ ممکن ہے ان دنوں کو برابر دہرا کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ان کا زور بڑھتا ہے۔

(۳) نتیجے کی امید - عامل کو ایسے ہی نتیجے کی امید کرنا چاہئے جس کی خواہش کو تنہا یا خواہش ہو: نیک انسان خود اپنے ہی خیالات کی تصویر ہے۔

(۴) عملی خواہش اور مستعد و مستقل ارادہ سے کام لینا چاہئے۔ اور اپنے خیال کے مطابق اپنی نیت ارادی کی مشق کرنا مناسب ہے کیونکہ جو کچھ ارادہ کیا جاتا ہے وہی منظور پذیر ہوتا ہے۔

(۵) خود اعتمادی اس وصف کی موجودگی بہت ضروری ہے اپنی قابلیت اور طاقت پر پورا بھروسہ ہونا چاہئے اس کو یقین بالذات رہنا چاہئے کہ میں ضرور بالضرور بے خبر کرنے کے عمل میں کامیاب ہوں گا۔ ورنہ دوسرے لوگوں کے دل میں اس کا اعتقاد نہ جمے گا۔ اور معمول پر بے خبری کا عالم بھی نہ طاری ہو سیکے گا۔ اس لیے ادائے تجویز کا جذبہ بہت پر زور ہونا چاہئے۔

(۶) استقلال - یہ صفت سب سے زیادہ ضروری ہے اور خصوصاً عامل پٹناژم کے لیے کیونکہ اس کے بغیر کامیابی بالکل ناممکن ہے اور پٹناژم ہی نہیں۔ یہ صفت روزانہ زندگی میں ہماری کامیابی اور ناکامیابی کا فیصلہ کرتی ہے۔ مستقل مزاجی بہت ضروری ہے ورنہ کامیابی کی امید فوٹل ہے۔

پٹناژم سبق نمبر ۱۲

عمل پٹناژم (یعنی مصنوعی نیند غالب کر نیکی ترکیب)

شاہین - مذکورہ بالا بات کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اب عملی میدان میں قدم رکھیں گے۔ پچھلے خاص خاص باتیں پھر بھی قابل ذکر باقی رہ گئی ہیں اور ان کی پابندی بہت ضروری ہے اب ہے کہ پٹناژم کرتے وقت عامل بیسوی قلب کے کام لیکر حرف ایک ہی چیز پر اپنی مکمل

باندھ کے بائیں کسی قدر فاصلہ رہنا چاہئے۔ ایسا کرنے سے پلکیں خواہ مخواہ بند ہونے لگیں گی اور ہوتے وقت ایک خاص قسم کی حرکت واقع ہوگی۔

اگر ایسا نہ واقع ہو اور مریض کی پتلیاں حرکت کرتی رہیں تو پھر تجربہ کر دو اور مریض کو بارہ بار دہشت کر دینا چاہئے کہ وہ اپنی پلکیں اسی وقت بند کرے جب انگلیاں آنکھوں کی طرف الٹی جائیں۔ مگر یہ پتلیاں اسی ایک خاص جگہ پر جی رہنا اور داغ بھی صرف ایک ہی شے یعنی اسی باندھاری چیز کی جانب متوجہ اور یکسو رہنا چاہئے اس میں فرق ذرا بھی نہ واقع ہو۔

اس تجربہ کی مدد سے ڈاکٹر بریڈ نے یہ دریافت کر لیا کہ یہ نگاہ کے علاوہ تمام دیگر حواس عمل جاتے اور ابھی طرح کام کرنے لگتے ہیں کیونکہ ایک شخص کو حالت بیداری میں تین فٹ کے فاصلے سے زیادہ گھڑی کی آواز سنائی دیتی تھی مگر جب عمل پنازم کیا گیا تو ۳۵ فٹ کے فاصلے سے وہ آواز سنائی دینے لگی اور اسی کے سہارے بغیر تامل وہ گھڑی کی طرف جاسکتا تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر یامہک بھی اس قدر تیز کر دی جائے ایسا کرنے سے ایک مرتبہ مریض نے گلاب کا پھول تلاش کر لیا جو ۴۴ فٹ کے فاصلے پر رکھا ہوا تھا۔

جہاں تک تیزی محسوسات کا تعلق ہے ڈاکٹر چارکٹ ایم۔ ایم۔ ورد۔ بیوناٹ۔ وائرین نے انہیں وغیرہ طریقے کے بریڈ کی ترکیب سے جداگانہ نہیں ہیں۔ صرف تھوڑا سا رد و بدل ہے ان کے طریقے میں ذہنی تجویزوں سے کام نہیں لیا جاتا۔ چارکٹ کی ترکیب پر عمل کرنے والے عمل نے وقت بالکل خاموش رہتے ہیں۔ اپنے معمول سے یہ کچھ کہتے سنتے نہیں۔ وہ تجویزوں کے نام ہی سے بیدار ہوتے ہیں۔ مگر یہ لوگ بھی اپنے معمولوں کو دلی منشا سے آگاہ کر دیتے ہیں اور جو کچھ انہیں چاہئے ہیں ان کو بتا دیتے ہیں قوت باصرہ کو یہ لوگ ترقی دے سکتے ہیں۔ مگر بریڈ کے آگے وہ نہیں مار سکتے اور جس حد تک نگاہ عموماً کام کرتی ہے اس کے اندر چمکدار چیز بکارتے ہیں۔ موت سے متوجہ بھی اس عمل کا بہت کچھ اثر ہے۔ برقی مشینوں گھڑی۔ ذہول اور گھنٹے کی آواز بھی مصنوعی سینہ طاری کی جاسکتی ہے۔

منسٹونی سینہ طاری ہو سکتی ہے جسم کے بعض حصوں پر دباؤ ڈالنے سے اور

توجہ مرکوز دماغ رکھے اپنی پوری طاقت و توجہ اور تمام و کمال قوت ارادی اسی عمل میں صرف کر دے اس کام میں اس قدر مشغول و محو ہو جائے کہ دنیا و مافیہا تک کی خبر نہ رہے اور ارادہ بالکل مستقل ہو نا چاہئے پنازم میں کامیابی کا راز صرف اسی میں ہے کہ دوران عمل مادیات مذکورہ کی درجہ بدرجہ پابندی کی جائے اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا۔ اگر عدم پابندی سے کام لیا گیا تو کامیابی نہیں حاصل ہو سکتی۔

آزمائش۔ کوئی ایسی جگہ تلاش کرو جہاں مطلق شور و غل نہ ہو۔ ہر طرف سکوت کا عالم طاری ہو اس کے بعد کسی ایسے معمول کو منتخب کرو جس پر مذکور عملوں کی آزمائش کرنے میں کامیابی حاصل ہو چکی ہے اور اس کو ایک کرسی یا چار پائی پر بہت سکون اور اطمینان سے بٹھا دو اس بات کا خیال رہے کہ جس کمرے میں یہ آزمائش کی جائے اس کی آب و ہوا موافق صبح ہو اس کے علاوہ ایک اور بھی احتیاط مناسب ہے کہ روشنی تنازت آمیز نہ ہو اور نہ معمول کے جہرے پر پڑتی ہو۔ روشنی سے مراد تیز و دھوپ یا چراغ کی تیز چمک ہے۔ کمرے میں کوئی ایسی فاختہ چیز مثلاً اسباب وغیرہ نہ ہونا چاہئے۔ جس کی طرف معمول کی توجہ بھٹک سکے۔ غنجدے سے کام لینے کی ذرا بھی ضرورت نہیں جب ان سب باتوں کی طرف سے اطمینان ہو جائے تو حسب ذیل طریقے سے کام شروع کرنا چاہئے۔

(ڈاکٹر بریڈ صاحب کا طریقہ) کمرشل کو اپنے باتیں ہاتھ کے انگٹھوں سے اور درمیان کی انگلی اور انگٹھوں کے پاس والی انگلی سے اس طرح بکارتے کہ اس کا فاصلہ آنکھوں سے ۸ سے لیکر ۱۵ انچ تک دور رہے۔ گرفت مضبوط نہ ہونا چاہئے اور پیشانی سے اتنی دور کہ اس کو نور اور آنکھوں اور ہٹوں پر بکارتے تاکہ مریض کی نظر اس چیز کی طرف پڑتی رہے۔ برابر ٹھنکی باندھ کر وہ اس کی جانب دیکھتا رہے اور یہی ہدایت مریض کے دل میں ابھی طرح نقش کر دینا چاہئے اسے ہدایت کر دینا چاہئے کہ ٹھنکی باندھ کر کمرشل کی طرف دیکھے۔ نظر ادھر ادھر بھٹکنے نہ پائے۔

اس کے بعد معلوم ہو گا کہ مریض کی پتلیاں جیسے تو خم جاتی ہیں اور آخر میں اہستہ اہستہ کھینچنے لگتی ہیں اس وقت دائیں ان کو کمرشل آنکھوں کی طرف لے جاؤ۔ مگر باتیں ہاتھ اور دائیں

خصوصاً پتلیوں پر زور پڑنے سے نیند خاری کرنے میں بہت مدد ملتی ہے جسم انسانی میں بعض بعض داغ اور حصے ایسے دریافت کئے گئے ہیں جن میں بخیری پیدا کر دینے کی خاصیت ہوتی ہے۔ کھوری۔ کپٹنی۔ پشانی۔ ناک کا سرا کہنی۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ انگلیوں کے سرے اور ٹھنڈے۔ اعضا خاص طور پر بڑی جلدی متاثر ہو جاتے ہیں۔

ریجٹ کی ترکیب:- پیرس یونیورسٹی کے نامی پروفیسر مسز ریجٹ کی یہ آگاہ ترکیب ہے مگر وہ قدیم سرگزیم کے اصولوں سے کام لیتے ہیں۔ ان کی ترکیب میں مریض کو سانس بٹھا کر کچھ فاصلے سے اس کے سر سے عمدہ تنگ ہاتھ پھرتے ہیں اور ہر ایک جگر کے بعد پتھوں کو جسم سے علیحدہ لیجا کر گھمایا جاتا ہے تین تین چار چار جگر کی منٹ اسی طرح دیے جاتے ہیں جسے کبھی مریض ان سے متاثر ہو جاتا ہے بسا اوقات زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

مرجہ کی ترکیب:- پروفیسر برجہ کی رائے ہے کہ بسا اوقات مغل حرارت ہی سے مصنوعی نیند خاری کی جاسکتی ہے۔ اس نے اپنے گرم گرم ہاتھ معمول کے سر پر رکھ دیے اور وہ سو گیا۔ آپ کا خیال ہے کہ گرم ہاتھ کے بجائے گرم نکلے استعمال کرنے سے بھی وہی نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔

ڈونیتو کی ترکیب:- ایک مشہور پٹانٹ گذرا ہے اس کی ترکیب نہایت عجیب ہے اور اسی لیے اس کا نام ہی ڈونیتزم مشہور ہو گیا ہے۔ اس کے عمل میں مریض کو عامل سے آنکھ لانا پڑتی ہے اور خود عامل مریض کی آنکھ کی طرف دیکھتا ہے اس ترکیب سے فوراً مریض عامل پر منتون ہو جاتا اور اس کی نقل کرنے لگتا ہے یہ ترکیب بالکل قدرتی اور نہایت عمدہ ہے مگر اس میں غرابی بھی ہے۔ بسا اوقات کزوری کی وجہ سے خود عامل اس کے اثر ہو جاتا ہے قدیم ماہرین مسریمہم بھی اس ترکیب سے کام لیتے تھے۔ مگر وہ پہلے آئینے میں اپنے عکس سے آنکھ لڑانے کی مشق کر لیا کرتے تھے جس سے ان کی کزوری دور ہو جاتی تھی۔ اور پھر معمولی اشراہن کے اوپر غالب ہو نہ پاتا تھا۔

ایسے فانی کا طریقہ:- ایسے فانی ایک پرنگلی بادی تھا۔ اور ۱۸۰۳ء میں ہر مقام پیرس

آتا تھا وہ اپنے مریضوں کی توجہ خود ان کے ذاتی خیالات کی طرف پھیر دیتا اور مریض خود اس کی باتوں کی طرف نظر بٹھا کر دیکھتے تھے جب مصنوعی ہوتا کہ مریض پریکسوئی قلب کی حالت خاری دیتی ہے تو باؤز بلند حکم دیتا۔ سو جاؤ اور بعض اوقات اسکا کہتے ہی مریض سو جاتا۔ چارکٹ نے اسکا کہنے کے مریضوں کو ٹھنڈے بجاکر باہر کی روشنی کی چمک دکھا کر ہوش کر دیا۔ مسز یادو دیگر انسانی امراض کے بیماروں پر دہل کر بھی اثر پڑنے سے نیند آ جاتی ہے۔

پٹانٹزم سبق نمبر ۱۳ مصنوعی نیند یا پٹانٹا نیند سے بیدار کرنی کی ترکیب

اب ذرا پٹانٹا نیند یا مصنوعی نیند سے بیدار کرنے کی ترکیب سے بھی واقفیت حاصل کر لینا چاہیے اس عالم میں معمول کو دیگر خارجی حالات و اشیا کی خبر نہیں ہوتی مگر وہ عامل کی ہر ایک حرکت کا جواب دیتا ہے اور اس کا مطیع ہو جاتا ہے جب بیدار کرنا منظور ہو تو اس کو پکار دو وہ تمہیں اواز کا جواب دینا۔ اس حالت میں جس کام کے کرنے کو حکم دیا جائے فوراً اس کی تعمیل کے لیے وہ تیار ہو جائیگا کوئی ارادہ یا تجویز پیش کی جائے وہ اس کے مطابق حرکت کرے گا جگانے کے لیے صرف اسکا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ اچھا۔ بس اب جاگو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کہنے کا انداز ازا۔ طریقت پر اثر ہو نا چاہیے۔ کامل یکسوئی قلب سے کام لینا پڑتا ہے۔ اسی ارادہ یا تجویز میں خود وہ۔ مریض ہواؤز بلند پکار کر اس کو جگاؤ ممکن نہیں کہ وہ بیدار ہو۔

طریقہ:- جگانے کا طریقہ یہ ہے کہ بہت خوب غور سے نگاہ بٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہو۔ اور جب اس کی جانب مائل ہونا اور دل میں یہی خیال بٹھا دینا چاہیے کہ وہ حالت بیداری میں اس کے بعد ہاتھوں سے اس کے چہرے کے سامنے آہستہ آہستہ پٹکا کر دو۔ اور اچھی طرح توجہ دینا کہ اس کے کام کیلئے یہ ذیل تجویز ہو۔

- مسز... جاگو... جاگو... انھو... آنکھیں کھولو... جلدی جاگو -

استاد کہہ کر جلدی سے معمول کے کان کے قریب تالی بجاؤ۔ مگر فوراً اسی وقت تاخیر واقع ہو اس عمل سے ہر قسم کے معمول کو بیدار کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے مگر بعض مرتبہ وقت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ معمول اس عمل سے بیدار نہیں ہو پاتا۔ اس حالت میں حسب ذیل ترکیب عمل میں لانا چاہیے۔

معمول کو بخت ناک اس کے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ دو اور تجویز یاد کرو۔

مسز پانچ منٹ تک اور سولہ جب پانچ منٹ گزر جائیں تو فوراً جاگ بڑیکہ جب مدت معینہ ختم ہو جائے تو معمول کے قریب جا کر اس کے کان میں تھکمانہ لگے ہیں یہ چاہیے۔

- مسز اب چہار اوقات ختم ہو گیا اب انھو... جلد انھو... آنکھیں کھولو -

اس کے بعد معمول کے ہاتھ اور شانے تھمتا دو۔ مگر چوٹ نہ لگنے پائے ساتھ ہی ساتھ ایسا بھی کرتے رہنا چاہیے۔ اس عمل کے ذریعے معمول نیند سے بیدار ہو گا تو اس کے ہوں پر آثار تبسم نمایاں ہوں گے یہی بیداری کی علامت ہے۔ اکثر معمول بیدار ہونے کے بعد پھر سو جاتے ہیں۔ آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں۔ اس کیفیت کو دور کرنے کے لیے مناسب ہے کہ وہ تجویز پھر تھکمانہ انداز سے بار بار ادا کی جائے موثر پھر میں کہے جاؤ۔

- مسز... انھو... جاگو... بہت سو... چکے... اب... تم جاگو... آنکھیں کھولو -

بعض معمولوں کو بیدار کرنے میں اتنی محنت بھی نہیں کرنا پڑتی صرف ہجرے اور سر پر ہونے یا ہانکا جھنڈا اور ہجرے پر اوپر کی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل محض کسی اثر کو دور کرنے یا جگانے کے لیے مخصوص ہے نیچے ہاتھ پھیرنے سے ہمیشہ بے ہوشی خاری کی جاتی ہے۔ اوپر کی طرف ہاتھ پھیرنے کا یہ طریقہ ہے۔

انگلیاں پھیل کر اپنی پھٹی سے پھٹی ملاؤ اور معمول کے جسم کے سامنے چار انچ کے فاصلے سے جلدی اس کے دانوں سے لیکر کمر تک ہاتھ پھیر دو جس سے نقصان اور آگے پر ہوا ہے اور بیداری کا حکم دیتے ہوئے تقریباً ۴ مرتبہ یہی عمل کرو۔ بیداری کی تجویز نصف درجن یعنی چھ

کے کم سے کم ادا کرنا۔ منہ سے بھوکنا بعض مرتبہ کارآمد نہیں ہوتا ایسی حالت میں بشرط ضرورت جلدی جلدی ہجرے پر رومال کی ہوا دینا چاہیے اس سے بھی معمول بیدار کی میں مدد ملے گی۔ اگر یہ ہر دو طریقے بھی سود مند نہ ثابت ہوں تو ہجرے اور رومال پر پانی کے چھینٹے مارنا چاہیے۔

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ معمول جاگ تو پڑتا ہے مگر اس کی آنکھیں نہیں کھل جاتی ایسی حالت میں اپنے انگوٹھے کے سرے سے اس کی آنکھیں ملنا چاہیے۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ چوٹ نہ لگنے پائے ناک کے سرے سے لیکر کینٹی تک ملنا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ ہاتھوں سے بھونکنا یا ہانکا جھلٹے رہنا چاہیے۔

جن لوگوں کی قوت ارادی زبردست ہوتی ہے وہ باطنی تجویزوں سے کام لیتے ہیں۔ ان سے کچھ نہیں کہتے دل ہی دل میں ارادہ قائم کر کے مطلوبہ اثر اپنے معمولوں پر ڈال دیتے ہیں۔ مگر جن اصحاب کی قوت ارادی اچھی طرح نشوونما نہیں حاصل کر سکتے ان کو زبانی تجویزوں ہی پر استکفا کرنا چاہیے۔ یکسوئی و ماخ ہر حالت میں ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ باطنی ارادوں سے جلدی کام نہیں لے سکتے۔ ارادہ اور متواتر مشق سے یہ بھی طاقت حاصل ہو سکتی ہے۔

نصف جسم کو بے حرکت کر دینے کی ترکیب - ایک اور دلچسپ کیفیت بھی ارادوں پر طاری کی جا سکتی ہے۔ اس میں تجویز کی جاتی ہے کہ معمول کے صرف نصف جسم پر بے ہوشی کا عالم طاری ہو جائے اور اس تجویز کے ساتھ ہی ساتھ اتنے حصے کے طرف ہاتھ پھیر اور نصف پیشانی پر بھونکا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے معمول کے نصف حصہ اور اعضا بالکل بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں مطلق جھنجھٹ نہیں آتا اور باقی نصف حصہ برابر کام کرتا رہتا ہے۔ سوئے ہوئے نصف حصہ سے باطنی کام نہیں لے سکتا۔ اسی ترکیب سے بدن کا ہر حصہ دایاں ہو یا بائیں

پننانزم سبق نمبر ۱۴

ایک سے زیادہ آدمیوں کو بے ہوش کر نیکی ترکیب

چند معمولوں کو ایک قطار میں کرسیوں پر لپٹے سلسلے نہایت آرام سے بٹھاؤ انکی ہتھیلیاں زانوؤں پر رہیں اور سر پیچے کی طرف جھکا ہوا ہو۔ آنکھیں بند۔ نظر آسمان یا کمرے کی چمت کی طرف سب کی نگاہیں ایک ہی طرف رہیں مگر آنکھیں بند رہیں چاہئیں اس کے بعد بالترتیب سب کے پاس جا کر موٹر مگر زوردار پیچے میں نیند طاری کرنے کی تجویز پڑھو اور رک رک کر کہو۔

سو جاؤ۔ سو جاؤ۔ سو جاؤ۔ خوب نیند بھر کر سوؤ۔ تم جاگ نہیں سکتے آنکھیں نہیں کھلی سکتی سو جاؤ۔

اس کے بعد بہترین معمول کو چن لو۔ اور باقی معمولوں کو پیٹھا بیٹنے دو اب جو کچھ ارادہ دل میں ہو اس کا اظہار کرو اور معمول کو خبب الارادہ حکم دو اگر گہری نیند طاری نہ ہو گئی ہو گی۔ تو تھوڑی در بعد معمول خود بخود بیدار ہو جائیں گے۔ یا بیداری کا حکم سن کر جاگ پڑیں گے۔ کچھ عود شمار کرنے کے لیے حکم دو جب شمار آخری عود پر پہنچ جائیگا تو وہ بیدار ہو جائیں گے اس کے علاوہ اگر انگلی سے کھٹکھٹا کر صرف یہی حکم دید و کہ

بس اب جاگو بیدار ہو جاؤ

فورا معمول نیند سے بیدار ہو جائیں گے۔ اگر نہ جاگ سکیں تو ان کی گردن کے پیچھے تھوڑا سا پانی ڈال دو۔ فوراً جاگ پڑیں گے۔ لیکن عموماً معمول خود ہی جاگ پڑتے ہیں اور کوئی کاروائی کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

پننانزم سبق نمبر ۱۵

خود اپنی ذات کو سلانے کی ترکیب

اپنی آنکھیں بند کر کے سر جھکا کر پیٹھ جاد اور ان کو باطن کی طرف مائل کرو۔ اپنی ہتھیلیاں چیز مثلاً آل کرسل آنکھوں سے ۴ انچ کے فاصلہ پر رکھو۔ تھوڑی در تک اپنی طرف نگاہ بھراؤ دیکھتے رہو فوراً نیند معلوم ہونے لگے گی۔ غنودگی سی طاری ہو گی اس احساس کے خلاف کام نہ کرنا۔ آنکھیں بند ہوتی ہوں تو ہو جانے دو اور باؤ۔ یہ نیند کا عالم بڑی در تک طاری رہ سکتا ہے جس وقت آنکھیں کھلیں گی اور بیداری کی حالت میں واپس آ جاؤ گے تو داغ بالکل تروتازہ معلوم ہو گا۔ اس کے بعد ایک خاص تبدیلی پیدا ہو جائے گی جو کچھ بات اس حالت میں دریافت کی جائے گی تم کافی ابدیدہ جواب دے سکو گے اور ایسے ایسے استفسارات اور سوالات حل کر دو گے جن کا جواب دینا عالم بیداری میں ناممکن تھا اگر باقاعدہ مشق کی جائے تو رفتہ رفتہ عالم نظر میں مہارت حاصل ہو جائے گی ہندوستان کے یوگیوں میں یہ طریقہ عموماً آج بے اور ہر شخص مشق کر کے درجہ کمال حاصل کر سکتا ہے۔

پننانزم سبق نمبر ۱۶

بیہوشی یا نیند طاری کرنے کے دیگر طریقے

معمول کو نہایت آرام سے بٹھاؤ بدن میں کوئی حرکت نہ واقع ہونے پائے اس کے بعد اس کو خود اپنی ناک کے سرے کی طرف نظر بٹھانے کی ہدایت کرو۔ نظر اتار دقت حسب ذیل ایما۔ ادا کرنا چاہئے۔

میرے اوپر بے خبری کا عالم طاری ہو رہا ہے۔

تجربہ برابر دو منٹ تک جاری رہے اس کے بعد ہدایت کرد کہ منہ سے لفظ "سو رہا ہوں" کہنے کے بعد دو منٹ تک بار بار اپنی آنکھیں کھولے بند کرے اس

معمول کو ایک کرسی پر بٹھا کر تم خود بھی اس کے سامنے بیٹھ جاؤ اور اس کی
پیشانی پر ہاتھ رکھو۔ اس کے بعد معمول سے اپنی آنکھوں کی طرف غور سے دیکھنے کے
بعد دوبارہ اس طرح جہادی طرف دیکھنے لگے تو تم بھی اس کے ابروؤں کے
میان اس نقطہ پر جہاں سے ناک شروع ہوتی ہے خوب غور کرو دیکھو۔ جہادی کل
معمول ہی کی طرف سرکڑ رہنا چاہیے۔ دل میں بس یہی دھیان کرو کہ معمول وہ
نہایت کے اندر اندر سو جائیگا۔ یہی ارادہ اپنے دل میں قائم کرو۔ اسی طرح برابر یسوی
نہایت کے کام لے کر معمول کی طرف دیکھتے رہو۔ منٹ - منٹ - منٹ میں اس کی
پیشانی پر ہاتھ رکھو۔ جھپک جائیں گی۔ اب وہی تجویز ادا کرو۔

جہادی... آنکھیں... بند... ہو... گئیں... اب... تم... سوئے...
باتے... ہو... فوراً... سو... جاؤ... ٹھیک... ۵... منٹ... کے...
بعد... آنکھ... کھل... جائے... گی۔

اس میں شک نہیں کہ اگر تجویز اچھی طرح معمول کے دل پر نقش ہو جائے گی اور
وہ اثر سے متاثر ہو جائیگا۔ تو ضرور ٹھیک ۵ منٹ کے بعد ہوشی دور ہو جائے گی۔
معمول کو خود جس پہلو سے آرام معلوم ہوتا ہو۔ اسی پہلو بخدا۔ آنکھیں بند
ہیں اس کے بعد حکم دو کہ لپٹے دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی سے باتیں کان کا سوراخ
پر کرے اس عمل سے معمول کو مجنوناٹ سے سنائی پڑے گی تھوڑی دیر بعد معلوم
ہوگا کہ کہیں گھنٹی بج رہی ہے اسی طرف مختلف صدائیں سنائی دینگیں۔
معمول کو حکم دو کہ وہ اپنی ساری توجہ اسی آواز کی طرف مائل رکھے اسی کا دھیان

کرو اور اس دوران میں خود یہ تجویز پڑھتے جاؤ۔

... آواز... سننے... سننے... سننے... یسند... آ... جائے... گی...

عمل سے فوراً معمول پر گہری نیند کا عالم طاری ہو جائیگا۔ اس کے بعد اور بٹھائے ہوئے
طریقے سے اس کو بچکا دو۔

معمول کو نہایت آرام سے بخدا۔ بالکل حرکت نہ ہونے پائے۔ اور آنکھیں بند
رہیں اس کے بعد اس کے قریب کھڑے ہو کر ۳۸ مرتبہ ایک کورسے کو کسی لوہے
کی چڑی سے بخدا۔ اور ہر ایک چوٹ کو گن گن کر معمول سے کہتے جاؤ۔
دیکھو تم ابھی سوئے جاتے ہو۔ ۳۸ مرتبہ ۱۱ منٹ ہونے کے بعد فوراً سو جاؤ
گے۔ گہری نیند طاری ہو جائے گی اچھا اب بٹھائے ہوں۔ ایک - دو - تین -
ان تجویزوں کو تھمکا نہ انداز سے ادا کرنا چاہیے اس کے بعد ۵ منٹ تک معمول
سے کچھ نہ بولو اور طاری شدہ حالت میں رہنے دو۔

معمول کو آرام سے بخدا اور اس کے سامنے آئینہ اس طرح رکھ دو کہ اس کی نگاہ
اپنی آنکھوں کے عکس سے لڑی رہے۔ اس حکم دو کہ وہ اپنی عکس پر نگاہ مرکوز کر کے
اس کی طرف دیکھتا رہے کوئی دوسرا خیال دل میں گزرنے نہ پائے پھر اپنا دایاں ہاتھ
اس کے سر پر رکھ کر ۵ منٹ تک نیند طاری کرنے کا گر زبان سے ادا کرو۔ اسی ۵
منٹ کے عرصے میں معمول فوراً سو جائیگا۔ تھوڑی دیر بعد اس کو بچکا دو۔

معمول کو آرام سے بخدا اس کی آنکھیں بند اور دیے سے پتھوٹوں کے اندر اوپر کی
طرف پھرے ہوئے رہیں۔ اس کے بعد حکم دو کہ اپنے دونوں ابروؤں کے درمیان
ناک کے سرے پر اپنی توجہ مرکوز کر کے مراقبہ کرے اور گہری گہری سانسیں لیتا
رہے۔ اسی حالت میں تین منٹ تک رہے اور اس کے بعد برابر دو منٹ تک پر اثر لپے
میں وہی تجویز زبان سے ادا کرو۔ اچھی طرح سو جاؤ۔
سو جاؤ۔ سو جاؤ۔ دل بھر کر سو لو۔ خوب گہری نیند آئیگی۔ اچھی طرح سو۔ خروار فوراً
سو جاؤ۔

اس عمل سے معمول پر نیند طاری ہو جائیگی۔ ۵۰ منٹ کے بعد اس کو بیدار کر

چند ہی منٹ میں معمول پر نیند طاری ہو جائے گی۔ اس عمل کی مشق یوں کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد مذکورہ بالا طریقے سے معمول کو بیدار کر دینا چاہیے۔ چند ہی منٹ میں معمول پر نیند طاری ہو جائے گی۔ اس عمل کی مشق یوں کرتے ہیں تھوڑی دیر بعد مذکورہ بالا طریقے سے معمول کو بیدار کر دینا چاہیے۔

پنناٹرم سبق نمبر ۱۷ تجائز مابعد خواب مصنوعی

پوسٹ پنناٹرم یعنی حالت مابعد خواب مصنوعی اس کیفیت کا نام ہے جس میں عامل اپنے معمول پر اس وقت تجائز مائل کرتا ہے۔ جب وہ بالکل بیدار ہو جاتا ہے جب معمول تجائز مابعد خواب مصنوعی پر عمل کرتا ہے۔ اس کی کیفیت میں کوئی غیر معمولی بات نہیں پائی جاتی اور معمولی انسان کی طرح ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ دیکھنے والے سمجھتے ہیں کہ وہ ہوش میں ہے اس حالت میں انسان کی دماغی اخلاق ذہنی اور روحانی طاقت کو ترقی دینے کا موقع مل سکتا ہے اس ذریعے سے بیماریوں کا علاج اور عاداتِ قبیحہ مثلاً سگریٹ نوشی شراب خوری وغیرہ کا انسداد بھی ہو سکتا ہے۔

اس حالت میں جن تجائز سے کام لیا جاتا ہے۔ ان کو تجائز مابعد خواب مصنوعی کہتے ہیں۔ جب یہ مناسب حالتوں میں مائل کی جاتی ہیں اور معمول بھی ان پر صدقہ دل سے عمل کرتے ہیں تو ان کا اثر زیادہ کارگر ہوتا ہے۔

ترکیب:۔ پہلے معمول پر خوب گہری مصنوعی نیند طاری کرو۔ اس کے بعد کو نیم بیداری کی حالت میں لے آؤ اور جس مقام پر دل ہے وہاں اپنا دیاں ہاتھ اس کو آہستہ آہستہ دباؤ پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے آہستہ آہستہ اور بار بار اس

لمبائی اور پیشانی کھٹکھٹاؤ اور پراثر لپٹے میں حسب ذیل تجائز ادا کرتے رہو۔
سنسنہ..... سے..... تم..... میرے..... اشارے..... پر..... چلو..... گے.....
نو..... کچھ..... میں..... کہوں..... گا..... تم..... کو..... کرنا..... پڑے..... گا.....
جب..... تم..... کو..... سلانے..... کی تجویز..... میں..... ادا..... کروں..... گا..... تم.....
نوراً..... سو جاؤ گے..... تم..... اس کے..... خلاف..... چون و چرا..... نہیں..... کر.....
ساتے..... تم..... کو میرے..... اثر سے..... مطلوب ہونا پڑیگا..... جو..... کچھ..... میں.....
تم..... کے کہوگا..... وہ..... تم..... کو..... بالکل یاد نہیں..... رہے..... گا لیکن.....
تم..... غم..... غلط..... اس..... کی پابندی..... کرو گے.....

تھوڑی دیر بعد یعنی کم سے کم پورے پانچ منٹ تک برابر ان کو بار بار پراثر لپٹے میں دور دور سے دہراتے جاؤ اس کے بعد معمول کو جگاؤ۔

اسی بے ہوشی کی حالت میں ہر قسم کی تجویز مائل کی جاسکتی ہے اور اس کی پابندی ایک مہینہ یا سال بھر یا اس سے زیادہ عرصہ تک ہو سکتی ہے اگر سال بھر تک کوئی بات کرنا چاہو تو اسی کے مطابق تجائز ادا کرو۔ معمول متاثر ہو کر اتنی مدت اس کی پابندی کے لئے مجبور ہو جائے گا۔ بیدار ہونے پر معمول کو تجویز یاد نہیں رہتی اور جب وقت آتا ہے تو اس تجویز کے مطابق عہدہ راند کرنے لگتا ہے اس کو یاد نہیں رہتا کہ یہ تجویز کسی کی جانب سے مائل کی گئی تھی بلکہ وہ خود اپنی مرضی کے مطابق مجبور کام انجام دیتے لگتا ہے اتنی مدت تک وہ اس کام کی تکمیل کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ بدینیت اور باقائلاً اعتبار خالموں کے ہاتھوں نقصان کا اندیشہ رہتا ہے کیونکہ وہ ان کا

عہدہ اور غلط استعمال کرتے رہتے ہیں۔
معمولوں کے جرائم کا ارتکاب نہیں کیا جاسکتا۔ ایسی تجائز سے وہ صرف بیدار رہ سکتے ہیں۔ ہاں عامل کی ہر طرف بدنامی ہو جاتی ہے۔ عوام حقارت کی نگاہ سے

دیکھنے لگتے ہیں اور آخر کار اس کو ہر قسم کا غیازہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ معمول پر ایسی تجاویز ہرگز مائل نہ کی جائیں جن سے اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو جو تجویز ہو وہ اخلاقی قوانین کے دائرے میں ہو اور غیر مضر ہو۔

اگر کسی شخص کی غراب عادات چھوڑنا یا کسی عارضے کا علاج کرنا منظور ہے تو پہلے اس کے ادب و گہری مصنوعی نیند طاری کرو۔ اور اس میں تجویز مائل کرو۔ کہ معمول کو بالکل صحت حاصل ہو جائے گی اگر کوئی غراب عادت کی بیخ کنی کرنا ہے تو تجویز کرو کہ وہ آئینہ اس عادت میں ہرگز ہلکا نہیں ہو سکتا اور نہ ہو گا۔ ایسی حالتوں میں مناسب ہے کہ تجاویز کامل کرنے سے قبل ان غراب عادتوں کے متعلق کچھ نصیحت کا سلسلہ چھیڑ دے اور اس کے بعد تجاویز ادا کرے یہ طریقہ زیادہ پراثر اور سریع تاثیر ثابت ہو گا۔

پننازیم سبق نمبر ۱۸

نیند کے مختلف مدارج

مائل شدہ نیند درجوں میں مختلف ہوا کرتی ہے اور ہر درجہ کی حالت کا ایک خاص جداگانہ نام ہوتا ہے۔

جلی قلم اس میں معمول کا جسم زیر قابو ہو جاتا ہے۔ اور یہ کیفیت حامل اپنی قلبی اور جسمانی طاقتوں کے مشترکہ عمل سے طاری کرتا ہے۔ معمول کے حواس قائم رہتے ہیں اور اس کو حالات گرد و پیش میں کوئی تغیر و تبدل نہیں نظر آتا۔ اس حالت کو جسمانی بے خبری کہتے ہیں کیونکہ اس میں علائقہ اس کو اپنے جسم پر قابو نہیں حاصل ہوتا۔ مگر اور سب باتیں بدستور قائم رہتی ہیں۔

جلی کرو:۔ اس میں معمول موتا بھی ہے۔ لیکن باخبر بھی رہتا ہے کل طبیعت

اس کی جسمانی بے خبری مشابہ ہوتی ہے۔ مگر اس کے کہ اس میں آنکھیں بند رہتی ہیں قوت خیال تو قوی در کے لیے سدود ہو جاتی ہے لیکن دیگر حواس بالکل بیکار نہیں رہ جاتے۔

اس میں ہاتھ پاؤں اور جسم بہت کم جسمانی طاقت کے ذریعے سے متاثر بنائے جا سکتے ہیں۔ محض گھٹے یا ملنی طاقت سے کام نہیں چلتا۔

جلی قلم:۔ حالت غنودگی اس درجے میں معمول قوت ارادی سے بالکل محروم ہو جاتا ہے اور محض یا زبانی تجاویز کا جواب نہیں دے سکتا۔ اعصابی حرکات بالکل غائب ہو جاتی ہیں۔ اور جسم کو خواہ کسی حالت میں رکھو ہر ایک عضو بالکل سخت بن کر جکڑ رہتا ہے۔

خواب مجہولیت:۔ اس حالت میں انسان کا بدن بالکل مجہول ہو جاتا ہے چاہے جس طرف موڑ دو۔ بالکل نشہ کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ آنکھیں بند۔ بدن اوپر ادھر لٹا ہوا ہے جس حرکت بالکل خفیف و لاغر۔ اس حالت میں جراحی عمل نہایت آسانی سے کئے جا سکتے ہیں۔ اور مریض کو ذرا بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

خواب بیداری:۔ اس حالت میں معمول کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور باوی النظر میں وہ باہوش و حواس معلوم ہوتا ہے۔ کوئی غلاطی بے خبری کی نہیں ہوتی۔ مگر وہ مائل کے بس میں ہو جاتا ہے خود بخود کچھ نہیں کر سکتا۔ حامل جیسی تجویز مائل کر دے اسی کے مطابق دیکھتا۔ سنتا۔ چکھتا۔ سونگھتا اور محسوس کرتا ہے۔ اور جو کچھ کہا جائے اسی کے مطابق نقل و حرکت بھی کرتا ہے۔ جو کیفیات اس حالت میں معمول پر طاری ہوتی ہیں۔ وہ کسی قدر پیچیدہ ہوتی ہیں اور ان کا دار و مدار معمول کے مزاج پر رہتا ہے۔ اچھے اچھے معمولوں کا حافظہ اور یادداشت یا خیال و غور کی طاقت تیز کی جا سکتی ہے۔ مگر بے سوچے واقعات از سر نو دماغ میں تازہ کیے جا سکتے ہیں۔ اور اگر مائل چاہے تو بعض حرکات گزشتہ کا اقبال بھی کر لیا جا سکتا ہے۔ یہ حاسین ہمیشہ

ان میں نہیں رہتا اور عالم روحانی کے موجودات دکھائی دیتے لگتے ہیں اس حالت میں وہ اس لئے گھٹکھو کرتا اور ان کو دیکھتا رہتا ہے

پنٹائزم سبق نمبر ۱۹

گہری مصنوعی نیند طاری کرنے کے مزید طریقے

پہلی قلم - علم فرینالوجی یعنی علم متعلق دماغ عاقلان پنٹائزم کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کی بدولت ہر شخص کی قدرتی دماغی حالتوں کا پتہ چل سکتا ہے اور مصنوعی نیند کرنے کے بعد اس کو معمول کی حسب فطرت تہاؤز ادا کرنے میں سہولت ہو جاتی ہے پہلے وہ معمول کے مزاج سے واقف ہو جاتا ہے اس کے بعد ایسی تہاؤز ادا کرتا ہے جو اس کے مزاج کے مطابق ہوتی ہیں اس عمل میں عامل کو معمول کی کھینچی ہوئی شکل پر اس مقام پر دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے ساتھ والی انگلی رکھنا پڑتی ہے۔ اس کو وہ اپنی سسٹم اور پراثر ارادے کے دور سے متحرک کرنا چاہتا ہے تاکہ معمول اس خاص طاقت کے مطابق عملدرآمد کرے۔ جو اس خاص حصہ دماغ میں کام کرتی ہے اس عمل سے فوراً معمول ارادہ عامل کے زیر اثر ہو کر اس کی حسب مرضی کام کرنے لگتا ہے مثلاً اگر عامل اس حصہ دماغ کو متحرک کر دے جس کا فعل ہے نقل یا تقلید تو معمول اسی بات کو نقل کرنے لگے گا جس کی جو عامل تجویز قائم کرے اسی طرح انسان جانوروں اور پرندوں کی نقل کرنے لگتا ہے۔

عامل کو چاہیے کہ کبھی کوئی ایسا ارادہ نہ قائم کرے جو خود غرضی پر محمول ہو۔

دوسری قلم - خواہش کے بالکل میرا ہونا امر لازمی ہے۔ مصنوعی نیند طاری کرنے کا ایک طریقہ درج ذیل کیا جاتا ہے جس میں کبھی یا بائیں ہاتھ سے اس کے سر پر بے خبری طاری ہو جاتی ہے دماغ کا عقلی مرکز یا

بدلتی رہتی ہیں اور ایک ہی معمول پر یکے بعد دیگرے قائم کی جا سکتی ہیں۔ اکثر معمولوں پر بغیر کسی ظاہری درمیانی تبدیلی کے سختی بدن کی حالت بعد خود بخود () Samnablism حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں انسان بے خبر ہو جاتا ہے۔ مگر ساتھ ہی ساتھ خارجی حرکات واقع ہوتی رہتی ہیں۔

مقتضی نیند: - اس کو گہری نیند بھی کہتے ہیں اس میں معمول کی عقل زائل ہو جاتی ہے لیکن اس کو اپنی اصلی زندگی کے حالات یاد رہتے ہیں۔ معمول اپنے عامل سے گھٹکھو اور اعہار ہمدردی کرتا ہے اس کو درد یا تکلیف کا احساس نہیں ہوتا وہ فوراً عامل کی باطنی تہاؤز سے مطیع ہو جاتا ہے۔

اسی کے سلسلے میں سرسبز کی کیفیت دیکھنے میں آتی ہے۔ سرسبز کی بے خبری پنٹائزم کی نیند سے مختلف ہوتی ہے پنٹائزم میں عامل معمول کے نظر کسی چمکدار چیز پر مائل و مرکوز کر کے اس کو اپنی تہاؤز کا مطیع بناتا ہے۔ مگر سرسبز میں ایسا نہیں کیا جاتا۔ اس میں معمول کے چہرے اور جسم پر ہاتھ پھر کر نیند طاری کی جاتی ہے باطنی بیداری: - اس حالت میں معمول کو اپنے جسم اور دماغ کی اندرونی کیفیت خود بخود نظر آنے لگتی ہے اور وہ اپنی شکایتوں یا بیماریوں کی تشخیص خود ہی کر سکتا اور ان کے دفعیہ کی ترکیب بھی بتا سکتا ہے۔

عالمگیر بیداری: - اس حالت میں انسان اپنے جسم اور دماغ کی حدود سے گذر کر ایک ایسے عالم محبت میں پہنچ جاتا ہے جس میں اس کو ساری دنیا کی چیزیں دکھائی دیتے لگتی ہیں۔ باطنی تصور کی طاقت ترقی پا کر خارجی تصور میں تبدیل ہو جاتی ہے اور نزدیک و دور کی تمام اشیا اس کو اپنے سامنے نظر آنے لگتی ہیں۔ سرسبز کے بعد اس سے اس حالت میں معمول کو باطنی اور خارجی تصور پر یکساں طور پر قدرت حاصل ہو جاتی۔ لیکن دنیوی اور کلف چیزوں سے وہ دور ہو جاتا ہے اور اسے عالم میں پہنچ جاتا ہے جہاں اعلیٰ و ادنیٰ ترین حقائق پیش نظر ہو جاتے ہیں وہ اس دنیائے

وہ حصے جن کا فصل ہے غور کرنا۔ ان پر کسی قدر فاصلہ سے آہستہ آہستہ اگر ہاتھ نیچے کی طرف پھیرنے جائیں تو نیند طاری ہو جاتی ہے اگر احتیاط کے ساتھ کام لیا جائے تو اس واقعہ کی تصدیق ہو سکتی ہے۔

(۲) بار بار کھوپڑی اور دماغ کے عقلی مرکوز کو انگوٹھے کے بعد والی انگلیوں سے مس کرو۔ خوب گہری نیند طاری ہو جائیگی۔

(۳) سر کے پچھلے حصے کو ہاتھ کی کوئی تین انگلیوں سے دیک مست تک دباتے رہو اس کے بعد آہستہ آہستہ پھیلی ہوئی انگلیوں کو گردن کے پچھلے حصے پر لگاتے ہوئے نیچے کی طرف لے جاؤ اس سے نیند طاری ہو جائے گی۔

(۴) معمول گہری گہری سانس لے کر پھر دم روک لے اس عمل سے نیند طاری ہو جائے گی۔

(۵) معمول سے کہو کہ آنکھیں بند کر کے بار بار نیند کا دھیان کر کے اس سے بے خبری طاری ہو جائے گی۔

(۶) معمول کی آنکھیں بند کرو اور دائیں ہاتھ کی انگوٹھے اور چھنگلی کے پاس والی انگلی یعنی ہنر اور سہاگے سے آہستہ آہستہ واپس اور پیچ والی انگلی کو بار بار پیشانی کے مرکز سے لے کر دونوں ابروؤں کے بیچوں بیچ مقام تک پہنچاؤ۔

(۷) اپنی انگلیوں کو سر پانی میں بٹھو اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو آہستہ آہستہ کھوپڑی سے لیکر ٹھوڈی تک کئی مرتبہ پھیرو۔ اس سے معمول کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی اور گہری نیند طاری ہو جائے گی۔

(۸) دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے بعد والی انگلی کو ابروؤں کی مرکزی طرف دونوں آنکھوں کے سرے پر آہستہ آہستہ رکھو اور واپس۔ اور نیند کی تجویز اس دوران ادا کرتے رہو۔ اس سے خود بخود معمول کی آنکھیں بند ہو جائیں گی۔

(۹) معمول کو حکم دو کہ وہ اپنی ناک کے سرے پر نظر قائم کر کے دیکھتا رہے

ان زبان سے تجویز بار بار کہتا رہے۔

میں سوتا ہوں۔ مجھے نیند آرہی ہے۔ میں سویا جا رہا ہوں۔

(۱۰) سر لینے لیا ہوا پانی معمول کی کھوپڑی پر چھو کر اور نیند کی تجویز پڑھتے رہو۔

(۱۱) کوئی وہ شخص جو عامل بننے کے لیے تیار ہو رہا ہے دل و دماغ یکسو کر کے

نہ اور جسم کو کھپول بنا کر چھوڑ دے اس کے بعد دل ہی دل میں تیس ہزار مرتبہ

ایہ باب کر کے یا لفظ ہو۔ کی رت لگائے۔ کئی روز تک برابر صبح و شام یہ باب

کے بعد وہ ہر قسم کے معمول کو اپنے زیر اثر لا سکتا ہے معمول اس کو ایک نظر

بستری پر لیٹ کر ہو جائیگا اس عمل سے عامل کی قوت ارادی میں ترقی ہوتی ہے۔

پننانزوم سیلق نمبر ۲۰

فاصلہ سے معمولوں کو بے ہوش کرنے کی ترکیب

کسی ایسے معمول کو جس کو تم کئی مرتبہ اپنے عمل کے ذریعے سے بے ہوش کر چکے ہو اگر وہ کسی دوسرے شہر میں چلا گیا۔ یا رہتا ہو وہ بذریعہ خط و کتابت ٹیلیفون یا بھی پننانزوم کیا جا سکتا ہے۔ محض یہی نہیں قوت خیال کے ذریعے سے گھریٹھے اس کے اوپر مصنوعی نیند طاری کی جا سکتی ہے۔

تار یا ڈاک کے ذریعے سے سلائے کی ترکیب

کسی کاغذ پر معمول کا نام لکھو اور اس کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کرو۔

میں جلد ہی ذیل الفاظ کو پڑھتے..... ہی جہاں..... اور نیند.....

..... اس کے بعد تجویز قائم ہو کر وہ سو جاؤ..... سو جاؤ.....

..... کے..... زیر اثر..... سو جاؤ..... خوب گہری نیند آئے گی..... سو جاؤ.....

جس معمول کو سلانا منظور ہو۔ اس کی ایک خیالی تصویر نظر کے سامنے کھینچو اور اس کی تجویز ادا کرو۔ یہ ضروری ہے کہ معمول کو پہلے سے تین منٹ تک ساکت و مادوش رہنے اور آنکھیں بند کرنے کی ہدایت کی جا چکی ہو اس کے لیے کوئی خاص ہدایت بتا دینا چاہیے جس وقت معمول اس ہدایت کی پابندی کرے لازم ہے کہ اپنی زمین کردہ طاقت پر غم بھی اپنا عمل شروع کر دو اور اس کو بیس منٹ تک جاری رکھو۔

اگر معمول چہاری ہدایتوں کی پابندی کرے گا تو ضروری دس سے پندرہ منٹ کے بعد اس کے دل میں اس پر گہری نیند طاری ہو جائے گی معمول کے قریب اٹھنے بیٹھنے والے لوگ اس کی تصدیق کر سکتے ہیں اس طرح معمول کو قوت ارادی اور مخفی تہاویز سے ذریعے سے بیدار بھی کیا جا سکتا ہے۔

مگر انتقال خیال کے ذریعے سے بے خبری طاری کرنا انتہیوں کا کام ہے۔ تبدیلیوں اور اس کی کوشش اس وقت تک نہیں کرنی چاہیے تا وقتیکہ علم انتقال خیال پر کافی دسترس حاصل نہ ہو جادے اسی ترکیب سے عیسادوں کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر بچے بچے محض انتقال خیال سے کام لے کر عوارض کا دفعیہ ہو سکتا ہے۔

پہنانازم سبق نمبر ۲۱

نظر بندی

نظر بندی یعنی وہ طریقہ جس سے ہر چیز بالکل صاف طور پر نظر آ سکتی ہے اس کی حقیقت کے تعلق رکھتی ہے جو ہر انسان کے دماغ میں مخفی ہے ہر شخص کے دماغ کی کیفیت کے مطابق اس کی روحانی طاقت کی طاقت مختلف ہوا کرتی ہے سب کی طاقت یکساں نہیں ہوتی ہر معمول جس کا حافظہ عمدہ اور جس کے اخلاق و عادات

موجاۃ..... خوب نیند آئے گی..... پانچ منٹ..... یہی حالت..... رہے گی..... اس کے بعد..... بیدار..... ہو جاؤ گے۔

یہ عبارت تحریر کر کے پھٹی بیج دو۔ جب یہ خط معمول کو پہنچے تو لازمی ہے کہ کوئی شخص اس کے پاس اس نیند کی کیفیت دیکھنے کے لیے موجود رہے جس کے ہاتھ میں ایک سوئی ہو۔ فوراً اسی وقت معمول پر ہمیشہ طاری ہو جائے گی۔

ٹیلی فون کے ذریعے سے سلانا

ٹیلی فون میں اس کا نام لیکر بلاؤ اور اس کو بالکل خاموش اور ساکت بن جائے۔ یہ ہدایت کر دو اس کی آنکھیں بند رہیں دو منٹ تک نیند کی تجویز پاؤا بلند ادا کرتے رہو فوراً معمول پر مہوشی طاری ہو جائے گی جو اس وقت معمول کے پاس موجود ہو۔ وہ اس امر کی تصدیق کر سکتا ہے جب لوگ مطمئن ہو جائیں کہ واقعی نیند طاری ہو گئی ہے اس کے بعد اس کو بگا دو اگر کئی معمول تربیت یافتہ موجود ہیں تو سب لوگوں کے سامنے تاش بھی دکھایا جا سکتا ہے۔

لازم ہے کہ ان تمام عملوں میں معمول کے دل میں چہاری طرف سے کامل اعتقاد ہو اس کے دل میں یہ یقین جما رہے کہ تم میں اس قدر طاقت موجود ہے کہ وہ اس کے ذریعہ ہو کر چہاری پابندی کے لیے مجبور ہو جائیگا جن معمولوں کو اپنا مستحق بنا کر تم قبل ازیں ان پر اپنے عمل کی مشق کر چکے ہو وہی اس قسم کے تجربوں کے لیے بھی زیادہ مناسب و موافق ہوں گے۔

انتقال خیال اپنی قوت ارادی کی انہی طرح نشوونما کر دو اور کسی معمول پر اپنی توجہ زیادہ در تک مرکوز و مائل کرنے کی عادت ڈالو جب اپنی قابلیت حاصل ہو جائے تو حسب ذیل طریقہ سے بذریعہ انتقال خیال معمول کو بے خبر کرنے کا عمل کر دو۔

بڑھاتے جاؤ۔ یہی تجربہ ہر روز دو تین مرتبہ معدنیہ اوقات پر کیا کرو۔

تجربہ ادا کرتے وقت لازم ہے کہ تم معمول کے ناک کے سرے کی طرف گھور کر دیکھتے رہو اور زبان سے ادا کرنے کے قبل پہلے چھ مرتبہ تجھڑوں کو دل ہی دل میں دہرایا کرو اس کے نہایت عمدہ نتائج حاصل ہو سکتے ہیں اس طریقے سے معمول کی صرف طاقت نظر بندی ہی رفتہ رفتہ ترقی نہیں ہو سکتی بلکہ دوسرے کے دل کا حال معلوم کر لینے کی بھی طاقت نمودار ہو جاتی ہے۔ یجری کے عالم سے جب کوئی سوال کرو تو بہت آہستہ سے آواز سننے نہ پائے ورنہ اس کی بے خبری میں خلل واقع ہو جائے گا۔ ہر تجربے کے بعد حسب ذیل ایما کر کے معمول کو بچکا دیا کرو۔

جہارے آتا اب جہارے ... جسم میں واپس آگئی ہے اور حواس اپنا کام کرنے لگے ہیں ۔

اس تجربہ کو بار بار اور پر زور لہجہ میں چھ مرتبہ پڑھو اور پھر باقاعدہ ترکیب سے کام لے کر پیداکر دو۔

پہنا نازم سبق نمبر ۲۱

دنیا میں ہر آدمی کے اندر بڑی بڑی قوتیں موجود ہیں مگر بہت کم لوگوں کو ان کا علم ہوتا ہے بے شمار شکستیاں یا قوتیں باطنی شکل میں برابر کام کرتی رہتی ہیں لیکن آج تک بہت کم لوگوں کو ان کی موجودگی کا احساس ہوا ہو گا۔ ہر قالب میں ایک روح کام کر رہی ہے ذات فی نفسیہ اس کا نام ہے۔ حیو آتا۔ وجود مطلق اسی کو کہتے ہیں۔ یہی روح بحریات کی ایک سوج ہے آتش حقیقت کی ایک چنگاری ہے آتا یا آت بجھتا ہے ہمیشہ بیدار رہتی ہے۔ مگر یہ ہزاروں پردوں کے اندر اپنا جلوہ دکھا رہی ہے۔ روح نام ہے۔ باخبری اور روشنی کا۔ مگر ہماری آنکھوں کے سامنے مایا کا

پاک ہیں اس طاقت کی نشو و نما کر سکتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے۔

ایک ذکی الحس معمول کو ایک تہا کرے میں لے جاؤ اور گذشتہ اسباق میں بتائی ہوئی کسی نہ کسی ترکیب سے اس پر گہری نیند طاری کرو اس کا دایاں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑو اور ایک موٹر لہجے میں حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

جہارے جسم کے تمام اعضا ڈھیلے ہوتے جا رہے ہیں ۔

اس تجویز کو بارہ مرتبہ دہراؤ۔

اس کے بعد تجویز ادا کرو۔

جہارے دماغ میں ہر ایک بات جلد سما جاتی ہے

دک دک کر چھ مرتبہ یہی کہتے رہو اس کے بعد پھر حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

تم کو اپنی بند آنکھوں سے بھی کھلی آنکھوں کی طرح ہر چیز بالکل صاف نظر آ سکتی ہے جہارے جسم بالکل بے حس

و حرکت ہے جہارے حواس معطل ہیں جہارے آتا اس

جسم کلیف سے باہر نکل سکتی اور جسم جگہ سے دوسری جگہ ٹھیل

سکتی ہے اور چلتی پھرتی ہے اور وہاں کا سارا حال بتا سکتی ہے

اس کے ذریعے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں جگہ کیا ہو

رہا ہے ۔

اس کے بعد معمول سے کسی مقام کا ذکر کرو جہاں تم اس کو بھیجنا چاہتے ہو اور

جس کو تم نے بھی خود دیکھا ہو اس کو رفتہ رفتہ اسی مقام کی طرف لے جاؤ اور جو کچھ

تم کو وہاں نظر آئے گا بیان کر کے گوارا کرو اور پھر میں کہوں گا اس کی روشنی میں

مقام کو اچھی طرح دیکھ سکتی ہے اس مقام کی کیفیت کسی قدر بیان کرتے جاؤ تا کہ

اس کو وہاں جانے میں سہولت ہو سکے ۔ جب وہ اس مجوزہ مقام پر پہنچ جائے تو پہلے

اس کو تھوڑی تھوڑی دور لے جاؤ پھر اپنے سوالات کا صحیح جواب پانے کے بعد فاصلہ

پردہ پڑا ہوا ہے۔ اس واسطے اس کا جلوہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ ٹھیک ٹھیک طرح ہم اس کی موجودگی سے باخبر نہیں ہوتے ہم کو یہ پتہ نہیں ہے کہ ہماری حقیقت کیا ہے لیکن جس وقت انسان اپنی حقیقت - اپنا اصلی روپ یا اپنی آتما کی تلاش میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی فطرت یا پرکرتی کی ترقی منظور نظر ہوتی ہے تو یہ مایا کے پردے خود بخود ہٹتے جاتے ہیں اور اس باخبری یا چیتنا اسفل درجے سے گذر کر علوی دنیا کی جانب ترقی کرنے لگتی ہے اور آخر کار ایک روز اس کو سرور حقیقی یا ہم آئندہ اور نکت یا رستگاری حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنی حقیقت کی تلاش میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ آتما تند یا سرور یا لذات کا دریا اس کی نگاہوں کے سلسلے ہر وقت موجزن رہا کرتا ہے مگر تلاش حقیقت کی یہ خواہش صادق ہونا چاہیے۔ آتما کیا ہے۔ آتما یا روح کس کو کہتے ہیں اس کی معرفت کے لیے خارجی باتوں کی مدد کارآمد نہیں ہو سکتی۔ اس کا تعلق باطن سے ہے مگر معرفت ذات یا آتم گیان کی تحصیل صرف ارادہ یا اچھیا شکتی پر منحصر ہے۔ ارادے کی مدد سے روح کی حقیقت یا آتما کے سرپ کا علم ہو سکتا ہے۔

اب دیکھنا چاہیے کہ یہ ارادہ کیا چیز ہے۔ آتما کی شکتی یا روح کی طاقت کا نام اچھیا شکتی یا ارادہ ہے۔ آتما کا قبضہ ہے من یا قلب اور اس کی طاقتوں پر انسان کے اندر جس قدر متعدد اور پیچیدہ دماغی طاقتیں موجود ہیں صرف ارادے کے ذریعے سے ان کا انکشاف ہو سکتا ہے۔

اچھیا شکتی ہی وہ چیز ہے جس کی مدد سے ہم اپنی تمام باطنی طاقتوں سے کام لے سکتے ہیں۔ جملہ حواس اور مختلف اعضائے جسمانی ارادے کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ ارادہ کی مدد سے ہم ان کو اپنے قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ قلب کی حرکتیں اور حواس کو ارادہ کے ذریعے سے روکنے کا نام راج یوگ کی اصطلاح میں رستیاہ ہے۔ اردو میں اس کو ضبط نفس کہہ سکتے ہیں۔

ارادہ صرف ایک وسیلہ ہے جس کے ذریعے سے جو بات چاہیں حاصل کر سکتے ہیں

دل کو اپنے حصول مدعا کی جانب رجوع کرنے کا آلہ اچھیا شکتی ہے جب باقاعدہ طور پر تیار ہو جائے یعنی مشق کی جاتی ہے تو حواس ارادہ یا اچھیا شکتی کے یہاں تک طین ہو جاتے ہیں کہ پھر خارجی باتوں کی جانب توجہ نہیں کرتے دیا اپنی طرف بلاتی ہے۔ مگر ان کو صرف ارادہ ہی کی آواز کا جواب دینا پڑتا ہے۔ بعد ارادہ کا اشارہ پاتے ہیں اسی طرف رجوع ہو جاتے ہیں اور دنیا کی دنگش چیز بھی ان کو اپنی جانب کھینچنے سے قاصر رہتی ہے۔

ارادہ میں اس قدر زبردست طاقت موجود ہے اندریاں ہمیشہ خارجی باتوں کی طرف راہ مائل رہتی ہیں اسی لیے خارجی باتوں کا اثر ان کے اوپر پڑتا رہتا ہے یہ ہر وقت ظاہر رہتی ہے اور ظاہری دنیا کی طرف ہمیشہ بھاگنا چاہتی ہیں۔ مگر ایسا ہونا نہیں چاہیے۔ جت یا قلب کی ہروں کو باطن کی جانب ہمیشہ مائل رکھنا چاہیے۔ نفس کو آزادی دینا ہرگز مناسب نہیں۔ فوراً اپنے قبضے میں لپٹے دباؤ میں رکھنا چاہیے۔

نفس پر قابو حاصل کرنے کی ہر انسان کے اندر طاقت موجود ہے مگر یہ طاقت نئی رہتی ہے جس قدر انسان ترقی کرتا جاتا ہے وہ اس کا انکشاف کرتا رہتا ہے۔ بعض نئی نئی طاقتیں دریافت کر لیتا ہے جس قدر شکلیاں اس کے اندر موجود ہوتی ہیں یکے بعد دیگرے بیدار ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح آخر کار انسان کو اس قدر قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے حالات میں تبدیلی پیدا کر دیتا ہے۔ دنیا کا رخ پلٹ دینا اس کے لیے ایک معمولی بات ہو جاتی ہے دنیوی ضروریات خود بخود بکثرت حاصل ہونے لگتی ہیں اور انہیں طاقتوں سے کام لے کر وہ جسمانی تکالیف اور بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے اور آخر کار اطمینان یا شانتی و روحانی مسرت کا جلوہ اس کے پیش نظر رہتا ہے۔ کئی بات کی تشکیک نہیں ہوتی۔ کوئی عارضہ یا نگر اس کی دیاں جان نہیں ہو سکتی۔ دشمن اس کا بال نہیں لگتا کہ سنا اور اس کی آزادی طاقت کے آگے دنیا کا کوئی وعدہ نہ نہیں چل سکتا۔ وہ ایک جیش نظر سے ہوا کا رخ پلٹ سکتا ہے دنیوی آرام و

آسائیش۔ دولت و علم اور صحت اس کے سامنے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اگر ہر شخص اچھی طرح اپنی غیر محدود اور بے شمار مخفی طاقتوں سے بہرہ ور ہو کر روحانی ترقی کی جانب جان و دل سے مائل ہو جائے تو ایک روز اس کو اپنی حقیقت کا علم ہو سکتا ہے اپنا اصلی سروپ معلوم ہو سکتا ہے صرف نفس پر قابو حاصل کر لینا شرط ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جی خواہش اور استقلال سے کام لینا بھی ایک امر لازمی ہے۔

کامل اطمینان قلب یا سرور یا لذت یعنی آتما آند حاصل کرنے کا قانون شامہد پر اسرار ہے اس سرور یا لذت میں لافانی روح سے ساتھ ہر وقت وصال کا لطف حاصل ہوتا ہے۔ دنیا میں ہر شخص اس قانون سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ کسی خاص فرد کے لیے مخصوص نہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کے تمام اسرار سے واقفیت حاصل کر لی جائے اس کا راز معلوم ہو جائے پھر دیکھو یہ قانون ہر انسان کو کس دنیا میں پہنچاتا ہے وہ قانون صرف یہ ہے کہ

انسان کو دنیا میں ہر چیز حاصل ہو سکتی ہے صرف باقاعدہ تصور کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

اگر برابر استقلال اور ٹھیک ٹھیک قاعدے کے ساتھ کسی طاقت کی نشو و نما کی

ہے تو ایک روز اس میں شک نہیں اس سے نہایت حیرت انگیز نتائج ظہور پذیر ہو سکتے

کے یہ دور کو کہ سب باتیں صرف انسان کی اچھا ہمتی یا ارادہ ہی پر منحصر نہیں۔ یہ ہر انسان کی زندگی میں کام کرتی رہتی ہیں۔ قانون قدرت کا مدعا ہے پیدائش موت اس کا ہرگز نہیں ہے۔ یہ کسی چیز کو فنا نہیں کرنا چاہتا بلکہ ہمیشہ قائم رکھنا چاہتا ہے۔ مگر انسان اپنی احمق کے سبب سے اس قانون کو ٹھکست کر ڈالتا ہے اس لئے آئے دن طرح طرح کی ہمتیوں پریشانیوں اور جسمانی تعلیموں کا سامنا رہتا ہے کیونکہ وہ اپنے ارادے کو باقاعدہ استعمال نہیں کرنا چاہتا بلکہ کام لیتا ہے۔ ناجائز طور پر اس کی طاقت ضائع کر ڈالتا ہے یہ ساری باتیں اس کو دکھائیں صرف ارادہ یا اچھا ہمتی کے جائز استعمال سے دور ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اس کے طریقہ استعمال سے ضرورتاً واقفیت حاصل ہونا چاہئے۔

پہنا ٹرم سبق نمبر 23

دنیا میں لافانی طاقتیں کام کر رہی ہیں بے شمار عقلیاں روز افزائش سے آج تک دنیا کو قائم رکھنے میں حصہ لے رہی ہیں اور انسان کے اندر ایک ایسی طاقت موجود ہے جس سے یہ سب طاقتیں اپنے قابو میں کی جاسکتی ہیں۔ قوت ارادی بھی اس قانون سے مستثنیٰ نہیں ہے یہ بھی ایک قدرتی طاقت ہے اور اس کو ہر شخص کام میں لاسکتا ہے۔ اپنے قبضے میں کر سکتا ہے اور جدھر چاہے اس کو مائل کر سکتا ہے اور جدھر چاہے اس کو رجوع کر سکتا ہے ارادہ یا ہمتی جتنی کا زور ہو جائے اور بے جان چیز ہے۔ فاصلہ کی نہیں اگر کوئی شخص ہندوستان میں موجود ہے تو یہیں سے بیٹھے بیٹھے اپنی قوت ارادی کے ذریعہ سے امریکہ یا یورپ کے باشندوں پر اپنا اثر ڈال سکتا ہے۔ قوت ارادی کا اثر کسی قید کا بھی پابند نہیں ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ دنیا میں بیٹھے بیٹھے سے یا جادو دیکھنے میں آ کر تے ہیں ان سب اندرونی مضبوط ارادہ مندوں کا کام کرنا ہے۔ ان میں قدرت اس کی نشو و نما زیادہ ہوگی اسی قدر زیادہ اثر و زور پڑے گا۔ اور اگر ارادہ کمزور ہے تو اس کا اثر بھی جاکہ جاکہ کم ہوتا رہتا ہے۔ باقی اور زمانہ حال میں جو کچھ بیٹھے سے دیکھنے میں یا سنتے ہیں آج کے ان کے اندر ضرور کوئی نہ

کوئی مضبوط ارادہ کام کرتا ہوگا۔ بغیر ارادے کے دنیا میں کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ ایک قانون ہے۔ قوت ارادی ہی کی بدولت شخص کشیدہ ہوتی ہے۔ اسی کا زور و اثر ہمیشہ کام کرتا رہتا ہے۔ ارادہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول مضبوط ارادہ دوم کمزور ارادہ۔ مضبوط ارادے سے ظاہر ہوتا ہے کہ طالب علم کو اپنی خاص مطلب سے شے کو حاصل کرنے کی جی اور مستقل خواہش ہے جس شخص کا ارادہ مضبوط اور سچا ہوتا ہے وہ ہمیشہ حصول مطلوب کے لئے بے چین اور بے قرار رہتا ہے۔ اس کو کسی پسینہ میں آرام نہیں ملتا اور ہر وقت چہنی کے عالم میں اس کی زندگی کے ایام گزر رہے ہیں اس کی طلب نہایت سرگرم ہوتی ہے۔ بغیر مطلوب کے پاؤں چین نہیں نصیب ہوتا اور یہ بات خاص طور پر قابل غور ہے جو لوگ مضبوط اور مستقل ارادے سے کام لیتے ہیں کسی چیز کے لئے اپنی اور منت نہیں کرتے۔ کسی سے مانگتے نہیں اس کے لئے کہیں ہاتھ نہیں پھیلاتے بلکہ وہ اس کا بزور مطالبہ کرتے ہیں۔ حکیمانہ اس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

کمزور ارادے میں خواہش محض کام کرتی ہے جی نہیں ہوتی۔ اسی لئے وہ ارادہ وہ کشش سے محروم رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمزور ارادے کے حامل افراد کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی اور خود اعتمادی کا جو ہر ضائع ہو جاتا ہے۔

بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ لوگ غلطی سے ارادے کا کچھ اور غٹ سمجھ بیٹھتے ہیں۔ ارادے اور ضد کو یکساں سمجھ کر ان میں کچھ تفریق نہیں کرتے اور اسی لئے دھوکے سے ضد کو ارادہ مان بیٹھتے ہیں۔ یہ درحقیقت ضد اور چیز ہے اور ارادہ اور شے۔ دونوں میں بہت فرق ہے ان کو مخلوط نہ کرنا۔ ضد آدمی پر قابو پانا بڑا مشکل ہے۔ اس کے علاوہ ضد کے ذریعے لوگوں کے دلوں پر قبضہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ مضبوط ارادے کی بدولت انسان کو خود اپنی ذات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ مادہ میں اس کے ذریعے سے وہ دوسروں کو بھی اپنے زیر اثر کر سکتا ہے۔ جس شخص کا ارادہ مضبوط ہے اس کو اپنی چیز مطلوبہ حاصل کرنے کی وجہ ہمیشہ رہتی ہے۔ کبھی اس کا خیال اس کے دل سے فراموش نہیں ہوتا اور دن رات وہ اس کے پیچھے بے چین رہتا ہے۔ اس کی خواہش جی ہوتی ہے جس کا دباؤ غیر ممکن ہے۔ وہ اپنی

خواہش صادق کے عالم میں اور کسی کی بھی کچھ نہیں سنتا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا ہے اور اپنے جیتے سوتے گاتے مطلوب کا خیال اس کے دل میں چٹکیاں لیا کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ایک جگہ کو ذکر دیتا ہے اور اس کی جانب رفت رفتہ مکرستعدی کے ساتھ قدم بڑھاتا ہے۔ براہ راست اپنی منزل مقصود کی طرف نظر رہتی ہے اور ادھر ادھر وہ نگاہیں نہیں ڈالتا۔ وہی آفت کسی مصیبت کی پرواہ نہیں کرتا۔ سینکڑوں مشکلات سر راہ ہوتی ہیں ہزاروں آفتیں رستے میں داخل ہو جاتی ہیں۔ مگر وہ براہرستعدی کے ساتھ ان کا مقابلہ کر رہتا ہے۔ یہ وہ آفرین مخلوق ہے کہ اس کا ارادہ نہایت مضبوط اور غیر متزلزل ہوتا ہے۔ کسی کی کمال نہیں کر سکتیں شکست دے سکے برابر سرگرمی سے وہ اپنی منزل کا طرف پاؤں نہ ہٹاتے ہوئے چلا جاتا ہے اور انجام کار ایک روز اس کو اپنا مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ کامیابی کا راز یہی ہے۔ حصول مدعا کا اصلی طریقہ۔

اگر مستعدی کے ساتھ ارادے سے پر عمل نہیں کیا جائے گا اور ناجائز استعمال سے کام لیا جائے گا تو یہ ارادہ کمزور پڑ جائے گا۔ جس سے آخر کو ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ انسان کو جتنی شکستیں ہوتی ہیں جتنی مرتبہ اس کو ناکامیابی حاصل ہوتی ہیں اتنا ہی اس کے ارادے کا زور گھٹ جاتا ہے مگر قلب کی باطنی طاقتیں اگر برابر کام میں آئی جائیں تو قوت ارادی میں اثر اور زور پیدا ہو سکتا ہے۔

پھر ارادے کی دو اقسام ہیں ہوتی ہیں۔

اول: ارادہ خالص یعنی شدہ سنگاپ۔ دوم: ارادہ ناقص یعنی اشدہ سنگاپ۔ ارادہ خالص سے انسان کے دل میں عمدہ خواص پیدا ہوتے ہیں۔ انہی اچھی باتیں پاک خیالات چمڑیں ہوتے ہیں اور قانون اخلاق و روحانیت کا دار و مدار تمام تر ان ارادہ خالص پر ہے۔ ارادہ کا مانو یا نیت جس قدر خالص اور مستقل ہوگی اسی قدر وہ مضبوط بھی ہوگی اور خواہش کا ارادہ خالص ہوگا جو نہایت احتیاط کے ساتھ اور کچھ بوجہ رکھ کر کام لیا جائے۔ جس کو ایک بدی قیصر ہے بشرطیکہ وہ ساتھ ہی خیر صدق و صفاء اور عقل سلیم کو بھی اپنے کاروبار میں شامل کر لیتا ہے نہ تا رہے ہر وقت نیک

نیکی اور زور ایمان داری سے کام لے کبھی دل میں ذرا سی بھی کثافت نہ آنے پائے۔ دنیا میں جس قدر کام استقلال اور مضبوطی کے ساتھ کئے جاتے ہیں اور جن کی ابتداء خوشگوار مانو سے ہوتی ہے۔ یقینی طور پر ارادہ خالص ہی کو ان کی بنیاد تصور کرتا ہے ارادہ پاک و صاف ہوگا تو عمل بھی خالص ہوگا نیت کی صفائی شرط ہے۔

دنیا میں بے شمار نظریہ پاک دلی سے کام کرنے والوں کی مجلس کی جن کا ارادہ خاص درجہ کامل کو پہنچ گیا تھا۔ ایسی بات کا ذکر ذاتوں کی زمانے میں ہمیشہ قدر و منزلت ہوتی ہے اور بعض خاص خاص اشخاص کو تو دنیائے ازل و پرستش میں جگہ دی ہے۔ ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ بشکون کرشن، حضرت عیسیٰ مسیح، حضرت محمد اذہر مہتاب بدھ کی دنیا میں جس قدر عظمت زمانہ دیرینہ سے اب تک قائم ہے۔ کوئی شخص ان سے انکاری نہیں۔ اگر ان کا مقابل پرستش پرستیوں کی زندگی کا اچھی طرح مطالعہ اور ان کی کامیابی کے راز کی گہرے کشائی کی جائے تو اس میں شک نہیں کہ ہمیں اپنی کیرئیر اور شخصیت تیار کرنے میں خاص مدد ملے۔ ان کی تقلید سے ہمارا کیریئر بھی مضبوط بن سکتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ عقلی و روحانی طاقت کی ترقی اور نشوونما کی خواہش دل میں پیدا ہو سکتی ہے۔

اس مقام پر ایک بات قابل غور ہے اور اس کو ذرا دھیان دیکر سمجھ لینا چاہئے۔ اکثر ایسے مرد اور عورتیں دیکھنے میں آتی ہیں جن کا ارادہ تو بہت مضبوط ہوتا ہے مگر اس ارادے کی نیت ناقص ہوتی ہے ارادہ کی مضبوطی قابل تعریف ہوتی ہے مگر نیت کی خرابی قابل مذمت۔ وہ اپنی خواہش یا ارادے کا ناجائز استعمال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے سے ایسی طاقت حاصل کر لیتے ہیں جن سے دوسروں کو اپنے قابو میں کر سکیں۔ مطیع بنا سکیں۔ دواوروں کو اپنے بس میں کر لیتے ہیں۔ اپنا برتر نہ کرنا چاہتے یہ بڑی خراب بات ہے اور کوئی عقیدہ شخص اس کی تعریف نہیں کر سکتا۔

اگر تم کو کسی چیز کے لئے کی خواہش ہے تو لازم ہے کہ اپنے دل میں سچی عقیدت اور خود اعتمادی سے کام لو۔ یہ یقینی دل میں جمالینا چاہئے کہ فلاں چیز تم کو ضرور حاصل ہوگی یا فلاں کام تم ضرور کر لو گے دنیا میں کوئی بات ایسی نہیں ہے جو تمہاری مطلوبہ چیز حاصل

نہیں ہو۔ آجندہ آئے پانی آئے محترم وہ کام ضرور کر ڈالو گے۔ خود اعتمادی و اطمینان یا خواہش صرف یہی دو چیزیں ہیں جن کی ترقی سے ارادہ یا خواہش مضبوط ہوتی ہے۔ اس قدر کہ اگر اعتقاد ہوگا اسی قدر مضبوط ارادہ ہوگا۔

انسان اپنی خواہش یا ارادہ کو بہت جلد ترقی دے سکتا ہے۔ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو تو مستقل ارادہ قائم کرو اور دل میں یہی خیال لو کہ میں اس کو کر کے چھوڑوں گا۔ پانچ مہد کو اس کے بعد اس کام کو کرنے کے لئے آمادہ ہو جاؤ۔ مگر سرسری اور مستعدی کے ساتھ یا شہ کا سیانی ضرور حاصل ہوگی۔ مگر جیسا کہ چاہے کہ مستقل ارادہ شرط ہے اگر ایک کام کا سیانی حاصل ہو جائے تو سمجھ لو کہ تمہاری آہٹک ہستی یا قوت ارادی میں طاقت کا اضافہ ہو گیا۔ اس میں زور پیدا ہوگا اس کے بعد اپنی زندگی کے دیگر فرائض و مشاغل کی انجام دہی میں بھی اسی طریقے سے کام لو جو بات یا کام کرنا ہو اس کا مستقل ارادہ قائم کرو اور پھر اس کے پیچھے چلا جاؤ۔ اس کی تکمیل کر کے چھوڑو برابر ایسا کرنے سے کامیابی تمہارے پاؤں میں بندھ رہی ہے اور زندگی کا ایک جزو بن جائے گی۔

دنیا میں ہزاروں آدمی ایسے ہیں گے جو اپنی قوت ارادی کو جائز طریقے سے کام میں نہیں لاتے اور نہ اس کی باقاعدہ ترقی کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان کو کام کرنے کا اصلی طریقہ نہیں معلوم ہے۔ وہ کامیابی کے راز سے ناواقف ہیں اگر تھوڑی بہت واقفیت ہوتی ہے تو شخص قیاسی اور شہیدان کو عملی تجربہ نہیں ہوتا ایسے آدمیوں کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوتی اور ان کی زندگی بے ابرامی و سحر رتی ہے وہ زندگی کے لطف سے بالکل محروم ہوتے ہیں۔ مگر تمہارے جن شاگردوں کو اس کے ذریعے سے کامیابی کا راز معلوم ہوا ہے ان کو کامیابی کا منہ شاذ و نادر ہی دیکھنا پڑتا ہے۔

ہم نے قوت ارادی کے استعمال کے طریقے سائنس کی رو سے بتائے ہیں اور ہر قسم نجات آراہوں کے ساتھ ان کے مطالعہ پر بھی طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے اس لئے اگر ہم اپنی خواہش کے اپنی قوت ارادی کو ترقی دے دو تو نجات و اطمینان اور غور کے ساتھ اس بات کا مطالعہ کرو اور جن جن مشقوں کی اس میں ہدایت دہی ہیں ان پر عمل کرتے رہو۔ حتیٰ

کردہ تہوار سے روزانہ معمول میں شامل و داخل ہو جائیں۔ ان کو بھی اپنی زندگی کا ایک ضروری کام سمجھ لو۔ ان کے ذریعے سے خالص اور مستقل ارادے کی تیاری میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

پہنا ترم سبق نمبر 24

قوت ارادی کی ترقی کا صرف ذرا سا ارادہ اور صرف دو غلط اس کی تشریح کیلئے کافی ہیں۔

(1) اس کا مقصد یعنی خواہش کی مضبوطی (2) اشتغال اس میں کیسوی قلب کی مشق درکار ہے جس چیز کی آپ کو ضرورت یا خواہش ہو اس کا بروقت دھیان کیجئے۔ کسی اس کو دل سے نہ نکالیں اور اسی کے خیال میں خود مستغرق رہئے۔

طبیعت ادھر ادھر بھٹکتی نہ پائے۔ جب تک کہ آپ کو اپنا مقصد حاصل نہ ہو جائے۔ براہ راست دھن لگی رہے مگر یہ کسی سادھن کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے آپ کو کیسوی قلب کی عادت کسی خاص واحد مرکز پر اپنی تمام باطنی یا آہستہ طاقت مرکوز کرنی پڑے گی۔ اس کیسوی قلب کی حالت میں دل کسی طرف نہیں بھٹک سکتا۔ اس کو اپنی گرفت میں رکھنا پڑے گا۔ جتنا جتنا اس سادھن کا ابھياس آپ بڑھاتے جائیں گے اتنی ہی آپ کی آہستہ ہتھکنی یا قلبی طاقت میں ترقی ہوگی۔ اسی طاقت کا نام ہے "ارادہ" اس میں جس قدر رشتیں تہائی جتنی ہیں ان کا ابھياس بانٹنا پابندی وقت کے ساتھ ہونا چاہئے کیونکہ یہ کام بڑا نازک ہے۔ ایک روز ناٹھ ہوا اور کچھ لیجئے کہ ساری محنت بیکار مگنی پھر وہ ضائع شدہ محنت چار پانچ روز کی مشق میں پوری ہو سکتی ہے اس لئے یاد رکھئے اشتغال اور پابندی ان دونوں کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ اگر باقاعدہ طور پر روزانہ پابندی وقت کے ساتھ اس کا ابھياس جاری رہے تو اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ نہایت حوصلہ افزائی حاصل ہوں ان سادھن کے ابھياس جان و دل میں بخوبی ہونا چاہئے۔ حتیٰ کہ دنیا و مافیہا کی خبر نہ رہے یہ ایک لازمی بات ہے ورنہ بیدلی سے ابھياس کرنے میں ایسے نتائج کی امید فضول اور محنت بیکار ہے۔ بیدلی

باتھ کا تجربے سے تو نہ کرنا چھوڑے۔

سادھن: ارادہ کو ترقی دینے اور مضبوط بنانے کا سب سے اچھا طریقہ ہے کہ خوبیت کی نشانی کی جائے۔ یعنی آپ اپنے آپ پر خوبیت کا عالم طاری کریں اس خوبیت کے عالم میں دماغ کی کچھ قوتیں کام کرنے سے روک دی جاتی ہیں اور یہ حالت قریب قریب نیند سے ملے ہوئی ہے۔ خوبیت ایک آدمی کسی دوسرے آدمی پر یا خود اپنی ذات پر طاری کرتا ہے۔ اس بدہ اور خود کو کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ نیند سے دماغ کی حفاظت ہوتی ہے اس سے دماغ مضبوط اور صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔ خوبیت دل میں بھی یہی حالت قائم ہوتی ہے اس لئے اس کو حفاظت دیکر خود ارادہ نیند سمجھنا چاہئے کیونکہ اس عمل سے آدمی اپنے آپ کو ایک خاص حالت میں خود کرتا ہے۔

آپ کسی آرام کرسی یا چار پائی پر بہت اطمینان سے بیٹھ جائیں۔ جس پہلو آپ کو نیند کی تکلیف نہ ہو۔ اسی پہلو میں آپ اپنے اعضاء سے پاؤں تک دھبے کر دیتے کسی چیز میں حرکت واقع نہ ہونے پائے۔ کیسوی قلب کا یہی پہلا عمل ہے اس کے بعد اپنے دل سے تمام خیالات مٹا دیجئے اور صرف اسی بات کو دماغ میں جانشین کر لیجئے جس کے لئے آپ کو کیسوی قلب منظور ہے اس کے علاوہ اور کوئی بھی نیک یا بد خیال دل سے گزرنے نہ پائے بڑی احتیاط سے کام لیجئے اس دوسرے پہلو میں بھی سانس کھینچنے یعنی پرانا یا مٹھنے۔ پرانا دم کرنے سے آپ کو کیسوی قلب میں آسانی پڑے گی۔ اس کے بعد کرٹل کے پتوں بچ مرئی ستارے پر نگاہ جمائیں اور اس کے ساتھ ساتھ جو کچھ ہدایات آپ کو ملیں ان کی بڑی احتیاط کے ساتھ پابندی کیجئے۔ جہاں تک ہو چکے ہوں گے اس کے بعد کیے بعد دیگرے برابر مندرجہ ذیل تجویزیں بار بار پڑھی جائیں۔

قوت ارادہ کی ترقی کیلئے تجویزیں

پہلی تجویز: میری قوت ارادہ نہایت خیر دوست ہے کسی میں اتنی مجال نہیں کہ میرے ارادے کا مقابلہ کر سکے۔ کوئی مجھ کو میرے ارادے سے باز نہیں رکھ سکتا اور ہر بات میری مرضی کے مطابق ہوگی۔

(2) میں ذات لافانی کا جزو ہوں میں عہد کرتا ہوں کہ ہر شخص کے دل پر قابو پا سکتا ہوں اور سب لوگ مجھے بنظر پسندیدگی دیکھیں گے وہ میری مخالفت یا عقاب نہ نہیں کر سکتے۔

(3) میری خواہش یا ارادہ پر کوئی فتح نہیں پاسکتا میرا ارادہ سب کے اوپر غالب ہے اور کسی بات سے میرے اس ارادے میں رد کا وٹ نہیں ہو سکتی۔ میں اپنی زندگی میں ہر قسم کی رکاوٹ دور کر سکتا ہوں اور تمام مشکلات کو پھپھا کر دیکھنے کی طاقت مجھ میں موجود ہے۔ مجھے کامیابی حاصل ہوگی۔ کیونکہ میں بذات خود کامیابی ہوں اور میرے پاس کوئی ایسا سامان موجود نہیں جس سے ناکامیابی حاصل ہو سکے۔ ہرگز ہرگز مجھے ناکامی نہیں ہو سکتی۔

ان سادھنوں کی مشق کرتے وقت جب نظر کرنٹل کی طرف رہے گی زبان سے جلدی جندی مذکورہ بالا تجویزیں ادا کی جائیں گی اور ساتھ ہی ساتھ آپ ان کے معنی و مطلب پر غور کرتے کرتے محو ہو جائیں گے تو آپ کو ایک خاص قسم کا اطمینان محسوس ہونے لگے گا۔ آپ بالکل دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جائیں گے۔ جسم بے حس و حرکت اور اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں گے۔ تھوڑی دیر تک یہی کیفیت قائم رہنے کے بعد حالت غنودگی سی طاری ہو جائے گی۔ آنکھیں بند ہونے لگیں گی اور آپ سو جائیں گے۔ اسی نوعیت کی حالت کا نام ہے آٹو پوٹرم یا خود آروہ نیند۔ یہ کیفیت آپ جس وقت چاہیں اپنے اوپر طاری کر سکتے ہیں اور اس کے بعد جب آٹھ کھلے تو معلوم ہوگا کہ گویا آپ قدرتی نیند لینے کے بعد جاگے ہیں۔ جب آپ بیدار ہوں گے تو دل و دماغ میں نہایت تازگی محسوس ہوگی اور بدن میں کمزوری وغیرہ کا نام بھی باقی نہ رہے گا۔ ایک سرور اور اطمینان کی حالت قلب پر قائم ہو جائے گی۔ یاد رکھئے کہ ان سادھنوں کی کسی قسم کا بھی خراب نتیجہ نہیں برآ۔ جو سکتا ہے اس سادھن کی مشق میں بائیس منٹ فی مرتبہ کی جاسکتی ہے۔ عادات میں تبدیلی کا لحاظ نہایت اہم ہے اور پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد ہرگز ہرگز یہ مشق کرنا مناسب نہیں ہے۔ طعام کے بعد بھی یہ مشق کبھی نہ کرنا چاہئے۔

یہ ایک سائنٹیفک اصول ہے اور کوئی بھی اس کی صحت سے انکار نہیں کر سکتا اور وہی اور تحلیل غذا یہ دونوں کام ایک وقت پر نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں "یان" سادھی اور جنت منتر کی مشق کے وقت ہمیشہ برت رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

راجا ایشواکھیا بندوکن کے گھرانوں میں یہ طریقہ اب بھی روزمرہ دیکھنے میں آتا ہے اور یہ لوگ روزانہ کچھ جاپات بھی بغیر کھائے پینے ہی کرتے ہیں۔ ورنہ دھیان نہیں جم سکتا۔ روز دھیان یا نوحیت کی مشق کرنا منظور ہو اس روز دکھانا کھانے سے احتراز لازم ہے بغیر

کھانے پینے دھیان کرنا چاہئے ورنہ طبیعت میں یکسوئی نہ ہو سکے گی۔ نوحیتی قلب یا سادھی کی مشق کرنا معمولی بات نہیں ہے۔ اس کو کھیل نہ سمجھ لینا چاہئے۔ بجائے احتیاط اور مستقل مزاجی سے کام لینے کی ضرورت ہے شخص دفع الوقتی اور طبیعت بہانے کے لئے اس کی مشق کا مشغل جاری کرنا نہایت غلطی ہے اور اس میں نقصان پہنچانے کا بھی اندیشہ ہے۔ بیدلی کے ساتھ ان کا ایمپاس کرنے سے کوئی نتیجہ نہیں۔ محنت و دوڑی جب تک دل میں ثابت قدمی اور مستعدی کے ساتھ سادھن کی بعد احتیاط مشق نہ متعلق ارادہ نہ جائے۔ ایک قدم بھی اس رستے میں نہ بڑھائیے کیونکہ بیدلی سے جو ونی کا کیا جائے گا اس کا نتیجہ کچھ برآمد نہ ہوگا جس شخص کے دل میں سچی خواہش ہے جو

انتال اور پامروی کے ساتھ اس راستہ میں قدم رکھے گا وہی کامیابی حاصل ہوگی۔ شروع شروع میں پہلے ایک حالت نیم خرابی کی طاری ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں بالکل صحیح و سالم اور تروتازہ رہتا ہے اور ہر قسم کے خیال اس وقت دل میں جگہ پا کر اور مہو بھی اختیار کر سکتا ہے جو خیال دل میں پیدا ہوگا اس نیم خرابی کی حالت میں وہ دل میں نہ ہو جائے گا اس لئے جب اس قسم کی حالت طاری ہونے لگے تو دل میں خیال کیجئے کہ میں خود داری میں کسی بھی کی طاقت آپ کو حاصل ہو رہی ہے دل میں اسی قسم کے خیال کی تازگی رہنا چاہئے انہیں باقیوں کا دھیان نہ کرتے کرتے آپ کی آنکھیں بند ہو جائیں گی اور نیند یا نوحیت کی حالت طاری ہو جائے گی۔ اس وقت آپ کو جسم و جان کی

یا نکل خبر نہ رہے گی۔

یہ لازمی نہیں ہے کہ اس حالت میں گزرنے اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہی آپ کو کوئی خاص تہذیبی محسوس ہونے لگے۔ ہاں مشق جاری رکھنے اور اس میں بے توجہی یا بے قاعدگی نہ واقعہ ہونے پائے۔ رفتہ رفتہ آپ کو خود بخود احساس محسوس ہونے لگے گا کہ آپ کے دل میں ایک نئی طاقت پیدا ہو رہی ہے اور جن باتوں کا آپ نے دھیان کیا تھا وہ سب اب حاصل ہونے لگی ہیں۔

یہ نیند یا بھڑکتے کی حالت بالکل آپ کے اختیار میں ہے اور اس میں کچھ بوجے ہی ہر ایک بھولا ہوا خیال تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ رفتہ رفتہ مشق سے اسکی طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس کے زور سے آپ غم و غصہ اور فکروں امید کی پر غالب آ سکتے ہیں۔
دماغ میں ہر وقت ایک خاص شغلی یا اطمینان سرور اور فرحت محسوس ہوگی۔ جب اس قسم کی علامتیں ظاہر ہوں گیں اور طبیعت فکروں سے آزاد۔ بالکل تازہ معلوم ہوتو سمجھ لو کہ قوت ارادی پر قابو حاصل ہو گیا۔

پہنا ٹرم سبق نمبر 25

مقابلہ طبیعت محض کی بنیاد زبردست مضبوط قوت ارادی ہے۔ اکثر لوگ اس قوت کے بڑھانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ بامعنی ہے کہ آپ بڑھ جائے گی۔ لیکن جیسے بغیر ورزش کے جسم نہیں بڑھ سکتا۔ بغیر بلائے ڈولائے ہاتھ بغیر مضبوط نہیں ہو سکتے۔ یا بغیر مشق کے حافظہ کو ترقی نہیں ہوتی اسی طرح بغیر بڑھانے قوت ارادی بھی نہیں بڑھ سکتی۔ صدا آدمی اپنی طبیعت کو بڑھاتا ہے علم ریاضی میں مشق پہنچا رہے ہیں آپ اپنے مختلف اداروں کو مشغول کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ایسے وقت میں جو قوت ارادی کو بڑھانے کی کوشش میں منہمک ہیں جب بغیر مشق کے کوئی قوت نہیں بڑھ سکتی قوت ارادی آپ سے کیوں کر بڑھ جائے گی۔

لوگوں کا یہ عموماً خیال ہوتا ہے کہ ان کی قوت ارادی زبردست ہے حالانکہ اصیت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ تندرستی، صحت، ضد یا اس قسم کی اور قوتیں ملتی

قوت ارادی کبھی ملتی ہیں۔ مزاج پر قابو نہ رہنا ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قوت ارادی مزاج پر قابو پانے کے قابل نہیں بنایا گیا۔ جب تم اپنے ہی پر قابو نہیں پا سکتے تو اس پر کیا قابو پاؤ گے۔ پہلے قوت ارادی کو خود اپنے اوپر قابو رکھنے کی مشق کرو اپنی تمام باتوں پر سے دخل کرلو۔ اسے اپنی تمام قوتوں کا آقا بنادو۔ ہر روز اپنی قوت ارادی کے تحت بنائے گا جسم اور دلیا کرو اپنے ارادہ کو دوسروں پر اور اپنے پر حاکم بنانے کا پختہ کر لیا کرو اور اپنی دوسری قوتوں پر قوت ارادی کو با اثر بنانے سے اس کی طاقت کا اظہار کرنا۔ ارادہ دونوں میں کی مرتبہ اور خصوصاً رات کو سوتے وقت اپنے دل میں لاؤ۔

زبردست اور مستحکم ارادہ میں ایک پوشیدہ قوت ہے جس کا لوگوں پر اتنا اثر پڑتا ہے جتنا باتوں اور الفاظ کا نہیں پڑتا۔ جس میں ایسی قوت ہو اسے قوت ناقابل فتح کا مالک قرار دیا جاسکتا ہے۔ جس وقت تم ایسے شخص کے سامنے آتے ہو تو اس کی قوت کو بغیر محسوس نہیں رہ سکتے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ تم میں بھی یہ قوت ارادی کیوں نہ ہو تمہاری دماغی طاقت پوری ہے۔ صرف مشق کی ضرورت ہے ایک دن یا ایک ہفتہ میں اس کے حصول کی امید مت رکھو۔ بلکہ استغفال سے کام لو۔ ارادہ سے تم ویسے تو کام لیا کرتے ہو اور اس کی قوت بھی بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن جب تک کہ تم بامعنی مشق سے اس قوت کو نہ بڑھاؤ گے۔ خطرہ خواتم ترقی نہ ہوگی اور وہ زبردست قوت ارادی نہ پیدا ہونے پائے گی جس کی تم کو ضرورت ہے۔

پہنا ٹرم سبق نمبر 26

اگر مندرجہ ذیل طریقہ پر چلو گے اور مشق بڑھاؤ گے تو تمہاری قوت ارادی ایسی مست ہو جائے گی کہ دوسروں کی طبیعتوں پر تمہیں حیرت انگیز قدرت حاصل ہوتے ملے۔ عقیدہ کوڑے کاغذ کے کئی ٹکڑے کر کے بچے کے کنبھے ہوئے فقروں میں سے ایک اور ایک ایک فقرہ لکھو۔ دن میں کئی مرتبہ ایک کاغذ کو اٹھاؤ اور اسے کئی مرتبہ پڑھو اور اسے پھیلنے پانچ منٹ یا یہی کرو۔ سوتے وقت آخری خیال تمہارا یہی ہو

اس طرح سوتے میں بھی تہوار دامغ تم پر اثر ڈال رہا اور یہ ایسا تہوار اجڑا دینا چاہیگا۔

- (1) میری قوت ارادی مضبوط ہے میرے اثر کو کوئی نہیں روک سکتا۔
- (2) میں کبھی پست ہمت نہ ہونگا میں کبھی رنجیدہ نہ ہوں گا۔
- (3) میں مجسم کا سیالی ہوں۔ میں کامیاب ہونے پر روتا ہوا ہوں۔
- (4) میں اپنے ہر عزم میں کامیاب ہوں گا۔ ہر نے میں فتح پاؤں گا۔ میں ناکام ہونے نہیں سکتا۔
- (5) زبردست قوت ارادی کو کوئی نہیں روک سکتا۔ میری قوت ارادی زبردست ہے۔
- (6) اب مجھے لوگوں پر کامل اقتدار حاصل ہو گیا ہے وہ ضرور میری پاں میں لٹائیے
- (7) اب میں ضرور لوگوں کے دلوں پر حکومت کروں گا۔ اپنے مزاج پر مجھے پوری قدرت حاصل ہے میں جانتا نہیں کہ تا کا کی کسے کہتے ہیں۔

جب ہفتہ کے سات دن ختم ہو جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک ساتوں مشقوں کو لے کر دن میں کئی مرتبہ دہرایا کرو۔ اس کے بعد مثل مندرجہ بالا مشقوں کے ذیل کی مشقیں کرو۔

- (1) میں کبھی نہ شرمائوں گا میں چاہے کسی سے بات کروں نہ گھبراؤں گا نہ رعب میں آؤں گا میں ہر جگہ اور ہر حالت میں گھری طرح بے تکلف رہوں گا۔
- (2) میں کامیابی ہوں میں کامیاب ہوں گا۔ میں ضرور کامیاب ہوں گا مجھے کوئی چیز کامیابی سے باز نہیں رکھ سکتی۔

- (3) میں کسی چیز پر نہ کھسیاؤں گا۔ مجھے کوئی چیز نہ پریشان کرے گی میں کسی چیز سے پریشان نہ ہوں گا۔
- (4) میں ہر وقت اپنے مزاج پر پورے کنٹرول میں رہوں گا۔ میری قوت ارادی زبردست ہے۔
- (5) میں لوگوں پر اپنا اثر ڈال سکتا ہوں۔ لوگ میرے ضرور کردار سے متاثر ہوں گے اور میرے اثر سے بچ نہیں سکتے۔

اگر تم خفی کے ساتھ اوپر کی مشقوں کی پابندی کئے جاؤ گے تو حیرت انگیز ترقی محسوس

کئے۔ دیکھتے ہیں یہ فقرے بہت سادہ معلوم ہوتے ہیں لیکن جب ان کی مشق کی جائے گی تو انہیں تعجب ہوگا۔

دینا نژم سبق نمبر 27

مناطیس انسانی قوت اعصابی ایک پوشیدہ اور نظر آنے والی قوت ہے۔ جو اسباب سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ بعض لوگ ایک آدمی کے لئے مناطیس دیتے ہیں اور دوسرے کے لئے نہیں۔ کوئی شخص ہر ایک کے لئے مناطیس نہیں ہوسکتا۔ مشق سے یہ قوت ایسی بڑھ سکتی ہے کہ 95-90 فیصدی آدمیوں کے لئے قوت مناطیس بن جائے۔ یہ مناطیس قوت مناطیس کے تحت ہے اس نیت سے اپنی قوت ارادی کو جتنی زیادہ سادہ کئے استنے ہی زیادہ مناطیس تم بن جاؤ گے۔ جنہیں رف منق کرنے اور استقلال کے ساتھ ثابت قدم رہنے کے لئے آدھ رہنا چاہئے ایک دن میں مناطیس بن جانے کی کوشش کرو۔ ہمارے بعض شاگرد دیکھتے ہیں کہ مشق صرف ایک دن کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے۔ یہ بالکل سبب غلط ہے۔ ایک دن میں سیکھ سکتے ہو۔ کسی کی زبان کی صرف دو سو پر سرری نظر ڈالو۔ انہم چند شخصوں میں زبان دان بن جاؤ گے۔ دنیا میں نہایت بڑی مفید اور قابل قدر چیز مناطیس ٹینسی ہے۔ اس سے زیادہ دنیا میں کوئی چیز بھی قیمتی نہیں۔

اس سے تم کو لوگوں پر قدرت حاصل ہو جاتی ہے ان پر تم اثر ڈال سکتے ہو۔ ان کی لاشی کا باعث ہو سکتے ہو تندرستی اور دولت اس کی ٹونڈیاں ہیں جو اس قوت پر قادر ہو۔ تم ہی ان باتوں کو ایسا ہی جانتے ہو جیسا کہ ہم لیکن اگر تم اس سے واقف ہو اور تہوار سے اس قوت کا حاصل کر لینا ممکن بھی ہے تو جب تک اسے حاصل نہ کرو تم سے کیسے بچیں سے ملنا پاتا ہے۔ ہماری ہدایات پر چلو رومرہ مشق کرو۔ خواہ ان باتوں میں کیسے ہی کمزور ہو۔ جو ایک دن محسوس کرنا کو چاہئے جاؤ گے۔ وقت صرف ایک کام کے شروع کرنے میں ہے۔ دولت جمع کرنے والوں کو بھی شروع میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ لیکن جب ان آدمیوں آدمی ہو جاتے ہیں تو انہیں بڑی کامیابیاں ہو جاتی ہیں مناطیس ٹینسی پر بھی اس سادہ آتی ہے جب شروع میں جنہیں اس میں تھوڑی سی مہارت ہو جائے گی تو تم

آنا فانا بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کرنے لگو گئے۔ ہمیں بعض ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑا ہے جن کی طبیعتیں صرف ایک ہی ہفتہ میں بدل گئیں۔ بعض کو دو تین ہفتے صرف کرنے پڑے۔ ہمارے ایک شاگرد کو دو مہینہ بعد کچھ احساس ہوا کہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں اچھا ہوا اس قوت کے ذریعے اب وہ سینکڑوں روپیہ مہینہ میں کماتا ہے اور بتاتا ہے کہ اگر ستر سو سال کی محنت شاقہ کے بعد یہ قوت حاصل ہوتی تو بہت ارزاں مٹی کی بجائے ہتھی کی خوب مشق کرو آگے کے سبق میں اور بھی مشقیں بیان کی گئی ہیں ہدایات کے مطابق چلو اور جو کچھ چاہیے کے ساتھ کیٹھو۔

ہینا نژم سبق نمبر 28

مندرجہ ذیل مشقوں میں سے ایک ایک مشق کو رے کانڈ کے ایک ایک ٹکڑے میں منو نے اور صاف حروف میں لکھو۔

- (1) میں کامیابی ہوں اور کامیابی پر اتنا جینے ہوں۔
- (2) میں دوسروں پر اثر ڈالنے کے لئے آمادہ رہتا ہوں۔
- (3) میں لوگوں پر اقتدار رکھ سکتا ہوں۔
- (4) لوگ مجھ سے انس رکھتے ہیں اور جیسا میں چاہوں گا وہ ایسا ہی کریں گے۔
- (5) میں اپنے اوپر قابو رکھوں گا میں اپنے مزاج پر قابو رکھ سکتا ہوں۔
- (6) میں دوسروں پر قابو پا سکتا ہوں وہ مجھے نہیں روک سکتے۔
- (7) میں دنیا میں کامیاب رہوں گا۔ نہ کام نہیں رہ سکتا۔
- (8) میں اس بات پر اتنا بھروسہ کرتا ہوں کہ لوگ مجھ سے انس رکھیں۔ میں اتنا بھروسہ کرتا ہوں کہ لوگ میری قیادت میں رہیں گے۔ میں یقیناً کامیاب ہوں گا نا کام کبھی نہیں ہو سکتا۔ میں کامیابی ہوں مجسم کامیابی۔

کانڈ کے ٹکڑوں پر حسب ہدایت یہ فقرے لکھ کر ایک معمولی کاغذ یا شیشہ کے برتن کو دو تہائی پانی سے بھرا اور اس طرح ہینٹو کہ برتن سے تہبہاری آنکھیں دو تین منٹ کے فاصلہ پر ہو۔ آرام سے ہینٹو۔ ارادہ پانی کے درمیان چند منٹ تک دیکھو پھر کانڈ کا ٹکڑا دیکھو ایک پر حوا اور پھر پانی میں دیکھو۔ اپنی آنکھیں وہیں سے مطلق نہ کھٹکاو۔ اگر تم غصہ کی عمل

اور آنکھیں بند ہونی شروع ہوں تو بند ہونے دو لیکن جب تک کھول سکو کھولے رہو اور کانڈ کی عبارت اپنے دل میں دہراتے جاؤ۔ پھر کانڈ نمبر 2 کے رے اس طرح کرو جس طرح ان نمبر 1 کے رے کرنا تھا۔ اس طرح سب کانڈوں پر کرتے جاؤ۔ جس میں سات دن صرف کرتے۔ جب یہ کر چکو تو پھر ایک دو مرتبہ آئیں دہراتے جاؤ۔ اگر تم میں بعض ایسی عادتیں ہیں کہ ان کا فائدہ ان نفروں سے نہ ہو تو اپنی مرضی سے تم حسب ضرورت فقرے لکھ لو۔ بعض مبالغہ میں جب تک پانی پر نظر نہ دوڑاؤ گے تو کانڈ کے الفاظ پانی میں نظر آئیتے اگر ایسا نہیں دیکھتے جاؤ کیونکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان نفروں کا تم پر بڑا درست اثر پڑتا ہے۔

ہینا نژم سبق نمبر 29

پچھلے سبق کی مشقوں کو خوب پڑھ کر کیونکہ ان سے تمہیں حیرت انگیز فائدہ ہوگا ہم نے اب سے کہتے ہیں اب ہم یہ پڑھتے ہیں کہ متنطیس مادہ کو اپنے آپ میں بڑھانے کی قوت ہے۔ پچھلے سبق کی ہدایات کے مطابق پانی کا برتن اپنے سامنے میز پر رکھو اس کے بیچ میں دو اور دیکھتے وقت دلی میں غمان کو کم کر تمہیں متنطیس ہو جاؤ گے اور تم میں متنطیس شخصی بہت زیادہ ہوگی۔ ان لوگوں پر قابو پا سکتے ہو اور پانی کا پانی طرح بنانا چاہتے ہو۔ جب تک کہ تمہیں خیر نہ آجے تم پر اب پانی کے برتن میں دیکھو جاؤ۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے جس پر تم اثر ڈالنا چاہتے ہو تو پانی میں دیکھتے وقت اس کا تصور کرو۔ اس پر قابو پانے کا ارادہ کرنا۔ اس پر عمل جاؤ کہ تمہاری تھک دلی نہ کرے گا اور تمہاری مرضی پڑے گا اگر یہ تم کی مرضی ہو گے۔ تمہیں یہ حیرت انگیز قابو ہو گے۔ اگر تم کی چیز فروخت کرنا چاہتے ہو تو پانی میں دیکھ کر زور لگاؤ۔ اب بڑو گے۔ ہماری ہدایات کے علاوہ اپنے تجربہ اور عقل و فراست سے بھی مدد لیتے رہو۔

ہینا نژم اور مسمریزم میں کیا فرق ہے؟

مسمریزم میں معمولی حركات دستي يا پا سوں کے ذریعہ سے سلا یا جاتا ہے مگر ہینا نژم میں ہاتھ نہ ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کو وہاں تو قوت متنطیس کام کرتی ہے اور یہاں سارے ہاتھ کی قوت ارادی سے بھروسہ پڑے ہوئے ہیں۔ اس کی اس وقت اپنا اثر دکھائی دیتی ہے کہ انسان کو خود اپنی قوت پر کامل اعتماد ہو جاتا ہے۔ ہینا نژم کے خاص عملیات

پینانژم سبق نمبر 30 مشورے دے کر معمول کو سلانا

معمول کو ایک آرام کرسی پر بٹھا دو اور اس سے کہو کہ وہ کسی کام کا خیال نہ کرے۔ بلکہ اپنے دل سے تمام خیالات کو دور کر دے۔ صرف یہ خیال ضرور کرے کہ اسے اب نیند آتی ہے اور وہ جلد سو جائے گا۔ چند ہی لمبے بعد اس کی آنکھوں کے پردے کچھ کوجک جائیں گے اور اسے نیند ہی معلوم دے گی اور پھر آنکھیں کھولنے کی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی آنکھیں نہ کھول سکے گا۔ جب معمول پر یہ حالت طاری ہو جائے تو اس سے پوچھو کہ کیا تم بیل کی آواز سنتے ہو کیا تم چڑیا خانہ کی سیر کر رہے ہو کیا تم غائب ہو گیا تم میں کچھ ہے۔ چونکہ اس کو ان باتوں کا پورا یقین ہو گیا ہے اس لئے وہ جواب دے گا ہاں اس کے بعد تم اس کے ہاتھ میں ایک رومال دے کر دریا فٹ کر دیا کہ تمہارے ہاتھ میں کتنا ہے اور وہ جواب دے گا کہ ہاں کیونکہ اس کی طبیعت مٹا ہوا ہے اس کے دل پر اس بات کا نقش کر دیتی ہے جس کے ہونے کا اسے یقین دایا جاتا ہے۔ آخر جب تم ایک دو تین اور خبردار ہوشیار۔ جاگ جاؤ۔ کھول دو جو سوگے تو بیدار ہو جائے گا۔

نوٹ: اب آئندہ پینانژم کے تین خاص عملیات کو درج کر کے اس علم کو ختم کیا جاتا ہے۔

پینانژم سبق نمبر 31 گنتی گن کر سلانا

معمول سے کہو کہ میں جس عدد تک منوں گا جب ایک نبوں تو تم اپنی آنکھیں بند کر لو اور پھر دو کہنے پر کھول کر میری طرف دیکھو اور اس طرح ہر عدد پر کرتے جاؤ اس کے بعد تم گنتی لکنا شروع کرو لیکن ہر دو عدد کے بیچ میں 5 سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ اور جب ایک بار 20 تک گن چکے تو پھر ایک سے شروع کرو دو گن اس دفعہ ہر دو عدد کے درمیان 10 سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ پھر جب تیسری دفعہ شروع سے گنا شروع کرو تو ہر دو عدد کے درمیان پچاس سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ۔

اس عمل سے معمول پر جلد نیند غالب آ جائے گی کیونکہ یہ خود نیند لانے کا کام معاون ہے معمول کے بار بار آنکھیں کھولنے اور بند کرنے سے اس کے پک بھاری جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بالکل بند ہو جاتے شروع ہی سے نیند آئے بنتی ہے۔

اور اگر کار وہ گہری نیند میں داخل ہو جاتا ہے۔ لیکن بیزنس محال اگر اس عمل کے بعد کسی اس پر نیند کا غلبہ پوری طرح سے نہ ہو سکے تو اس کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھوں اور لپٹیوں سے مس کرتے ہوئے جھونے پاس کرنے شروع کر دو اس سے نیند جو پہلے اس سے اس پر اپنا تسلط جمانے لگی ہوگی بالکل گہری ہو جائے گی۔

پینانژم سبق نمبر 32 معمول کی آنکھیں بند کر دینا

معمول کو ایک کرسی پر بٹھا دو اور اس کی نگاہوں سے نگاہیں لڑاؤ۔ یہاں تک کہ اس کی نگاہیں ایک دوسرے میں گوجائیں دس منٹ کے بعد اس کی آنکھوں کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دو اور اس سے کہو کہ وہ آنکھیں بند کئے ہوئے نیچے کی طرف دیکھتا رہے۔ جب اسے آنکھیں بند کئے ہوئے کوئی دس منٹ گزر جائیں۔ تو آہستہ آہستہ بگر صاف سمجھ میں آجائے شروع کر دو۔ دیکھو تمہاری آنکھیں بند ہو گئیں اور اب تم کوشش کرنے کے باوجود بھی ان کو نہ کھول سکو گے دیکھو وہ خوب زور سے بند ہو گئی ہیں اور اب نہیں کھل سکتیں اس کے بعد معمول کو آنکھیں کھولنے کا حکم دو۔ وہ کوشش کرے گا اور زور لگائے گا۔ لیکن آنکھیں ہرگز نہ کھل سکیں گی۔

نہیں یہ بھی ہو جائے تو معمول کی پیشانی پر ہاتھ رکھ دو اور اس سے کہو کہ دیکھو اب تمہاری آنکھیں کھل سکتی ہیں۔ کوشش کر دو۔ یہ کہہ کر اپنا ہاتھ ہٹا لو اور اپنی انگلیوں کو چٹکاتے اور کہو کہ خبردار ہوشیار ہو جاؤ۔ آنکھیں کھول دو۔ جلدی کرو۔ معمول کوشش کرے گا اور فی الفور اس کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

پینانژم سبق نمبر 33

معمول کی زبان بند کرنا

پشت لوگوں کی طرف رہے اور منہ جہادی طرف اور اسکی دونوں کنٹینوں پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھ دو اور اپنا سر اس کے سر کے نزدیک لیجاؤ اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ دو اور اس سے کہو کہ وہ ہم تن جہادی طرف متوجہ ہو جائے اس کے بعد تم اس سے کہنے لگو۔ دیکھو جہادی زبان اب بند ہو گئی اب تم ہزاروں کوشش کرو مگر زبان نہیں کھل سکے گی۔ دیکھو ہمیں اب اپنا نام بھی یاد نہیں رہا۔ تم اسے بول گئے ہو اور اب یاد نہیں کر سکتے ہو نہ نام بتا سکتے ہو اور نہ بول سکتے ہو۔ مگر دونوں ہاتھوں کو الگ کر دو اور سیدھے ہاتھ کی کھلی کی انگلی سے اس کی پیشانی کی طرف سے اس طرح اشارہ کرو کہ اس کی ناک کی جڑ کے اوپر جا لگے مگر ساتھ نہ چھوئے اور پھر اس سے مندرجہ بالا کلمات کہو بلکہ حکم دو کہ اپنا نام بتائے نہ زبان کھل سکی اور نہ اسے اپنا نام یاد رہیگا جب اسکی کوشش پیکار چلی جائے تو تم اسکا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ دو۔ اور کہو کہ دیکھو زبان کھل گئی اور نام یاد آ گیا۔ یہ کہہ کر اپنا ہاتھ ہٹا لو اور اس سے کہو۔ خبردار۔ ہوشیار۔ زبان کھول۔ نام بتاؤ یہ سنتے ہی معمول ہو شیار ہو جائیگا۔ اور اسے اپنا نام یاد آ جائیگا اس کی زبان کھل جائے گی اور وہ اپنا نام بتائیگا۔ نوٹ۔ پٹنازم کے مذکورہ بالا عملیات کو اس وقت شروع کرو جب مسمریزم کے ذریعہ سے معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کر سکو۔

آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت

حصہ دوم

حصہ دوم کا حصہ اول سے کوئی تعلق نہیں ہے
نقلی مسمریزم و نقلی پٹنازم

ملاحظہ فرمائیں آئینہ مسمریزم کا حصہ اول آپ نے بخوبی مطالعہ کر لیا ہوگا آپ اس نتیجے پہنچے ہوں گے کہ میڈیم سے کس طرح بات چیت کی جا سکتی ہے میڈیم سے بات چیت کرنے کے متعلق مفصل واقفیت آپ کو حصہ اول میں بخوبی مل چکی ہے کہ بغیر مسمریزم کی پریکٹس کے میڈیم کو بہوش نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ ہی کسی سوال کا جواب پوچھا جا سکتا ہے ہماری کتاب کے حصہ اول کے ذریعے بہت لوگوں نے مسمریزم کی معمولی سی پریکٹس کر کے اپنا روزگار بنالیا ہے اور اس کی پروا نہت سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپیہ ماہوار کما رہے ہیں۔ مگر اس کے برعکس وہ لوگ جو کہ علم مسمریزم پٹنازم کی پریکٹس کرنے سے گریز کرتے ہیں اور مسمریزم کا عامل بننا تھکاف کا باعث بنتے ہیں۔ وہ لوگ پبلک میں میڈیم سے بات چیت کرانیکا نقلی مسمریزم و نقلی پٹنازم کا طریقہ اختیار کرتے ہیں جو کہ آپ کو بھی ہم ان کی واقفیت کے لیے ذیل میں بیان کرتے ہیں تاکہ آپ ان کے دھوکے سے بچ کر اپنا روپیہ برباد نہ کریں۔

پاکستان ہندوستان میں عالم مسمریزم پٹنازم کے نقلی علم بیٹا ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے صرف مسمریزم و پٹنازم کے بل بوتے پر کمپنیاں بنا رکھی ہیں۔ جنہیں کہ وہ چھوٹے چھوٹے شہروں میں لیجاتے ہیں ایک آدھ پٹنازم کا کھیل دکھایا اور کوئی ایک آدھ تاش

وغیرہ کا کھیل دکھا کر وہ لوگ اپنی پیٹ پوجا کرنے لگے ہیں۔ اب تو بہت سے لوگ اکڑ دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے شہروں کے مختلف چوکوں میں اپنی چرب ساسنی کا ایک مجمع سا بنالیتے ہیں وہاں اپنے ایک ساتھیوں کو پٹانا نیزہ کر کے اسے کرسی پر بٹھادیتے ہیں اور مجمع کو مخاطب کرتے ہیں کہ آپ جو بھی غائبانہ سوال میرے معمول سے دریافت کرنا چاہیں۔ دریافت کر سکتے ہیں۔ اور وہ لوگ اس طرح ہر سوال کیا کرتے ہیں معمول کی آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ اور مجمع کی طرف اشارہ کر کے عامل مجمع سے کسی ایک آدمی کو کہتا ہے کہ آپ مجھے دکھا کر ایک چیز اپنے ہاتھ میں لیں۔ اور معمول جو کہ مجمع وائرہ سے پرے ایک کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے۔ دریافت کرتا ہے کہ بتاؤ اس آدمی کے ہاتھ میں کیا چیز ہے معمول جواب دیتا ہے کہ چاقو بس مجمع حیران ہوتا ہے کہ یہ کیا اسرار ہے۔ پھر عامل دوسرے شخص کو کہتا ہے کہ آپ کوئی چیز لیں۔ فرض کر لیں کہ دوسرا آدمی اپنے ہاتھ میں روپیہ لے لیتا ہے۔ تو عامل معمول سے سوال کرتا ہے کہ بتاؤ اس شخص کے ہاتھ میں کیا ہے تو جواب ملتا ہے کہ روپیہ۔ پھر پوچھا جاتا ہے کہ بتاؤ روپیہ کس سن کا ہے تو جواب ملتا ہے کہ فلاں سن کا مجمع ہکا بکا سا رہ جاتا ہے عامل اسی طرح کی دس بیس مثالیں دیکر مجمع کو اپنی یاقوت کا اس قدر گردیدہ کر لیتا ہے کہ وہ لوگ اپنی قسمت کے۔ اپنے مستقبل کے اور اپنی اولاد نہ ہونے وغیرہ کے سوالات چھیڑ دیتے ہیں۔ اور عامل ہر ایک شخص سے فیس لیکر ہر ایک شخص کے سوالات کا جواب لیکر بہم پہنچاتا رہتا ہے جس سے کہ عامل کی ایک اچھی خاصی رقم بڑھ جاتی ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ عامل واقعی پنٹازم کا پورا ماہر ہوتا ہے معمول کو صرف عارضی نیند ہی نہیں لاسکتا۔ بلکہ اس کی روحانی اور دلی طاقت پر پورا قابو پاسکتا ہے تو نہ کہ کوئی وجہ شبہ کی نہیں کہ وہ مجمع کے کہ صاحب کا پورا جواب نہ دے۔ مگر اکڑ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ معمول کو پٹینا تک اپنی بات جانتے ہوتے ہیں اور اس سے ڈانڈ اور کچھ بھی ہیں۔ اور دوسروں کو دھوکا دیکر اپنی

دلی کمانے رہتے ہیں جو کہ ایک نہایت ہی ناواقف سی بات ہے اور جسے میں ایک بات ہی زبان حرکت کہوں گا۔ انہیں چاہیے کہ جہاں ان لوگوں نے ابتدائی سبق نہ صرف نیند میں لانے کی عہدیت اور پریکٹس حاصل کی ہے تو اب ان لوگوں کو چاہیے کہ اس کی مزید واقفیت اور پریکٹس کرنے کے بعد اپنے آپ کو ماہر بنا دیں۔ نہ اس طرح سے لوگوں کو جھوٹ موٹ کا دھوکا دیکر وسائل روزگار بنادیں۔ میں نے ایک دو عاملوں کو اس قسم کا بھی دیکھا ہے کہ جنہوں نے پنٹازم کی ابتدا تک بھی پریکٹس بلکہ ایک اور دھوکا اختیار کر رکھا ہے یعنی کہ وہ اپنے ایک ساتھی کو لیکر ایک اپنی قسم کی ایجاد سکھاتے ہیں۔ جس طرح کہ تار والے ٹھکے کی اپنی ایجاد نکالتے۔ مگر وغیرہ اس طرح پر مقرر ہے۔ یا جہاں انہوں نے لفظ A کا بونا ہو تو وہ اپنے آلہ پر گر۔ گت ہول دیتے ہیں اور وہ آلہ اپنی برقی طاقت سے اس آواز اور گت کو دوسرے آدمی یعنی سیگنل کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور سیگنل سمجھ لیتا ہے کہ مجھے اور گت کی آواز پہنچائی دی اور اس کا مطلب ہے حرف A۔ سو اس سے وہ یہ مراد لیتا ہے کہ مجھے A کی طرف ستایا گیا ہے۔ اور اسی طرح دوسرے حرف کے نشانات اسے سنل کھینچے جاتے ہیں اور وہ ان کو ملا کر حروف سے لفظ اور الفاظ سے فقرے بنا لیتا ہے۔ اور ان کا مصب سمجھ جاتا ہے۔ بالکل ہی اسی طرح میں نے دیکھا ہے کہ ان سو باڑ پنٹازم کے فرضی عاملوں نے ایک ایجاد بنا رکھی ہے جو کہ اس طرح پر ہے۔ وہ اپنے معمول کو کرسی پر بٹھا لیتے ہیں۔ اور جھوٹ موٹ اس کی آنکھیں بند کر کے کہتے ہیں کہ ان کا معمول پٹانا نیزہ ہو چکا ہے۔ اور شرع کر دیتے ہیں اپنے سوالات کا سلسلہ اور سلسلہ اس طرح پر ہوتا ہے بتاؤ یہ کیا ہے۔ بتاؤ اس کے پاس کیا ہے جلدی بتاؤ یہ کیا چیز ہے۔ بتاؤ وہ کیا ہے۔ جلدی بتاؤ وہ کیا ہے۔ وہ چیز ہی کیا ہے۔ ضرور وہ کیا ہے۔ سوچ کر بتاؤ وہ کیا ہے۔ بتاؤ کیوں نہیں وہ کیا ہے جس میں بتانا ہو گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے سوال کرنے کے مختلف فقرے اور جملے ان

لوگوں نے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ جن کو عامل اور معمول نے باخوب انجی طرح سے رنا ہوا ہوتا ہے جیسا کہ تار کے نشانات سگیزوں نے رٹ رکھے ہوتے ہیں بیٹے ان کے آلہ یعنی ذبی پر کرک ہوتی نہیں اور انہوں نے پہچان یا کہ فلاں حرف بولا گیا ہے بالکل ہی اسی طرح ان کے مقررہ سوالات کے چلے۔ اردو کی ابجد کے نشانات ہیں کسی کا طلب الف ہے اور کسی کا ج کسی کا ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی۔ ق۔ وغیرہ سوالات کی گئی کہ بتاؤ کیا ہے۔ فرض کرو کہ اس کا مطلب ہے تو دوسری طرف سے آواز فوراً ہی ویدی گئی جلد ہی بتاؤ کیا ہے۔ فرض کرو۔ اس کے لیے و مقرر ہے تو فوراً تیسری آواز گئی۔ ضرور بتاؤ یہ کیا ہے۔ اب اس کا مطلب ہے اب اس کے بعد آواز گئی۔ سوچ کر بتاؤ کیا ہے۔ اور اس کا مطلب تھا ہی اب معمول فوراً سمجھ جاتا ہے کہ مجھے دوانی کا اشارہ کیا گیا ہے تو وہ فوراً جواب دیتا ہے۔ "دوآنی"۔ حاضرین نہایت ہی ششدر و حیران رہ جاتے ہیں کہ غضب کا عامل اسی طرح وغیرہ سوالات میں بھی ایسا منگنے طریقہ ابجد سے عامل اپنے معمول کو سمجھاتا رہتا ہے اور جواب حاصل کرتا رہتا ہے گو ایسے دھوکا باز مسمرائوں اور پشانا نیز کرنے والوں کی میں وارد دیتا ہوں۔ مگر ہے ایک قبیح حرکت جسے کہ ہرگز نہ کرنا چاہیے اس چند دن تو یہاں روزی کا اچھا وسیلہ رہتا ہے مگر عاقبت خراب ہے اپنی ضمیر بھی اندر سے لعنت کرتا رہتا ہے۔ یہ لوگ بالکل بھول میں ہیں۔ جتنی محنت یہ لوگ اس ابجد کے بنانے میں خرچ کرتے ہیں اگر اتنی ہی محنت یہ لوگ صرف پننازم کے عامل بننے میں کریں تو یہ لوگ کس حد تک پننازم کو جان سکتے ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں کہ کیوں وہ اتنا کریں اگر اس چیز کی طرف دل لگایا ہے یا اسی کو اپنا وسیلہ روزی بنایا ہے۔ تو کیوں نہ وہ پوری طرح اس کے ماہر ہونے کی کوشش کریں۔ جس سے ایک تو وہ ضرور ہوں اور دوسرے اس سے کسی فائدہ بھی پہنچا سکیں۔ اور خود بھی کافی دولت کمادیں۔ نہ عاقبت کا ڈر اور ضمیر کی طرف سے لعنت اور نہ ضمیر کا خون۔ یہ سب کچھ آپ کو اس غرض سے

کیا ہے کہ آپ ایسے مطلب پرست۔ عیار و مکر ساز عاقلوں سے بچکر رہیں۔ اور کہیں ان کے دام فریب میں آکر اپنا سب کچھ نہ کھو بیٹھیں۔ اگر شوق ہے تو خود عامل بنیں۔ لونی مشکل نہیں ہے۔

مشکل نیست کہ آسان نہ شود۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود

یا خود ماہر نہیں بن سکتے۔ وقت کی کمی اجازت نہیں دیتی۔ اور مسمریزم یا پننازم کوئی کام ہے تو کسی ماہر کے پاس جاویں تاکہ ہر قسم کے فریب و دھوکا سے بچے۔ اس کے بعد مطلب مسمریزم پننازم ایک محدود علم ہے جس سے کہ آپ صرف ایک معمول کو بخند میں لا کر اس کے دل۔ دماغ اور روح کو جس طرف چاہیں لیا سکتے ہیں اور اس سے جو کام لینا چاہیں لے سکتے ہیں۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ آپ اسے جلدی لیاہ سکتے ہیں۔ مسمریزم میں جس قدر محنت اور پریکٹس درکار ہے۔ اس سے کہیں ایسا تہائی حصہ میں وہ شخص اس کا ماہر بن سکتا ہے۔ اس میں اتنی وقت ضرور ہے کہ آپ کو اس کی پریکٹس کرنے کے لیے یا دیگر امور کے لیے ایک معمول کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے جس سے کہ آپ کام لیں یا جس کی بدولت آپ مشق کریں تو ایسا معمول تلاش کرنے میں کچھ مشکل ہو جاتی ہے۔ جو کہ آپ کے کام کے لیے بالکل ہی اوزوں ترین ہو۔ چونکہ معمول اس قسم کا چاہیے کہ جس کی صحت بہت اعلیٰ ہو۔ جس کا دل۔ دماغ مقوی ہو۔ جس کی روحانی طاقت مضبوط ہو جو کسی نشیات و مسکرات سے مبرا رہنے والا ہو۔ اور رہا ہو۔ یعنی کسی قسم کے نش۔ شراب۔ بھنگ۔ چرس۔ گانج۔ حد وغیرہ کا عادی نہ ہو۔ اگر کوئی ایسا شخص آپ کو معمول مل گیا جس کی صحت کمزور ہوئی یا نشیات یا مسکرات کے استعمال کرنے کا عادی ہو تو آپ کی کامیابی اور اس میں وہ بہت ہی محدود ہوگا۔ اور آپ کو اپنی مشق بہت وقت تک کرنی ہوگی اور اس کے علاوہ اس کی صحت بھی کمزور اور زیادہ کمزور ہوتی چلی جاوے گی۔ ملاحظہ ہو کہ ۲۱ تا ۲۲ صفحہ ۳۳ تک۔ میں آپ پر یہ واضح کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اگر اسی مسمریزم

و پٹناٹرم کا ماہر اپنے تجربات کو زیادہ وسیع کر جاوے اور دقیق مسائل پر غور کرنا شروع کر دے تو وہ ہی شخص ایک ماہر مسریم بن سکتا ہے۔

اب آپ اس نقلی مسریم و نقلی پٹناٹرم والے مفسوم کو پڑھ کر کچھ گئے ہوں گے۔ آجکل اس علم کے انتقال یعنی نقلی عامل بھی بہت بڑے ہیں۔ مثل مشہور ہے۔
کاٹھ کی بانڈی ایک دفعہ چڑھتی ہے۔

سپائی چمپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

مذکورہ بالا دو مصرعوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کو تقاضا ہے کہ ہماری کتاب کے مطابق عمل کر کے کامیابی حاصل کریں اب آئندہ ہم آپ کو کچھ عاملوں کے بتائے ہوئے پوشیدہ راز بتاتے ہیں جو کہ ہم نے ذہن کش فریج کر کے بڑے بڑے عاملوں سے حاصل کر کے عام پبلک کو فائدہ پہنچانے کی خاطر اس کتاب میں شائع کر بیٹے ہیں۔ ویسے تو ہم نے کتاب میں سب کچھ اس علم کے متعلق پوری واقفیت درج کر دی ہے اور پھر ہمارا کوئی فرض نہ ہو گا کہ ہم آپ کی خاطر بہت سارے فریج کر کے عاملوں کے خاص اصلی راز کتاب میں درج کریں۔ مگر ضمیر نے اجازت نہ دی کہ آپ نے چونکہ اپنے روپے کتاب پر خرچ کیے ہیں کہ ہم آپ سے یہ راز خفیہ رکھیں اس خیال کو مد نظر رکھ کر کہ فریڈرک کتاب فریڈرک فائدہ بھی اٹھائیں اور تھوڑی سی محنت و پریکٹس کر کے عامل بن کر سینکڑوں روپیہ ماہوار کما سکیں اور موجد کی جان کو دعائیں دیں۔ چند روپے میں آپ کو یہ تایاب علم یعنی میڈیم سے بات چیت کرنا اور سوالوں کے جواب معلوم کرنا کوئی عامل یا استاد نہ سکھائیگا۔ اگر آپ کسی عامل سے سیکھنے کی خواہش ظاہر کریں گے۔ تو وہ آپ سے کم از کم ۵۰۰ روپے لے لینگے وہی ۵۰۰ روپے کا کام صرف چند روپے میں گھریٹے بڑی آسانی سے سیکھ سکتے ہیں ہم نے تمام راز کھول دیے ہیں کوئی راز پوشیدہ میں نہیں رکھا گیا ہے گویا کہ دریا کو کوڑو

بند کر دیا ہے۔ اب آپ کو ذیل میں عاملوں کے پوشیدہ راز بتاتے ہیں جو کہ اس روپے خرچ کر کے حاصل کیئے ہیں یہ راز کسی کتاب میں آج تک درج نہیں ہوئے مگر ہم آپ کو گویوں کے دام بتا رہے ہیں عاملوں کی مندرجہ ذیل مفتوں کو ملنے کے لیے آپ مکمل مسریم بن کر میڈیم سے بات چیت کر کے پبلک میں سینکڑوں روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں۔

عاملوں کے خفیہ راز

راز پر و فیر غلام حسین صاحب عامل مسریم سکھانے کیلئے۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۱

راز سب سے پہلے ایک عدد شیشے لے کر جو کہ گول ہو پھر اگر اس کے اوپر رنگ دو رنگ کو اتار کر پھر اس کو خوب سمندر جھاگ سے صاف کریں جب آپ کو تسلی ہو جائے کہ اب شیشہ خوب صاف ہو چکا ہے تو بازار سے کستوری مشک عنبر گولہ چرن سب اشیاء و ذنی چاندی ہر ایک برابر ہو تو ان چیزوں کو لیکر کسی صاف و پوتر برتن میں باریک کریں جب سب چیزیں خوب باریک ہو جائیں تو پھر ان کے اندر ایک عدد قندیلہ اصلی لے کر ملا دیں جب یہ ایک مرہم کی شکل بن جاوے تو پھر اس کے اندر ۲ عدد بخورہ رنگ سیاہ آگ پر جلا کر ملا دیں پھر اس شیشے کے درمیان تھپکا کر ایک سیاہ رنگ کا ان چیزوں کی مرہم سے نشان کریں نشان کا دائرہ چوٹی برابر ہو پھر پانی کے اندر ڈال دیں۔ جب وہ پانی کے اندر سوک جاوے پھر اس شیشے کے اندر گرد سفید لگا دیں اور دھوپ پورکھ کے خشک کریں جب آپ کو تسلی ہو جائے کہ اب یہ شیشہ کا رنگ پورے طور پر پکا ہو چکا ہے پھر پہلے روز دن کے

وقت اس شیشہ کو ایک فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر اس نشان کے اندر دیکھنا شروع کریں اگر دیکھتے وقت آنکھ پلک مارے تو آنکھ کو روکنے کی کوشش کریں۔ پہلے وقت یعنی پہلے روز ایک فٹ برابر نظر ایک جگہ اس نشان کے اندر دیکھیں جب تسلی ہو جاوے کہ ایک فٹ تک برابر میری نظر نے کام کیا اور پلک نہیں ماری تو اس کو پھر نہ کرے اگر ایک فٹ کے اندر شک پڑ جاوے تو پھر شروع کر دیں جب تک پوری تسلی ہو تو برابر شروع رکھیں پھر دوسرے دن اسی طرح شروع کر کے سات دن تک = مقرر کر لے جب کے عامل کو پوری تسلی ہو جاوے کہ اب میری آنکھ پلک نہیں مارتی اور پورے طور پر کام کرتی ہے تو سات دن کے بعد پھر شیشہ کو ۲ فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ دو فٹ اور دو فٹ تک میری نظر لگاتار کام کرتی ہے تو پھر اس شیشہ کو ۳ فٹ کے اوپر رکھ کر پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر مزید پانچ فٹ اور پانچ منٹ تک برابر کام کر رہی ہے تو پھر ایک دم شیشہ کے اوپر پندرہ منٹ کی نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر اب پندرہ منٹ تک ۳ برابر ایک جگہ نظر سے کام لوں تو پندرہ منٹ تک دیکھ سکتا ہوں تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اب میں شیشہ کے کام میں اچھی طرح کامیاب ہو چکا ہوں تو پھر ان دنوں کے بعد آپ اپنی دوسری پریکٹس شروع کریں جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۳

صبح یا رے سورج نکلنے سے پہلے جنگل میں چلے جاویں اور وہاں پر اس وقت جاویں کہ ابھی تک سورج نہ نکلا ہو اور وہ جگہ شہر اور شہر کے درختوں سے باہر ہو وہاں جب سورج اب کو نظر آنے لگے آپ فوراً کہوے ہو کہ سورج کی طرف نظر رکھ کر دیکھنا شروع کریں اور ساتھ اس منتر کو بانی ادا کریں وہ منتر یہ ہے۔ لیکن پڑھنا

<https://www.taawil.com>

وقت اس شیشہ کو ایک فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر اس نشان کے اندر دیکھنا شروع کریں اگر دیکھتے وقت آنکھ پلک مارے تو آنکھ کو روکنے کی کوشش کریں۔ پہلے وقت یعنی پہلے روز ایک فٹ برابر نظر ایک جگہ اس نشان کے اندر دیکھیں جب تسلی ہو جاوے کہ ایک فٹ تک برابر میری نظر نے کام کیا اور پلک نہیں ماری تو اس کو پھر نہ کرے اگر ایک فٹ کے اندر شک پڑ جاوے تو پھر شروع کر دیں جب تک پوری تسلی ہو تو برابر شروع رکھیں پھر دوسرے دن اسی طرح شروع کر کے سات دن تک = مقرر کر لے جب کے عامل کو پوری تسلی ہو جاوے کہ اب میری آنکھ پلک نہیں مارتی اور پورے طور پر کام کرتی ہے تو سات دن کے بعد پھر شیشہ کو ۲ فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ دو فٹ اور دو فٹ تک میری نظر لگاتار کام کرتی ہے تو پھر اس شیشہ کو ۳ فٹ کے اوپر رکھ کر پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر مزید پانچ فٹ اور پانچ منٹ تک برابر کام کر رہی ہے تو پھر ایک دم شیشہ کے اوپر پندرہ منٹ کی نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر اب پندرہ منٹ تک ۳ برابر ایک جگہ نظر سے کام لوں تو پندرہ منٹ تک دیکھ سکتا ہوں تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اب میں شیشہ کے کام میں اچھی طرح کامیاب ہو چکا ہوں تو پھر ان دنوں کے بعد آپ اپنی دوسری پریکٹس شروع کریں جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۲

جب یہ آپ کو معلوم ہو جاوے کہ میری نظر اب ۱۵ منٹ تک برابر کام کرتی ہے تو پھر آپ رات اور چاندنی رات کا انتظار کریں جب آپ کو معلوم ہو کہ چاندنی رات ہے اور پھر رات کو ۱۲ اور ایک بجے کے درمیان چاند کو برابر ۲۰ سینڈ تک دیکھو

بالکل ٹھیک ہو گا۔ ہندو۔ مسلمان۔ سکھ۔ عیسائی سب کو منتر پڑھنا ہو گا۔

سلام قولاً من رب الرحیم

و ممتاز لیوم ایاہ المجرمون

سلام قولاً من رب الرحیم و ممتاز الیوم ایاہ المجرمون

پھر اس منتر کو ایک سو ایک دفعہ پڑھیں اگر ایک سے ایک سو دفعہ پڑھنے سے

منٹ آپ کی نظر پلک مارے تو بھی سد نہ ہو گا اور اگر ایک سو ایک دفعہ پڑھنے سے

بتل سورج اپنی کرنیں چھوڑے تو بھی سد نہ ہو گا۔ جب تک = دونوں عمل ٹھیک

عمل میں نہ آویں تب تک پورا عمل نہ ہو گا جب آپ کی = پریکٹس پوری ہو جاوے

تو پھر سات دن اس طرح اس منتر کو ایک سو ایک بار پڑھ کر ہر روز سورج کی پریکٹس

کریں جب آپ کو پوری تسلی ہو جاوے۔ کہ اب میری نظر پوری کام کرتی ہے اور منتر

بھی میں ٹھیک وقت تک پورا پڑھ سکتا ہوں تو پھر آپ سورج کی طرف نظر سے دیکھتے

ہوئے ذہانی کلام پڑھتے جاویں اور ساتھ ہی سیدھے ہاتھ کی کھٹے کی انگلی سے سورج کی

طرف کر کے آہستہ آہستہ انگلی کو گھما کر شروع کریں = مشق آپ کو قریباً چار روز لگتا رہے

کرنی پڑے گی جب آپ کو معلوم ہو جاوے کہ سورج انگلی کے اشارے سے گھومتا ہے تو

پھر آپ اس سورج کو خوب گھمادیں کبھی دائیں کبھی بائیں جب آپ کو پوری تسلی ہو

جاوے کہ اب سورج میرے اشارے سے خوب گھومتا ہے پھر آپ ایک میڈیم تیار

کریں میڈیم کوئی بھی ہو لیکن کم از کم میڈیم کی نظر ایک منٹ تک پوری کام کر سکتی

ہو اور آپ کو تسلی ہو کہ میڈیم ایک نظر رکھتا ہے تو عمل اس طرح شروع کریں

ایک مکان الگ ہو اور اس میں سورج پڑتا ہو اور کوئی آدمی پاس نہ ہو یا کم سانس ہو

کر میڈیم کو کھینچا دیویں اور بالکل اس کے نزدیک بیٹھ کر اپنی آنکھیں اور اس کی آنکھ

میں ڈال دیویں جب آپ کی میڈیم کی پتلی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے سفید نظر آوے تو

اپنی انگلی سے اس گھمادیں جس طرح آپ سورج کو گھماتے تھے اسی طرح گھمادیں

گھماتے سے میڈیم آؤٹ ہو جائیگا لیکن آپ ایک منٹ گھڑی کا ناظم دیکھ کر میڈیم کو

بلا کر لائیں پھر دوسرے دن بھی ایک منٹ پھر تیسرے دن ۲ منٹ پھر دو دن بعد ۵

منٹ تک کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ آپ میڈیم برابر منٹ تک آؤٹ آف

سائنس رہ سکتا ہے تو پھر آپ میڈیم سے ہم کلام ہوں ہم کلام ہونے کے واسطے اس

خبر کی شہرت ہے جو کہ تیار شدہ آپ کو ہمارا دیا جاوے گا اور اگر آپ اس جتن کو بنانا

نہیں تو میڈیم جتن بنانے کا طریقہ ترکیب استعمال ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶۳ و صفحہ نمبر

۳۶۴۔

جب آپ میڈیم کے اوپر یہ جتن ڈال دیویں گے تو میڈیم حرکت کریگا پھر میڈیم

سے سوال کریں کہاں ہو وہ آپ کی اگر بات کا جواب دے کہ جن میں تو کہہ دو واپس

آؤ پھر آپ کو میڈیم جواب دیگا واپس آگیا پھر پوچھو کہاں ہو تو آپ کو جواب ملے گا کہ

بازار میں پھر کہہ دو کہ واپس آؤ جب آواز آوے کہ آگیا تو سب سے پہلے جو آپ کے

نزدیک چیز ہو پوچھو کیا ہے لیکن آپ کو اس چیز کا دل میں نام لینا پڑیگا لیکن آپ

دریافت کرنے وقت چارپائی تو پہلے اپنے دل میں نام لو کہ چارپائی پھر میڈیم سے

دریافت کرد اور اگر آپ کو جواب برابر چارپائی ملتا ہے تو اس طرح چار پانچ سوال

پیش کریں جو چیز نزدیک ہو جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میڈیم نے ہر چیز اچھی

طرح بتا دی ہو تو اسی طرح الگ مکان میں چار پانچ دن یہ جھوٹی جھوٹی چیزیں دریافت

کریں جب میڈیم آپ کو جواب ہر ایک برابر دے اور چیزوں کے نام برابر بتائے تو پھر

ایک روز ایک آدمی کو لے کر جاویں اور میڈیم کو آؤٹ کر کے اور اس آدمی کا دل میں

نام لے کر میڈیم سے نام پوچھیں اگر آپ کو جواب نام ٹھیک نہیں ہے تو پھر ایک

وال اس آدمی کا کہیں سوال آپ کو معلوم ہو پھر میڈیم سے سوال پوچھیں اگر

آپ کو ۵ منٹ تک جواب مل کر کے دیتا ہے تو جواب لو نہیں تو میڈیم کو پھر ہوش

لے آؤ ہوش میں کہنے کا طریقہ یہ ہے کہ میڈیم کے اوپر کہو اٹھا کر آنکھ کی طرف

دیکھو اور انگلی کو اٹھا گھوما دیں۔ اور سوال پیش کرو جب آپ کو پورا جواب ملتا ہے تو پھر ایک دو اور سوال پیش کرو۔ لیکن جواب ۵ منٹ میں ہی چاہیے جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ آپ ۵ منٹ کے اندر جواب کا سوال برابر آتا ہے تو پھر اپنی مشق دوبارہ شروع کریں جو شیشہ آپ کے پاس ہے پھر آپ اس شیشہ کو ۳ فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر اپنی نظر جما دیں اور جب آپ کی نظر ۵ فٹ برابر جم جاوے تو انگلی سے اس سیاہ نشان کو گھما دیں جب نشان آپ کو گھومتا نظر آوے اور اس کا رنگ سفید ہو گا اور آپ کے اشارہ پر کام کرے گا تو اس طرح ۱۵ دن برابر لگاتار کریں جب آپ کی تسلی ہو جاوے کہ آپ میں شیشہ کو دیکھتے ہی ایک منٹ کے اندر اس نشان کو سفید کر سکتا ہوں اور اشارہ پر گھومتا ہے تو آپ کی مشق اب ۲۰ منٹ کی ہے پھر آپ ۲۰ منٹ تک تسلی کر کے اپنی نظر کو ایک نشان پر رکھیں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب میری نظر ۲۰ منٹ برابر کام کرتی ہے اور پلک نہیں مارتی تو پھر آپ میڈیم پر پریکٹس کریں میڈیم کو مکان کے باہر جہاں کھلی جگہ ہو بخفا دیویں اور اپنی نظر اس کی نظر میں ڈال کر آؤٹ کریں۔ جب میڈیم آؤٹ ہو جاوے تو پھر اس کی چھاتی پر نقش رکھ کر ہم کلام ہو دیں اور سوال کریں کہاں ہو جس طرح کہ چپٹے آپ کو لکھا دیا ہے جب آپ کو ان باتوں کا جواب آ جاوے تو پھر آپ ۲-۳ آدمی کے سوال کریں اور اگر میڈیم ۱۰ منٹ تک آپ کو آدمیوں کے سوالوں کے جواب برابر دیتا ہے تو آپ کی مشق میڈیم پر ۲۰ منٹ کی برابر ہے اگر جواب ۱۰ منٹ کے اندر نہیں مل کر سکتا تو پھر ۲۰ منٹ کے بعد میڈیم کو ہوش میں لے آؤ اور پھر ایک گھنٹہ بعد میڈیم کو آؤٹ کرو اور سوال پیش کریں اگر پھر بھی حل نہ کر سکے تو پھر ۲۰ منٹ بعد ہوش میں لے آؤ اور پھر سوال کریں جس وقت تک آپ کو یہ تسلی نہیں ہو کہ میڈیم ۲۰ منٹ تک چار آدمیوں کے سوال نہیں حل کر سکتا تب تک اس طرح کریں جب آپ کو ۲۰ منٹ میں جواب دیتا ہے تو پھر میڈیم کی پریکٹس ۲۰ منٹ برابر ہے پھر آپ اس طرح پانچ سوال الگ الگ آدمیوں کے

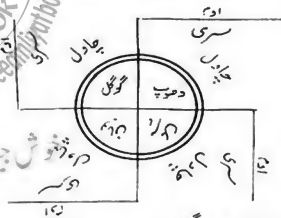
کریں پھر ۶ پھر ۸ پھر ۸ حتیٰ کہ ۲۰ سوال کریں جب آپ کے دس سوال کے جواب آتے ہیں تو پھر میڈیم کو چھوڑ دیں اور آپ چاند کی مشق دوبارہ شروع کر دیویں۔ سب ذیل ہے۔

رات چاندنی اور ۲ بجے کے بعد چاند کی طرف نظر رکھیں۔ اور ۲۰ سیکنڈ تک برابر دیکھیں اگر نظر دس سیکنڈ برابر کام کرتی ہے تو روشنی اس طرح آئیکو اوپر نیچے نظر آوے گی۔ اب دوسرے دن ۲۰ سیکنڈ تک دیکھیں پھر چار دن تک اپنی نظر کو ایک منٹ پر لے لیں جب آپ کو تسلی ہو جائے کہ اب نظر ایک منٹ تک برابر کام کرتی ہے اور برابر صاف دکھائی دیتا ہے تو پھر آپ اپنی انگلی سے چاند کو گھمانا شروع کریں۔ اب انگلی کو کبھی بائیں کبھی آگے کبھی پیچھے جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ چاند برابر گھومتا ہے تو اس طرح ۲۰ دن پریکٹس کریں اور اپنی نظر کا اندازہ ۳ منٹ تک لے جاوے اب آپ کی نظر ۲۰ منٹ برابر کام کرتی ہے اور پلک نہیں مارتی اور پانی وغیرہ آنکھ سے نہ آتا اور چاند بھی صاف نظر آتا ہے اور گھومتا بھی برابر ہے تو آپ کی مشق برابر ہے اب آپ میڈیم پر کریں اور آؤٹ کرنے کے بعد ۱۵-۲۰ آدمیوں کے سوال ۱۵-۲۰ آدمیوں میں لے سکتے ہو لیکن وہ آدمی شور نہ کریں اور آپ کو اگر تسلی ہو کہ میڈیم ۱۵ آدمیوں کے سوال اچھی طرح ۲۰ یا ۱۵ منٹ میں دے سکتا ہے تو بھٹیک نہیں تو ۱۵ منٹ کے بعد میڈیم کو ہوش میں لے آؤ ضروری ہے اور اگر جواب ۱۵ منٹ تک برابر آتا ہے تو آپ کی مشق پوری ہے۔

پھر آپ آہستہ آہستہ زیادہ آدمیوں میں کام کرنے کی پریکٹس کریں اس طرح کام کرنا چاہیے کہ اس پریکٹس میں آپ ہر سوال کا جواب حل کر سکتے ہیں لیکن غائب اور غائب اور غائب اور غائب کا علاج نہیں کر سکتے اور اگر ان چیزوں کو کرنا چاہیں تو پھر آپ کو بڑی سختی کی ضرورت ہے۔ مثلاً چھوٹی دھیرے کی دان کو سدھ کرنے کا طریقہ سب ذیل درج ہے۔

میڈیم سے بات چیت: بھیروں کا عمل نمبر ۳

سب سے پہلے ایک مکان صاف و سترا اور الگ تلاش کریں جب آپ کو مکان مل جائے پھر اس کے اندر والی زمین کو صاف کر کے اس میں گوبر گائے کا لپ کر لیں جب گوبر سوکھ جائے تو اس پر حسب ذیل گنیش کا نقشہ بنادیں۔



عالم کے پینے کی جگہ - گنیش کی مورتی بنانے کی ترکیب ملاحظہ ہو گنیش کی مورتی چادروں سے بنائی جاوے اور اس کے اوپر سندور چھڑکا جائے - مقررہ شدہ اشیاء مقررہ جگہ پر رکھی جائیں -

ہر روز صبح یا دن یا شام ایک وقت مقررہ کریں اس مکان میں جائے پہلے اپنے بدن کو صاف کریں اور صاف کپڑا پہنیں اور بدن کے اوپر شراب کے چند قطرے چھڑک کر اندر جائیں - گنیش کے اوپر اور مکان کے دیواروں اور چھت پر شراب کا چھڑکا کریں اور بعد میں گنیش کا چاندل و سندور سے نشان کریں اور جو سامان مقررہ ہے وہ حسب ذیل طریقہ سے چلا دیں - لیکن جو سامان آج آیا ہے بعد پڑئیے شام کو گنیش کا سامان کس پتلے ہوئے پانی میں بنا کر چلا دیں اور جب آپ گنیش کے اوپر بیٹھیں تو حسب

ایک منتر پڑھتے جائیں اس منتر کی ایک مالا جو کہ ایک سو تین ۳۳ دانہ کی مالا ایک بار پڑھیں اور اپنی نظر ان سبوں کے اوپر چلتی رہے کبھی ایک پر کبھی دوسری پر کبھی تیسری پر کبھی چوتھی پر اس طرح جب تک مالا ختم نہ ہو نظر برابر ہر ایک پر چلتی رہے -

ایک در در زمین در چار در ۵ در ۸۵ پتلے ۶۰ کوں نارائن چلے - بھیرو کے پیارے پاتال چرن پیارے نال فوجوں کے کارے ہم جیتے وہ ہارے ۶۰ ہو بلا ۴۲ سو پنجھیر اس ترے بچے بنے مارے بھیرو میرے من دج انومان میرے کام دج بھیرو بادشاہ دامن دزیر گونج نواہے اے کالی کے بیر پٹ کی ہوتی سار کے داگے جامان تان بکھے منتر چلے واپا منتر وہ جو بھگوان کرے -

اس منتر کو پہلے آپ ذہانی یاد کریں اور کورس شروع کریں یہ کورس آپ کو ۳۰ دن برابر ایک وقت پر کرنا ہوگا ۳۰ دن کے بعد آپ کو اس کنش کی سریاں ملے گی اور اس وقت آپ کو ایک بکرا جو کہ پہلے خرید کر رکھا ہو جل دیو تا کی نظر کرنا پڑے گا پانی چلتے ہوئے کنارے پر جا کر اپنے ہاتھوں کاٹیں اور کانٹے سے پہلے اس منتر کی ایک مالا ختم کریں لیکن آپ کو کوئی آدمی نہ دیکھے - اور اپنے ساتھ ایک کتہ رنگ سیاہ ونا ضروری ہے اس بکرے کے خون پر اس کتا کو چھڑو دیویں کتا خون کو چاٹ لے اور پھر بکرے کے دو ٹکڑے کر کے پانی میں ڈال دیویں اور بکرے کی سری ساتھ لے لیں ۳۰ دن جب آئیگا پھر آپ اس مکان میں عمل شروع کریں لیکن اور سب چیزیں پانی ہوں ایک سری نہ لے آویں وہ ایک ہی سری جو آپ کے پاس ہے وہی لاویں تو پڑھتے پڑھتے وہ سری غائب ہو جائے گی اور آپ کو الحق کی آواز آئے گی اور جہارے تمام کام ہونے سے پہلے دیوؤں کے ہنسنے کی آواز بڑے زور شور سے آئے گی لیکن انا نہیں ایک بوتل شراب اپنے پاس ہونی چاہئے فوراً اٹھ کر مکان کی دیوار پر چھڑکا دیں بعد میں آپ پر سوال ہوگا تم کون ہو تو آپ جواب دیویں میں آپ کا بھاری آپ

ضروری ادا کرے اگر وہ بھی ادا نہ کرے تو آئندہ مجھ کو کبھی حاضر نہ ہوگا ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۵

آپ کو کالی کے سر کرنے کا طریقہ دکھا جاتا ہے۔ سب سے پہلے آپ ایک انگل اور نزدیک پانی کی تلاش کر کے جگہ صاف دھوئے کے واسطے تیار کریں اور اس جگہ پر جس پر آپ بیٹھ کر عمل کریں گے اس کو مندرجہ ذیل چیزوں سے تیار کریں گوبرگائے سندور اور چاندل اور سنی اور شراب اور پانی عطران چیزوں کو ملا کر لپ میں جب یہ سوک جائے تو پھر اس کے اوپر گنشیش مورقی والا تیار کریں اور ایک وقت ان ٹکٹے سے پہلے مقررہ کریں۔ وہاں جانے سے پہلے اپنے جسم کو صاف کریں اور زیندرجہ ذیل چیزیں لے جائیں۔

ایک زحال جو کہ ٹکڑی کی بنی ہوئی ہو اور ایک عدد چھری جو ٹکڑی کی ہودے ہر روز شراب کا ساتھ لے جانا ضروری ہے ایک چھٹانک بھر اور عطر جب آپ گنشیش کے اوپر بھیجیں تب شراب اوپر چڑھا کر اور عطر اپنے جسم پر لگا کر جب ذیل منتر کو پڑھنا شروع کریں۔

کالی کالی ماں کالی پاؤں میں کڑا ہاتھ میں تالی گئے میں بھروس کی مالا کبھی نہ مارے تیرا دھن خالی کا تھو کاٹی رات کالی آوے اوجی رات اٹھے تان اوپنے ناتان ہاں پیر تھے کس نوں دیکھے مڑے بے بیٹوں دیکھے کدی جڑے پیر جہاں کی چوٹ پیر اندی نئی سر پر جاوے کالی میں بن ستیاں بیٹھاں آرام نہ پاوے۔

اس منتر کو پڑھنا شروع کریں اور اپنی نگاہ اس زحال اور چھری پر رکھیں اور اس کی ایک مالا جو کہ ایک سو چاروں کی ہو یہ منتر کی مالا جب ختم ہودے تو اٹھکر

کو جواب ملیگا کیا چاہئے تو آپ ان سے دھن لے لیوں کہ میں سوال کرنے سے پہلے آپ سے دھن چاہتا ہوں کہ آپ میرا سوال حل کریں گے تو آپ کو پھر دھن سے ہنسلے کی آواز آنے گی اور وہ سری غیب سے مکان کے اندر آنے گی اور وہ آپ کو اپنا دھن دیوں گے کے میرا دھن ہے اور نشان یہ سری ہے جس کا باقی حصہ تم نے مل دیوں کی نظر کیا ہے میں تیرا سوال پورا کروں گا تو آپ ان پر سوال کریں کہ میں جب چاہوں تو آپ کا ورشن ہو پھر وہ جو طریقہ بتا دیں اس پر تم عمل کرو مثلاً آپ کو مجھ سے بتا دے۔ کہ تم ہم کو اپنے میڈیم کے ذریعے بلا سکتے ہو اور پھر آپ سوال کریں کہ جب آپ کے میں ورشن چاہوں تو مجھ کو آپ کی بھیجت کیا دینی پڑے گی اور مثال کو کیا دینی پڑے گی تو اس وقت آپ کو جواب آویگا کہ آپ کو میری حاضری کے بعد بھیجت دینی پڑے گی اور سائل سے جو ان کا ہی چاہیگا اس وقت پر طلب کر لیوں گے آپ کو یہ بات ضروری یاد رکھنے کی ہے کہ جب آپ کسی کام کی واسطے بھروس کی حاضری کریں تو سائل کو پہلے ہدایت کریں پھر وہی بھیجت جو آپ سے مانگیں وہ آپ کو دینی پڑے گی اگر وہ نہ دے تو نقصان اٹھائیگا۔ اور جو بھیجت اس وقت مجھ سے ملتا ہے وہ اس وقت لے لینا ضروری ہے اگر اس وقت نہ ہو سکے تو ناٹم مجھ سے ولاویں کہ یہ بھیجت کس وقت تک ادا کرے اور یہ بھیجت کا مال ہی مثلاً روپیہ۔ چاندی سونا آنا بکرا یا جو چیز بھی ہے یہ کہاں کرنی ہے اگر وہ بولیں کہ جمل دیوتا کی نظر کرو وہاں یا برہمچاری لوگوں پر تقسیم کر دو تو برہمچاری لوگوں پر تقسیم کرو یعنی وہ سامان اپنے کام میں نہیں لا سکتے اور اگر وہاں پر مجھ سے آواز دے کہ تم اس کام کی واسطے جنت تیار کرو تو پوچھ لینا ضروری ہے کہ جنت کون کون سے اور اس چیز سے تیار کئے جاویں اور ان کو کیا کرنا ہے جو طریقہ بتا دیں سائل کو مجھ سے ضروری ہے اور اگر اس وقت سائل سے مجھ سے بھیجت نہیں مانگتے تو ان کی خوشی پر مسخر ہے اگر مانتی ہوئی بھیجتے ادا نہ کرے تو نقصان اٹھائیگا۔ اور جو کام یا بھیجت عامل کے سپرد کریں وہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس

گھر آ جاوے لیکن تمام راستہ پیچھے نہ دیکھے اگر پیچھے دیکھا تو عمل غراب ہو جاوے گا پھر دوسرے دن اس شراب اور عطرقے کر چلے جاویں اور جو دھال اور چھری ہے نہ پاس پانی میں ڈال دیویں جو آپ کے نزدیک ہے اس میں ڈالیں اور چھریاں آپ کے پاس پٹلے ۴۱ بنی ہوئی ہونی چاہیں یہ عمل آپ کو ۴۱ دن ہی کرنا ہوگا۔ ۴۱ دن کے بعد آپ کو اپنے آس پاس سے زمین پھیننے کی آواز آنے لگی اور باز آسمان پر ہوگا اور آواز بڑے زور شور سے ہوگی لیکن گھبرانا نہیں ہے پھر آپ کو اس وقت ایک غیبی سے آواز آوے گی کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے اس وقت آپ کو خاموش رہنا ضروری ہے۔ جب تک وہ دھال اور چھری آپ کی نظر میں ہے اگر دھال اور یہ چھری غائب ہے اور آواز غائب آتی ہے تو اس وقت بولنا ضروری ہے بولنا کہ میں آپ کا بھائی ہوں اور آپ کا دشمن چاہتا ہوں تو آپ کو جواب آویگا کہ تم جو چاہتے ہو سو پورہ ہوگا لیکن پٹلے دھن لینا ضروری ہے جب آپ کو دھن مل جاوے تو جو اب دیویں کہ میں آپ کے دشمن جب چاہوں تو ہوا کریں پھر آپ کو اس وقت کالی اپنی بھیبت سنا دے گی آپ کو پوری کفرانی ہوگی اگر اس وقت آپ نے بھیبت سے انکار کیا تو سب عمل غراب ہو جاویگا جب آپ بھیبت کا دھن پورا کریں گے تو دیکھو اس وقت کالی اپنا دھن دے گی کہ جب تم چاہو گے میں آپ کے میزیم میں حاضر ہو جایا کروں گی۔

اور پھر جب کبھی آپ کو ضرورت پڑے تو اپنے میزیم کو کہے تم جاؤ کالی کے مندر میں اور ان کو کہو کہ تم اپنے روح کو تمہاری در کے واسطے یہاں پر لے آؤ جب وہ دھن دیویں کہ ہم آویں گے تو اون کی سانگری بوجھ لے اور وہ سانگری سائل کو لینا ہے تم اپنی رقم سے نہیں لے سکتے۔ جب ان کی روح حاضر ہو جاوے گی تو آپ اس وقت پٹلے میزیم کو بول دیویں کہ جب ان کی روح آوے گی تو پٹلے ان کی کوئی نہ کوئی نشانی بولی جائے تو اس وقت وہ اپنی نشانی دیویں گے جب وہ نشانی دیویں تو آپ کو اس وقت اس نشانی کی طرف دیکھنا ضروری ہے۔ اگر وہ نشانی پوری ہوتی ہے تو آپ یہ سمجھنا کہ

اب میزیم کی آواز نہیں ہے کالی بولتی ہے اور یہ آواز کالی کی ہے اور پھر آپ اس وقت اپنے سائل کو ہوشیار کریں کہ اب تم اپنا سوال کرو تو وہ اپنا سوال خود کرے۔ میں اس کام کے واسطے آیا ہوں میرا کام پورا کرو اگر کالی اس سے کوئی بھیبت مانگتی ہے تو اب کو سائل سے اس وقت وہ بھیبت لے لینا ضروری ہے اگر اس وقت سائل نہ دے لے تو وقت کالی سے لے لینا کہ کس وقت تک ادا کر دیوے اور اس وقت تک سائل کی بھیبت ادا کرنا ضروری ہے اگر نہیں ہے تو نقصان اٹھائیگا۔ بہت ضروری ہے اور سائل بھیبت ادا کر دیوے کہ کالی سے پوچھنا کہ یہ چیزیں کہاں دیویں جہاں وہ فرما لیں وہاں پر جا کر وہ اگر سوال بیماری کا ہے اور علاج نسخہ ہے تو برائے مہربانی نسخہ دینے وقت سائل کو ساتھ نہ لے جانا اور اپنے ہاتھوں سے نسخہ لے کر بیمار کو دیویں اور علاج بیماری ہے۔ اور جتر سے ٹھیک ہونے کا ہے اور جتر کالی نے بتائے ہیں۔ تو برائے مہربانی فرما کر جتر پوچھنا ضروری ہے کہ کون کون سے ہیں اور کس طرح کام میں لائے گئے ہیں اور کس چیز سے بیماری جو چیزیں اس وقت وہ لکھ دیویں وہ چیزیں اسل سے الگ ہو کر لے آنا اور جتر بنائیں جب وہ جتر بن جاوے تو سائل کے ہاتھ میں دے دیویں اگر چوری کا سوال ہے اور وہ جہاں بولیں کہ وہاں آپ کا سامان ہے تو اسل کو چلنے کے سوال پیش کر دیوے کہ میرا سامان کر پا کر کے میرے گھر پہنچا دیویں اور وہ اگر آپ سے اقرار کرتے ہیں کہ آپ کا سامان گھر آ جائیگا تو بے فکر ہو جائیں برابر آپ کے گھر سامان آویگا اور اگر بول دیویں کہ گھر سامان نہیں آ سکتا تو پھر اپنا ضروری کہ سامان ہم کو کس طرح ملیگا جو طریقہ وہ فرمادیں اس پر عمل کریں۔ کام پورے ہو جاویں گے لیکن جو عامل کی بھیبت ہے وہ دھنا ضروری ہے اگر نہیں دھنا تو آئندہ عمل کام نہیں آویگا۔ کالی کا محل ختم ہے۔

بانکل و حارمک ہونے ضروری ہیں۔ اور بانکل خیال آپ کا اس عمل میں جو جب یہ ہوا ختم ہو جاوے تو وہ آنا وغیرہ لے آنا اور گھر میں آکر اس کی روٹی پکا کر کسی اہل گھر کے لئے لنگڑے کو جا کر دے دیویں اور دوسرے دن اسی طرح یہ کورس بھی ۳۰ روز کا ہے جب آپ کے چالیس روز پورے ہوں گے تو آپ کو آواز آئے گی اور آپ ان سے بھی وچن لے لینا جب آپ کو درشن مل جاوے تو دریافت کرنا کہ میں آپ کو کس طرح حاضر کیا کروں جو طریقہ وہ آپ کو بتائیں اس پر عمل کریں اور جب آپ کو وچن مل جاوے تو وہاں سے وہ سب سامان ساتھ لے آویں اور گھر میں آکر ۲ سے ۲ ہال ایک سیرگھی کی روٹی پکا کر کسی غریب کو جا کر کھلا دیں اور پھر حسب ضرورت آپ ان کو حاضر کر سکتے ہیں اور جو بھی آپ سے ان کی حاضری چاہے اس کو بھی بول دینا کہ یہ زکوٰۃ آپ کو اس وقت بولی جاوے گی کرنی پڑے گی اگر نہیں کرے گا تو نقصان ہوویشار کرنا سائل کو آپ کا فرض ہے ایسا نہ ہو کہ سائل نقصان اٹھائے۔

ایک اور پوشیدہ راز

اب ہم آنکھ عاقلوں کا ایک اور پوشیدہ راز بتلاتے ہیں جسکو عامل لوگ اہل شاگردوں کو بغیر سینکڑوں روپے نظر کئے ہرگز نہیں بتلاتے مگر ضمیر نے ہم کو اجازت نہ دی کہ یہ راز بھی کتاب کے غریب اداروں سے پوشیدہ رکھا جائے اسلئے ہم اہل شاگردوں کو یہ راز بھی اپنی کتاب میں مفت سکھلا رہے ہیں۔

وہ کیا راز ہے۔ عاملوں کے پاس پوشیدہ طرز پر ایک ستر مسدود کیا ہوا ہوتا ہے۔ جب عامل معمول کو کتاب پڑا کے ستر کھولتا ہے تو ۴۴ کی پرنٹس کے مطابق آؤٹ آف سینس کر لیتے ہیں تو اس وقت ستریم کی چھاتی پر یہ ستر رکھ دیتے ہیں ہوش کرنے سے قبل معمول کی جیب میں رکھ دیا جاتا ہے جسکا اثر یہ ہوتا ہے کہ

۱۔ دیتے ہیں یا ہوش کرنے سے قبل معمول کی جیب میں رکھ دیا جاتا ہے جسکا اثر یہ ہوتا ہے کہ ستریم لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں حاضرین کے سوالوں کا جواب فوراً دینے جاتا ہے اگر یہ ستریمیم کی چھاتی یا جیب میں نہ رکھا جاوے تو ستریمیم ہرگز نہ دیتا ہے۔ ستریمیم ستر کے پٹانے سدھ کرنے و استعمال کرنے کا طریقہ کتاب پڑا کے صفحہ ۴۴ تا ۴۷ میں ملاحظہ فرمادیں۔

راز شاد و جہانچشم

از پروفیسر حضور سنگھ بیدی مسکیزم کا بادشاہ
سکنہ ضلع لائل پور

عالموں کے خفیہ راز نمبر ۲

میڈیم سے بات چیت نمبر ۱

ایک کاغذ سفید رنگ کا ہو جس کا طول و عرض مربع فٹ ہو جس کے درمیان
میں روپے کے برابر گول نشان کالے رنگ کا لگا لینا۔ کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دو پھر وہ
کاغذ والا گتہ کسی دیوار کے ساتھ کیل سے لگا دو۔ ایک ناٹم مقرر کر لو۔ بیٹھے اگر صبح ۸
بجے عمل کرنے کے لیے بیٹھ جاؤ تو روز صبح ۸ بجے ہی بیٹھنا اور ضروریات سے فارغ ہو
کر اٹھ کر کے بیٹھو اور بغیر کوئی چیز کھانے کے بیٹھو اس کالے نشان پر نظر ڈالو۔ وہ
فٹ کے فاصلے پر بیٹھ کر کالے نشان پر جمنا۔ کمرہ سفید کر کے بیٹھو کوئی اور آدمی ہرگز
نہ بیٹھے جب آنکھ جھپک جائے تو پھر چھوڑ دو اور پھر دوسرے دن ۸ بجے صبح اسی مقررہ
ناٹم پر بیٹھو۔ ۱۳ یوم اس عمل کو جاری رکھو۔ پھر ۱۴ یوم کے بعد ۱۵ ویں دن وہ کالا
نشان جو ہوگا وہ دیکھتے وقت بالکل سفید ہو جائیگا۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۲

(۱۶ ویں دن کا عمل)

ایک سرسوں کی جھل کا چراغ بناؤ۔ رات کا ناٹم مقرر کرو۔ اگر صبح باریک دات
کو ۹ بجے کا ناٹم مقرر۔ شام کا کھانا کھانے کے بعد ۵ ایشانی کرو۔ مسلمان وضو کریں
اب اس مٹی کے چراغ کی طرف چراغ کی لائٹ پر نظر جمنا۔ فاصلہ دو فٹ کا ہو کر

۱۱ سبز کیا جاوے کوئی دوسرا آدمی بالکل نہ ہو ۱۳ دن اس عمل کو کرو جیسے کہ عمل
۱۱ کرتے تھے یعنی جب تک پلک نہ جھپکے نگاہ کو قائم رکھو۔
۱۳ دن کے بعد چراغ بالکل خود بخود گل ہو جائیگا۔ کمرہ میں بالکل تاریکی ہی تاریکی
سالنی دے گی۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۳

ایک زمین پر گول دائرہ بناؤ۔ چنگ بالکل صاف ہو۔ دائرہ ایک مربع فٹ گول ہو
۱۱ دن کا ہو اگر دوپہر کا ہو سب سے بہتر ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ چھت کے نیچے دائرہ
۱۱ نہ ڈالا جاوے اب اس دائرہ کے عین وسط یعنی درمیان میں ایک جیونٹی پکڑ کر
۱۱ دو۔ جیونٹی پر اپنی نظر ڈالو۔ ۷ دن یہ پریکٹس کرو۔ ساتویں دن جیونٹی بالکل
۱۱ ہلکی ہو جاوے گی۔ یعنی دائرہ سے باہر نہ جا سکیں جب جیونٹی ہلکی ہو جاوے تو یہ
۱۱ عمل ختم کرو پھر عمل نمبر ۴ شروع کرو۔ ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۸

میڈیم سے بات چیت نمبر ۴

لڑکے کو تپش کرنے کا عمل

ایک ایسا لڑکا لو جو کہ آپ کے پاس مکمل رہنے والا ہو آپ کو چھوڑ نہ جاوے اگر
۱۱ بلا لیا تو پھر دوبارہ شروع سے چاروں عمل کرنے پڑیں گے۔

لڑکے کے اوصاف

لڑکے کی عمر ۱۴ سے لے کر ۱۸ سال تک کے درمیان ہونی چاہئے پریکٹس کے بعد

کتنی ہی عمر کا کیوں نہ ہو جاوے اب دن میں نہ ٹائم مقرر کر لو جو کہ ان کا ٹائم ہو
۳ دن کی پریکٹس کرو۔

لڑکے کی پریکٹس یہ ہے

آپ لڑکے کو زمین پر درمی وغیرہ بٹھا کر اپنے سلسلے مثلاً۔۔۔ فاصلہ ایک فٹ کا
اب لڑکے کی آنکھوں کے ساتھ آنکھیں ملاؤ جب تک عامل کی آنکھ نہ ملے اس عمل کو
جاری رکھو۔ چوتھے دن کے بعد لڑکے کو نیند آنی شروع ہوگی یہی روشنی وغیرہ
ہوش ہو جاوے گا اس کو دیا جہان کی کوئی خبر نہ رہے گی۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۵

میڈیم سے سوالوں کا جواب معلوم کرنیکا طریقہ

لڑکے کو عامل آواز دے کہ تم کون ہو لڑکا جواب دے گا میں معمول ہوں۔
پوچھو کہ میں کون ہوں لڑکا جواب دیگا عامل۔ پھر سوال کرو اس کرہ میں کیا کیا چیز
کوئی نئی چیز اس کرہ میں رکھ دو لڑکا سب چیزیں بتلاوے گا پھر لڑکا کو جب کہو گے
ہوش میں آجاؤ لڑکا ہوش میں آجاوے گا۔
پھر آہستہ آہستہ لڑکے پر مندرجہ بالا عمل کرو دور دراز کی خبریں دینی شروع کرو
بلکہ سے سوال جواب پوچھنے کا طریقہ یہ ہے۔

آپ کسی آدمی کو پوچھنا چاہیں کہ سوال کان میں پوچھ لیں۔ لڑکے سے پوچھو
سوال انہوں نے کیا ہے آہستہ آہستہ اسی کو پوچھ بازاری باتیں پوچھو پھر جمونے
بڑے سوال پھر نوٹ کے نمبر وغیرہ بتلا دیگا۔ میڈیم ہنتر براہ رواۃ کیا گیا ہے اس
مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کرو میڈیم ہنتر کو پہلے دن یعنی ۳ ویں روز لڑکے

تین دن وال دو۔ ہنتر کو میڈیم کی جیب میں ڈالنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ کا میڈیم
والوں کے جوابات بالکل صحیح و درست بتلائیگا۔ بغیر ہنتر ڈالنے کے جوابات غلط نکلتے

آئینیہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت حصہ سوم

آلات مسمریزم

یعنی

مسمریزم کے کراماتی شیشے۔ مسمریزم کی انگوٹھی مسمریزم کا سرمہ۔
کراماتی نیز۔ پلاٹچٹ (مرہہ روحوں سے بات چیت کرانے والا آلہ) جام جمشید۔
وال درشی آئینیہ میڈیم ہنتر آئینیہ سکندری وغیرہ وغیرہ جن کا اشتہار۔ دیکر ۳۳
۱۰۰ دنوں میں فروخت کر کے لوگ سینکڑوں روپے ماہوار کما رہے ہیں۔ آپ
ان آلات مسمریزم کو گھر بیٹھے سیکھ کر بے شمار دولت پیدا کر سکتے ہیں۔
۱۰۰ دنوں میں آلات مسمریزم کا کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔

<https://www.facebook.com/groups/1111111111111111>

انسان ہو سکتے ہیں۔

انگشتی کے تیار کرنے کی ترکیب

ایک انگشتی اس طرح تیار کرانی چاہئے کہ جس میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھ جاتا ہے، مناسب ہو اور نگینہ کے بجائے حسب ذیل مصالحہ اس طرح پیوست کر دیں کہ بہر حال ہموار ہو شست و دہات کی انگشتی تیار کرانا از بس کہ بہتر ہے کیونکہ شست و دہات انگشتی میں اثر دہتر ہونا ہے اور اچھا ہوتا ہے۔

تفصیل مصالحہ جو انگشتی میں بھرا جاتا ہے

سنگ مقناطیسی ۱ تولہ - چنڑا لاکھ ۲ تولہ سروس کے تیل کا کاجل ۱ تولہ سنگ مقناطیسی کو پتھر کی سل پر یا پتھر کے کمرل میں خوب باریک پیس کر کرپڑے ہیں بھان گین اور چنڑا کو پیس کر تیل کے کنورے میں آگ پر پگھلا دیں جب چنڑا پگھلا کر آتی ہو جاوے تو سنوف مقناطیسی و کاجل کو اس میں ڈال کر خوب حل کر دیں یہ مصالحہ تیار ہو جاوے گا اور چند انگشتیوں کے لیے کافی ہوگا اور اگر سانسپ کی کینٹی اور اسانڈ کر دیتے ہیں۔ جس کی راکھ شامل کی جاتی ہے اور مصالحہ کو معدہ راکھ کینٹی کے نمونہ ۱۱ پگھلا تیل ڈال کر باہم کمرل میں پیوست کر دیتے ہیں یہاں تک کمرل کیا جاتا ہے کہ اس مصالحہ سخت ہو جاتا ہے اور باسانی انگشتی کے نگینہ کی جگہ بھر جاوے اور سطح راسیاں کر دیتے ہیں اس صورت سے انگشتی تیار ہوتی ہے اور احتیاط سے رکھی جاتی اور مصالحہ کے چھوٹی چھوٹی نمونہ بنا کر رکھ لیا کریں۔

انگشتی کے عمل کی ترکیب

ناظرین :- ہم نے مذکورہ بالا آلات کے بنانے کے طریقے بڑی مشکل سے درک فرما کر کے عاملوں سے سیکھے ہیں اپنے غریب اداروں کے فائدہ کی خاطر کتاب چڑا میں درج کر رہے ہیں گو ان کا درج کرنا ہمارا فرض نہ تھا مگر پھر بھی ضمیر سے اجازت لے دی کہ اس کو پوشیدہ رکھا جاوے۔ مسمریزم کے شیعوں کے سکھانے کی فیس پچاس پچاس سو روپے لیکر بھی سکھائیں تو بھی ہمارے غریب اور سیکھنے کو تیار ہیں مگر اس خیال سے کہ ہر امیر و غریب اس کتاب کو صرف چند روپے میں منگوا کر سیکھ سکے۔ اور اپنا رویہ برباد نہ کریں۔ اب آئندہ آپ کسی اخبار کے اشتہاری شیخ یا انگوٹھی کو منگوا کر روپیہ برباد نہ کریں اب ان آلات کا راز مخفی اسرار بیان کیا جاتا ہے ان آلات کے متعلق اکثر صاحبان ۱ یہ گمان غالب رہتا ہے کہ یہ سب ایک قسم کا جحر ہے یا جحر بندی ہے یا ارواح آکر کام کرتی ہیں۔ جو سوالات کا جواب دیتی ہیں۔ مگر یہ گمان محض باطل ہے یہ کرشنر یوگ کی شاخ ہیں۔ جس کو قوت مقناطیسی یا قوت خیال بھی کہتے ہیں یہ اثر ان آلات میں عامل و معمول کی قوت ارادی سے ہوتا ہے ان میں ہر ادبی کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور معمول ہر قسم کے سوالات و باتوں کا جواب بخوبی و تسکین بخش دے سکتا ہے۔ اب ہم آپ کو ان آلات کے بنانے اور ان سے کام لینے کے طریقے تحریر کرتے ہیں۔

پیکر راز مسمریزم کی انگشتی

جس کو سحر یا افسون یا سحر کی عاود انگشتی بھی کہتے ہیں اور جس سے عمل کر کے جملہ سوالات یا جوابات صحیح معلوم کر سکتے ہیں ہر قسم کا خوف و آسیب و دنیا کی غفلت کا غن باطن و گمان و دیگر امراض کے قطعاً واصل کر دینے کی تداریک مردہ خفاقات و درشت داران سے ارتباط و ملاقات کرنا علاوہ ازیں دیگر دیگر مخفی اسرار بھی عاود ہے

ایک نیک خصلت اور خوش خلق دس یا بارہ سال کے لڑکے کو یا ایک نیک سیرت عورت کو جو زیادہ بوڑھی نہ ہو غسل کرا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھانا چاہئے۔ مقام نہایت سترا اور علیحدگی کا ہو اور بس عامل کو معمول کے بچے۔ حساب شمال منہ کر کے بیٹھ جانا چاہئے اس وقت اس مصالک کی تیار کردہ انگشتی کو کوئی خوشبو اور تیل لگا کر معمول کے ہاتھ میں دینا چاہئے تاکہ وہ نیک نیک انگشتی کے مصالک کو دیکھتا رہے اور اس کام میں محو ہو جاوے۔ عامل اپنا مقناطیسی اثر معمول پر ڈالتا رہے اور معمول کو تاکید رکھے کہ وہ حاضر خیال رہ کر اس انگشتی کے مصالک کو دیکھنے میں بغور مصروف و مشغول رہے جب اس کو میدان نظر آوے مگر اس طرح عمل کرنے سے معمول کے اوپر مقناطیسی اثر پیدا ہو کر کچھ غنودگی سی طاری ہو جاتی ہے اور عامل اس وقت اپنی طاقت اروا سے جو بات معمول پر قاہر کرنا چاہتا ہے معمول اس کو اچھی طرح جان لیتا ہے عامل کو وہ چار منٹ کے وقفے سے میدان نظر آنے کا حال معمول سے دریافت کرنا چاہئے عمل شروع ہونے کے چار پانچ منٹ بعد ہی یا زیادہ سے زیادہ دس گیارہ منٹ میں انگشتی میں میدان نظر آنے لگیگا۔ اس وقت عامل کو چاہئے کہ معمول سے کہے کہ اس میدان میں جاروب کشی کرے ایسا کہنے پر معمول کو یہ معنوم ہوگا کہ مہتر آگیا ہے اور تھوڑا لگا رہا ہے جب مہتر اپنا کام کر چکے تو معمول کو چاہئے اسے کہدے کہ اب جاؤ اور ستر یہاں چھڑکاؤ کرنے کو بھیجو پھر معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ ستر آگیا ہے اور چھڑکاؤ کر رہا ہے جب ستر اپنے کام سے فارغ ہو جاوے تو معمول اس کو یہ کہدے کہ تم جاؤ اور چوب واردوں کو معہ سامان فرش وغیرہ کے بھیج دو تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھا دیں جب معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ یہ لوگ فرش بچھا رہے ہیں جب وہ اس کام سے فراغت پاویں تو معمول اسے کہدے کہ مسند وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں اور پھر جانے کا حکم دیدیں پھر معمول کسی دیوتا کو یاد کرے جس کی فضیلت یا عظمت اس کے دل میں ہو۔ یاد کرے اور

الما دے یا بادشاہ جنت کو طلب کرے کہ یہاں روتق افروز ہوں تب معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ شاہ جنت مسند نشین ہیں پس پھر جس طرح کے سوالات کرنے ہوں مائل سے کہے جن کو معمول مسند نشین سے کہے اور مسند نشین ان کا جواب معمول کو دیتا ہے ہر سوال کا جواب معمول کو عامل کہے مقناطیسی اثر اور قوت ارادی سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا صرنا ہو رہے ہیں اور ہر سوال کا جواب مسند نشین معمول کو دے گا اور معمول ان کو خوب اچھی طرح دیکھ کر اور سمجھ کر بخوبی صحیح صحیح بتلا دیگا اگر یہ کچھ عمل کرنے سے معمول کو کچھ معلوم نہ پڑے یا اول دن ایسا کرنے سے معلوم نہ ہو تو ہر اسی یا نامید نہ ہونا چاہئے بلکہ روزانہ مقررہ وقت پر یہ کام بطور مشق کرنا چاہئے اول تو پہلے ہی دن درنہ دوسرے یا تیسرے دن جب مذکورہ بالا معمول کو معلوم کرنے لگیگا جب پوری مشق ہو جاوے گی تو آسانی سے حسب خواہش عمل کر سکو گے اور معمول ہر ایک سوال کا جواب نہایت صحیح دیگا اگر کسی مریض کی بیماری کا حال پوچھنا ہے کہ کب تک صحت یاب ہوگا تو معمول اس مسند نشین سے دریافت کرے کہ فلاں بیمار کب تک صحت یاب ہوگا اور کیا ترکیب و عمل کرنا چاہئے کہ اس کو جلد شفا ہو جاوے یا فلاں شخص باہر پردیس کو گیا ہے کب تک واپس آویگا یا فلاں شخص کا مال چوری چلا گیا ہے لیگا یا نہیں لیگا۔ کس نے چوری کی ہے اور اب مال کہاں ہے ہر شخص کو خواہ وہ مرد ہو یا زندہ اس مسند نشین کے توسل سے بلا سکتے ہیں مثلاً معمول مسند نشین سے کہے کہ رام لال کے والد سے ملنا چاہتے ہیں ان کو بلا دے اس طرح جس شخص کو جو باتیں کرنی ہوں وہ عامل سے کہے اور عامل معمول سے کہے اور مسند نشین سے کہے اس سے جواب لے کر بتلایگا۔ اس وقت معمول کو واقعہ باتیں ایسے معلوم ہوں گی گویا اس کے سامنے سب واقعی ہو رہی ہیں۔ اس بات اگرچہ کہ بائیں بھٹ ایک مکان کی معمول ہوتی ہیں لیکن عامل کی طاقت ارادی اور مقناطیسی اثر وائے سے معمول پیش ہو جاتا ہے اور معمول کی خواہش ایک مرکز

پر قائم ہو کر روحانی مرکز کو بیدار کرتی ہے۔ اور معمول روحانی عالم کی سیر کرنے لگتا ہے اور ہر ایک بات اس کو صحیح صحیح معلوم ہونے لگتی ہے۔

ساغر جمشید یا طلسمی آئینہ

بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آلہ تھا کہ جس کے ذریعہ وہ کل جہان کا حال گہر بیٹھے معلوم کر لیتا تھا جو لوگ قوت ارادی و مقناطیسی سے ناواقف ہیں ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے۔ اگر خیال کیا جائے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ یہ مضمون آئینک نہایت آسان کر دیا گیا ہے انگلستان سے ایک شیشہ جس کو کرسل کہتے ہیں اور جو گول ہوتا ہے آتا ہے۔ جو تین یا چار روپیہ میں مل جاتا ہے اکثر اخباروں میں کراماتی شیشہ کا نوٹس نکلتا ہے جس میں تحریر ہوتا ہے کہ اس کہ اس کراماتی شیشہ سے ہر قسم کا مخفی سوال کا جواب صحیح صحیح معلوم ہو سکتا ہے۔

اس کا باعث یہ ہے کہ جب کرسل یا شیشہ یا کسی چمکدار چیز کی طرف بلارکاوٹ والے ہلکی لگا کر دیکھتے ہیں تو محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تہوڑی سی غنودگی آ جاتی ہے اور خواہش قابو میں آکر اور خیالات مجمع ہو کر روحانی مرکز بیدار ہو جاتا ہے۔ اور یہ حسب خواہش تمام منظر دکھائی دینے لگتے ہیں اور جو بات دریافت کی جاتی ہے اس کا جواب ٹھیک ملتا ہے۔ پھر تو یہ باتیں کچھ کم وزن والی سے معلوم ہوتی ہیں لیکن مشق ہو جانے پر بالکل مخالف نظر آنے لگے ہیں خیالات کا یکسو ہونا ہے کہ سب باتیں ٹھیک ٹھیک معلوم ہوں جس طرح مسریدم کی انگلی بھی اس سوال کر کے جواب ٹھیک ملتا ہے۔ اسی طرح ان شیشوں سے بھی جواب ٹھیک مل سکتا ہے عامل سیاہ داغ سے چراغ کی لو وغیرہ سے بھی کام لے سکتے ہیں مگر یہ تمام باتیں سن کر

۱۔ کرتے اور قوت مقناطیسی کو بڑھانے اور مزاج کو مد نظر رکھ کر عمل کرنے پر آتی ہیں۔ پہلے مرحلہ تو صرف چھائیں معلوم ہوتی ہے اور جوں جوں مشق بڑھتی جاتی ہے تو توں توں ٹھیک و صاف معلوم ہونے لگتی ہے یا پوری مشق ہو جانے پر قطعی صاف نظر آنے لگتی رہے۔ اب آئندہ کراماتی میز کا بیان درج ذیل کیا جاتا ہے۔

کراماتی میز

کراماتی میز کے مضمون کو بھی اٹھ جوگ کا ایک جزو ہی سمجھنا چاہئے اس میز کو کوئی حاضرت کی میز بھی کہتے ہیں حاضرات یا کراماتی میز میں آتما کا عہود ہوتا ہے۔ ایک گول ہلکی میز بنوادی جس میں تین پائے ہوں میز میں کسی قسم کی وحالت کی نہ ہو میز ہمیشہ پاک صاف و نیریز کپڑے سے ڈھکی ہوئی رکھنا چاہئے۔

ایک پاک اور مجملہ مقام میں میز کو رکھ کر پانچ چھ اعلیٰ خیال کے انسانوں کو میز کے چاروں طرف بٹھاؤ ان آدمیوں کے دنوں ہاتھ میز پر رکھے ہوں ہوئے ہوں۔ ان کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

لیکن آدمیوں یا ممبروں کے کپڑے یا جسم کا دوسرا حصہ ایک ایک دوسرے سے نہ پائیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ میز پر ہاتھ رکھنے والے سب مرد ہی ہوں۔ عورت بھی ہو سکتی ہے۔ ان کو ممبر کہتے ہیں ان ممبروں کے سوائے ایک اور شخص کا ہے۔ اسے سردار یا عامل کہتے ہیں۔

عامل اور ممبر سبھی نیک بہن ہونے چاہئے سب ہی لوگ کراماتی میز کی سچائی پر یقین رکھتے ہوں۔ نیز دل میں اس بات کو خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی روح میز میں داخل ہو۔

کام میں اول مشق کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے کل ممبران کو وقت

مقررہ پر روزمرہ اس کی مشق کرنا چاہئے۔ کوئی دن ناغہ نہیں جانا چاہئے۔ قرب ایک ماہ کی پوری مشق میں روح کے اترنے میں در نہ لگا کرے گی۔ جہاں پاک دل ہو کر روح کا تصور کیا کہ وہ میز میں نازل ہوگی۔ لہذا اگر دو چار دن روح کے داخل ہونے میں در لگے یا روح نہ آوے تو ناامید ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ استتلال کے ساتھ کام کرنا چاہئے دو چار دن بعد ہی کام میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ نہ ڈالیں لپٹے سارے جسم کو دھیرا چھوڑ دیں اول میں روح کا تصور کریں تھوڑی در بعد ممبروں کو لپٹے ہاتھوں میں اسی قسم کی سسٹائٹ اور گری سی معلوم ہونے لگے گی اور میز کا ایک پایہ اوپر کی طرف اٹھنے لگیگا اسی وقت سردار کو بچھ لینا چاہئے کہ کسی روح کا میز میں داخل ہو گیا۔ جب میز میں روح کا نزول ہونے لگے تو تم روح سے سوال کرنے کے اشارہ مقرر کرو جیسے اگر فلاں بات ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے اور اگر فلاں بات ہو تو اتنی مرتبہ پایہ اٹھئے۔ میز آپ کی باتوں کا آپ ٹھیک ٹھیک جواب دے سکیگی۔ اسی طرح آپ کو میز ہر قسم کے پوشیدہ رازوں تک بتا سکتی ہے جب کام نکل جاوے یا مشق کا کل وقت ختم ہو جاوے تو روح سے دلائل جانے کیلئے کہو۔ روح چلی جائے گی پھر تم کسی بات کا جواب مانگو گے تو میز کا پایہ نہ اٹھیگا۔

میز کے پایوں کے اٹھنے کا اشارہ نیکر عامل کو چاہئے کہ ایک بوٹی بنا ڈالے جسے اگر فلاں پایہ فلاں بار اٹھے تو فلاں حرف ہوگا اسی طرح روح سے بڑے لمبے چوڑے جواب لیے جاسکتے ہیں۔

عامل کو مشق کے ذریعے روح سے بہت محبت ہو جاتی ہے جس روح سے محبت ہوتی ہے وہ اشارہ پا کر فوراً میز میں آ جاتی ہے اس روح کے ذریعے سے اور دور کو بھی بلایا جاسکتا ہے یہ روحیں بھی مختلف عادتوں کی ہوتی ہیں۔ سچی جھوٹی نیک و ہر قسم کی نکل آتی ہے۔

اتنی روحوں سے اپنا تعلق جوڑنا چاہئے بری روح جواب بھی غلط دے سکتی ہے اور جواب غلط ملنے سے کراماتی میز کی ساری محنت دور ہو جاتی ہے۔ کوئی کوئی روح کھیل سے بہت خوش ہوتی ہے۔ ان کو کھیل کھلا کر خوش کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ لپٹے ممبروں کو میز کے چاروں طرف اکڑوں بٹھلاؤ ان کے ہاتھ بدستور میز پر رکھے ہونے ہوں۔ اب تم روح سے کھیلنے کے لیے کہو اس وقت جگر آہستہ آہستہ گھومنے لگیگا۔ جگر کے ساتھ ساتھ میزوں کو گھومنا چاہئے ممبروں کو چاہئے کہ لپٹے ہاتھ دور سے میز کے اوپر نہ دباوے نہیں تو جگر ٹوٹ جانے کا ڈر ہے۔

ممبروں کو چاہئے کہ اس (Jabb Leisue) پر پورا احتیاط رکھیں بغیر کے اس میں کامیابی ہونا مشکل ہے ہمیشہ پاک رہیں مشق کا مکان بھی پاک اور گرم ہو۔ نیز وہاں صاف ہوا کا گذر ہو۔ خوشبو ہو یعنی اس مشق کے کرنے والوں کے دل کو آگاہ دینے کا کوئی باعث نہ ہو اور نہ ان کے تصور بگاڑنے کی وجہ ہو جیسے شور گھڑی کی من و مہر۔

اس سائنس کو کھیل سمجھ کر نہ کرنا چاہئے ایسا کرنے سے فائدہ کے عوض نقصان ہونے کا امکان ہے۔ اب ہم آپ کو اس کے بعد کراماتی انگوشہ نمبر ۲ کا مکمل نسخہ ہدایات مع مکمل ترکیبوں کے درج کرتے ہیں۔

کراماتی انگوشہ نمبر ۲

اس کراماتی انگوشہ کی بھی لوگوں کو بڑی خواہش رہتی ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے بھی لوگوں کو روحوں کے ذریعے سے پوشیدہ باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔

اس انگوشہ کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات دھات یعنی لوہا۔ رانگ چست تانبہ۔ سونا۔ چاندی و نیز سبز برابر برابر ملا کر ایک انگوشہ تیار کرو اور رنگ کی جگہ

۱۱۔ اگر نہ ہو۔ تو ہاتھ ہلا دو۔ اگر جوان یا بوڑھا آدمی خود دیکھنا چاہے تو ۱۵ یوم بیٹس کرنے کے بعد وہ بھرپور کی طرح دیکھ سکتا ہے۔ عرصہ پریکٹس بوقت رات کو آتے وقت بالکل اندھیرے میں انگوفی دامنہ انگوفیا میں ڈال کر ناف سے اوپر رکھنا ہائیپو انگوفیا بیٹ کے ساتھ لگا دینا چاہیے ہر روز ۱۵ منٹ تک متواتر انگوفی کی طرف دیکھنا چاہیے۔ آنکھ کا چھینا ذرا اگر کرتے جاؤ چند یوم کے بعد دھواں پیدا ہو جاوے گا اس کے بعد روشنی پیدا ہونے لگ جائے گی۔ غالباً ۱۵ یوم تک روشنی مدد مہر پرانہ سی دیا ہو جائے گی۔ اس کے بعد آپ کے واسطے بھی طریقہ استعمال وہی ہے سوال و اب کے علاوہ انگوفی میں یہ خواص ہیں۔

۱۲۔ اسیرونی ہو یا بادی ایک ماہ انگوفی اپنے پاس ہاتھ میں رکھنی چاہیے جس وقت کو انحراف کا مرض ہے وہ تقریباً ۶ ماہ اپنے ہاتھ میں رکھے جب کبھی جاؤ مشکل کام کے لیے ضرور ہاتھ میں ڈال کر جاؤ۔ اب ہم آئندہ سبق میں مردہ روحوں سے بات چیت کرنے والا آلہ ملائحت کا بیان اور بنانے کی ترکیب درج کرتے ہیں۔

پلا نچٹ

اس کو کراماتی قلم کہتے ہیں یہ لکڑی کی پان جیسی شکل بنائی جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف دو ہتھ لگے ہوتے ہیں۔ اس میں روحوں سے اس طرح بات چیت کی جاتی ہے کہ ان طرح فیمل سائنس میں۔ فیمل سائنس میں فرق یہ ہے کہ فیمل سائنس کا پایہ اٹھتا ہے اور اس میں روح ہاں یا نہ فیمل پر لکھ دیتا ہے جس کا جواب ملے اسے کچھ لکھنا چاہیے یورپ میں زیادہ اس کا پرمایہ ہندوستانی اس کو جادو سمجھتے ہیں یہ جادو یا جادو کی شاخ ہے شرط یہ ہے کہ ہم نے ٹھیک بنا ہوا ہو۔ اس میں روح جلدی دیتی ہے۔

۱۳۔ انھوں نے ہاتھ کا بنا ہوا اٹھا ہوتا ہے دوسرے کے ہاتھ کا بنا ہوا پلا نچٹ

غالی ہتھ دو۔ رنگ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ چمک۔ بلور۔ سرمہ۔ مسیر۔ گوند کاہل ان سب چیزوں کو خوب باریک پیس کر پانی کے ساتھ گوندہ لو۔ اور تگ کی جگہ رکھ دو جب انگوفی تیار ہو جائے تو اس کو کام میں لائیں۔

اس انگوفی کو پاک اور صاف مقام میں رکھو کسی ناپاک عورت یا مرد کے ہاتھ سے نہ چھونے دو اور کسی لڑکے کو جس کی عمر بارہ برس کی ہو یا پاک عورت کے ہاتھ میں انگوفی دو اور اس کو شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھنے کو کہو۔ اب ذرا سا کڑوا تیل اس تگ پر لگا کر اس لڑکے یا عورت سے تگ کی طرف ٹٹکی پانڈہ کر دیکھنے کے لیے کہو۔ تگ پر نگاہ جم کر پڑنی چاہیے اگر تصور در تگ کچھ معلوم نہ ہو تو نا امید نہ ہونا چاہیے مقررہ وقت پر اس کام کو روزانہ کرو دوسرے تیسرے دن اس میں کوئی نہ کوئی بات ضرور نظر آنے لگے گی اس وقت تم کو یہ بات معلوم ہوگی کہ گویا کوئی شخص وہاں ٹہل رہا ہے اسی کے ذریعہ سے آپ چاہے جس مردہ کی روح کو بلا کر اس سے باتیں کر سکتے ہیں اور سوالوں کا حسب مشا جواب لے سکتے ہیں۔ روحوں سے کام لے کر ان کو عزت کے ساتھ رخصت کر دینا چاہیے۔

طریقہ استعمال نمبر ۲ انگوفی مسمریزم

۳۰ سال سے چھوٹے بچے کے داہنا انگوفیا میں ڈالکر رکھنا چاہیے دوسرے ہاتھ کے پیچھے چھبر دینا چاہیے۔ تاکہ عکس اچھا پڑے پہلے بچے کو اپنا منہ نظر نہ آنے کا۔ کہو۔ جاؤ بھگن آ جاؤ۔ تمہارے دے دری پٹھانے والا آوے دری پٹھا جاوے۔ جاؤ کسی آ جاوے پھر اس کے بعد مسمریزم کے بادشاہ آؤ۔ ویدارد پھر اپنا سوال پوچھو کہ میں جس کام کے لیے آپ سے پوچھتا ہوں ہو گا یا نہ ہو گا۔ اگر لڑکا مردہ ہندی یا گورکھی پڑھا ہوا ہے۔ تو اس علم کا نام لو۔ اگر ناخواندہ ہے تو اگر میرا کام ہو جاوے تو سر ہلا

۱۔ وہ اسی سے سوال کرتے رہو اور اس آدمی کو جھوٹ مت دینے کا ڈیل ہو جاوے گا۔
 اگر آدمی کا اثر اس پر پڑ جاوے اور ایک گھنٹہ کے بعد پلاپنٹ چلنے لگے تو دوسرے
 آدمی کے بیٹھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر ایک گھنٹہ میں پہلے آدمی کا اثر پڑے تو
 اسے آدمی نہیں۔

ناکارہ پلاپنٹ

وہ آدمی بیٹھنے پر اگر پلاپنٹ نہ چلے تو اس کو دھوپ میں تھوڑی دیر رکھ کر کام لو
 لے کر آئے۔ ایک گھنٹہ کے اندر اگر پلاپنٹ کام نہ کرے تو کچھ لو اس کا اثر زائل
 کیا کسی کام کا نہیں۔

دھوپ میں بھی اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے اس لیے پلاپنٹ کو صندوق میں بند کر
 رکھنا چاہیے۔

پلاپنٹ کی ترکیب استعمال نمبر ۲

عمل کے لیے کوئی فراغت کا وقت رکھ لیجئے لیکن روزانہ اسی وقت سے شروع کرنا
 ہے علی الصبح اور شام کا نہ ہو کیونکہ اس وقت روح بھی اپنے خالق کی یاد میں
 مشغول ہوتی ہے۔ ایک اور آدمی کو بھی روزانہ اپنے ہمراہ بیٹھنے پر مصائد کر لیجئے اب
 ایک ہوا رختہ پر ایک کافذ کو راختہ بٹھا کر اس پر پلاپنٹ رکھیں اس طور سے کہ
 ہنسل سے پلاپنٹ ہتھوں کے برابر ہی اونچی ہو جائے اس کا ہنسل والا سرا شمال کی
 جانب ہو اب ہر دو اصحاب اس کے دونوں طرف بیٹھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیاں بہت
 آہستگی سے اس پر اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس
 میں ملی رہیں اور ان کے سر کے دوسرے کی انگلیوں کے سروں سے بھی چسپاں رہیں۔

ہو تو چند دن مشق کرنی پڑتی ہے۔

پلاپنٹ بنانے کا طریقہ

شیشم یا آم کے تختے کو جس کی لمبائی چوڑائی ایک مربع فٹ ہو اور چھائی ایک پاؤ
 ہو چورس کر کے پان کی شکل بناؤ۔
 نیچے کی طرف دو چمبنی سنی ہاتھی دانت یا ہڈی کے ٹکا دو آگے کی طرف ہنسل رکھو
 کا سوراخ بناؤ۔

ہنسل بنانا: یہ ہنسل بجلی کے دھاتوں سے بنائی جاتی ہے لیکن یورپ والے دلائی
 ہوئے مل جاتے ہیں۔

پلاپنٹ کی ترکیب استعمال

کسی میز پر ایک کافذ بٹھا کر اس کے اوپر پلاپنٹ لگا کر رکھ دو۔ وہ آدمی یکسو قلب
 ہو کر اپنے ہاتھوں کی دس انگلیاں پلاپنٹ پر ہلکی طرح رکھ دیں جس سے پلاپنٹ
 انگلیوں کا دباؤ پڑے گا تھوڑی دیر میں وہ کام شروع کر دے گا جو چاہو سوال کرو لیکن
 فصول سوال کا جواب نہ ملے گا اگر دونوں آدمیوں میں سے کسی کا خیال یکسو نہ رہا تو بھی
 پلاپنٹ اپنا کام نہ کرے گا اس لیے دونوں آدمی یکسو قلب ہو کر بیٹھیں۔

کن لوگوں پر اثر ہو سکتا ہے

ایک عورت اور ایک مرد اگر سینے تو کام جلدی شروع ہوتا ہے اگر ایک آدمی
 اور ایک گورے رنگ کا ہو تو بھی کام جلدی شروع ہوتا ہے۔ پلاپنٹ جس آدمی

پلاچٹ پر بالکل زور نہ پڑے اور جب وہ حرکت کرے تو اس کی حرکت میں کسی کی روکاوٹ پیدا نہ ہو۔ ہاتھ ذرا پلاچٹ کو ذرا چھوتے ہوئے ہیں لیکن اس پر زور نہ دیا جائے۔ ذرا دیر بعد پلاچٹ حرکت کرنے لگے گی۔ اس کی حرکت کو روکا نہ جاوے نہ خود ہی کسی قسم کی حرکت نہ جاوے بعد کہ وہ خود حرکت کرے کرنے دیکھئے۔ اول دو مین رولز تو صرف لکیریں ہی نہیں گی۔ پھر رفتہ رفتہ لکھا جانے لگے گا پہلے پہلے عبارت غراب سی ہو گی مشکل پڑھا جائے گا پھر زیادہ صاف ہوتی جاوے گی۔ سوال جو پوچھنا ہو ایک آدمی آہستہ آہستہ اور پھر دونوں جواب کے منتظر رہیں اگر نہ لکھا جاوے تو سوال دہرا دیں شروع میں ۱۵ منٹ بیٹھنا کافی ہے بعد میں آدھ گھنٹہ تک پڑھا دیں شروع میں پانچ صاف ہو کر اور کوئی دعا مانگ کر بیٹھنا ضروری ہے مشق میں کسی خاص روح کو یاد کیا جاوے جو



نزدیک ہو وہ آجائے گی پھر رفتہ رفتہ مجھے جی چاہے بلا سکتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ جب تک کافی مشق نہ ہو جاوے کسی بزرگ کی روح کو ہرگز بلا کر تکلیف نہ دی جائے ہمیشہ ضروری اور سودا بن سوالات کریں کسی قسم کا مذاق وغیرہ نہ ہو اور نہ غیر ضروری فائز سوالات دریافت کئے جائیں جب روح جانا چاہے تو جانے دیا جائے چونکہ ارواح

سرمہ مسکریزم نمبر ۱ امرت سرمہ

اب ہم آپ کو ایک مہاتما سے حاصل کردہ مسکریزی سرمہ کا ایک عجیب نسخہ لکھتے ہیں جو جوگر غریبوں کو عام لوگ - امرت سرمہ - کے نام سے مفت تقسیم کرتے ہیں آنکھوں میں کسی طرح کی خرابی یا بیماری کیوں نہ ہو یہ سرمہ گنتی کے دنوں میں آپ کو آڑا کر بوڑھے آدمیوں کی آنکھوں کو بھی جوانوں کی بنا دیتا ہے - اس امرت سرمہ کے نسخہ کو معلوم کرنے کیلئے ہمارے کئی غریبوں نے بہت ہی زور دیا - لہذا آپ کی بھلائی کا خیال کرے ہوئے کارثواب کے خیال سے ہم اس حیرت انگیز سرمہ کا نسخہ آج آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو مسکریزم کی مسخوں میں جلد کامیابی حاصل ہوے -

نسخہ: پھلکری، ماش - قلی شورو ۳ ماش - پیل - سرس کے پتے سایہ میں خشک کردہ چوٹی ہرڈ - چاکسو - پھول نیم - شدہ نیلا تھوٹھا - یہ سب چیزیں آدھا ماش ہر ایک کا فورہ - خالص سمیرہ (اگر نہ ملے تو سمیری) ایک ماش - سرمہ امصہانی، ماش - صاف کیا ہوا کیلئے کی جڑ کا پانی ۵ تولہ ان سب چیزوں کو کھل میں ڈال کر سات روز تک برابر کھل کر دو تو سرمہ ٹھیک ہو جاویگا - پھر شیشی میں بھر کر رکھ لو اور رات کو ۲ تے وقت دو دو سلائی لگایا کر دو - حیرت انگیز چیز ہے -

سرمہ مسکریزم نمبر ۲ جلد امراض چشم کا کرمانی سرمہ

یہ سرمہ آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے ہر طرح مفید ثابت ہو چکا ہے - اسی

نور انجن (مسکریزم کا سرمہ)

اب ہم ذیل میں تبدیلیوں کی آسانی کے لیے مسکریزی سرمہ کے چند نسخے درج کرتے ہیں جن کے استعمال سے مسکریزم کی ٹھنکی یا آنکھوں والی مسخوں حل کرنے میں آپ کو بے حد مدد ملے گی - ہر ہتھی کو پلانیچے کے مسکریزم کا سبق اول پڑھنے والا کرسل کی مشق شروع کرنے سے قبل چند روز بیشتر اس سرمہ کو استعمال کرے - سرمہ کے استعمال سے آنکھوں والی مسخوں میں جلد کامیابی حاصل ہوگی - اور اس کے دوسرے میڈیم کو جلدی ہوش کیا جاسکے گا - نور انجن ہفتہ میں ایک بار لگائے جائے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور چمک پیدا کرتا ہے اور اگر اس کا روز مرہ بلا تاخیر استعمال کیا جاوے تو کچھ عجب نہیں کہ دن کو تارے دکھادے -

مسکریزم سرمہ کے استعمال سے آنکھوں کی ٹھنکی بہت دور تک باندھ سکتے ہیں نیز آنکھوں سے پانی بہنا شروع نہ ہوگا - آنکھوں کی بنیانی میں کمی واقع نہ ہوگی - نور انجن کے استعمال سے چشم لگانے کی عادت کبھی نہ پڑے گی - مسکریزی سرمہ استعمال ٹھنکی کی مشق کرتے وقت آنکھ کی پلک جلد نہ جھپک سکے گی - اور آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا نہ ہوگی -

لہذا ہم اپنے غریبوں کی خاطر ان تکالیف کا تدارک کرنا بہت ضروری سمجھا - چنانچہ زمانہ حال کی سیاحت میں موجود نے کامل ایک سال کی تحقیق اور ہتھکنی ہری بوٹیوں کی چھان بین کے بعد ۲ - ۳ مسکریزم کے سرے چھان کئے ہیں - جن کے لو جات ہم بغیر کسی فیس لینے کے بھی ہر غریب اور کے فائدہ کی خاطر کتاب میں مفت دے کر دے ہیں تاکہ ہمارے غریب اور علم مسکریزم میں جلدی کامیابی حاصل کریں مسکریزی سرمہ بنانے کے لئے بعد ترکیب استعمال حسب ذیل ہیں -

سرمہ مسمریزم نمبر ۳

۱۔ سرمہ : - یہ سرمہ نورانی نور اس لیے ہے کہ ضعف بصر آب خام مویا بد -
۲۔ بڑوالی وغیرہ کو قطع اور یقینی فائدہ دیتا ہے - یہ سرمہ میرے والے سرمہ سے
۳۔ کہ چند ادویہ سے بنا کر اور دھوکہ سے میرے کا سرمہ کہہ کر (۵۰) روپے فی تولد
۴۔ اس اشتہاری حکیم فروخت کرتے ہیں (کئی درجہ بڑھ چڑھ کر ہے عینک کی عادت کو
پانا اور ضعف نظر انداز کرنا کھانا اس کا ایک ادوی کرشمہ ہے -

۵۔ سرمہ سیاہ تولد ساڑھ بیس ساہنا ایک عدد -
۶۔ ساخت : - ساہنا جو ایک بھنگی جانور چھپکلی کی طرح ہوتا ہے اس کا پیٹ چیر
اور صاف کر کے پان رکھ لیں اور سرمہ کی چھوٹی چھوٹی ڈیاں کر کے اول آگ میں جلا
ساڑھ کے صاف شدہ پیٹ میں بھر کر اور سی کر کسی کو زہ میں بند کر کے دس
۷۔ ایلوں کی آگ دوپہں ساڑھ چل جاویگا - سرد ہونے کے بعد نکال کر راکھ اڑا دیں
اور سرمہ کو کھل کر کے خوب باریک کریں اور آنکھوں میں لگا دیں - انشاء اللہ چند
۸۔ دن میں شافی شفا دے گا -

اس کو بنا کر آزمانے کے بعد ضرور اطلاع دیں -
۹۔ مذکورہ بالا ۳ نسخوں میں جو بھی نسخہ آپ بنا سکیں وہی استعمال کریں سرمہ کے
۱۰۔ استعمال سے آپ کی آنکھوں میں قوت مقناطیسی ہے حد پیا ہوگی اور علم مسمریزم بڑی
۱۱۔ آسانی سے سیکھ سکیں گے - اب آئندہ سبق میں ہم آپ کو میڈیم جستر کے متعلق
۱۲۔ عمل واقفیت درج کرتے ہیں جس کو عامل لوگ اس جستر کو معمول کو ہوش
۱۳۔ کے بعد میڈیم کی چھاتی پر رکھ دیتے ہیں جس کے ذریعے میڈیم فوراً سوالوں کے
۱۴۔ جواب کھل اور صحیح صحیح چھاتی کی حالت میں بیان کریگا -

سرمہ کو میرے کا سرمہ لکھکر اشتہاری ڈاکٹر حکیم وغیرہ مبلغ پچاس روپے (۵۰) فی تولد
کے حساب سے فروخت کرتے ہیں جس کا مکمل نسخہ میں نے جستجو کے بعد حاصل کر کے
۱۔ یہ ناظرین کرتا ہوں اور دعائے خیر چاہتا ہوں - مگر قبول افتد ہے عود شرف -
۲۔ نسخہ : - زعفران ۶ رتی - ایون ۳ رتی پھنگری ۳ رتی ریک سنفاس ۶ رتی - کار سلفاس
۳ رتی - سرمہ سیاہ ۳ تولد عرق گلاب درجہ اول نیم بوتل - بورک البیضا ۳ رتی -
۳۔ ترکیب ساخت : - بورک البیضا اور زنگ اور کاپر ہر سہ ادویات انگریزی دو افزودہ سے
۴۔ غریہ لیں باقی سب عام بازار سے اول سرمہ کو جو کوپ کر کے کسی لوہے کی کوچی
۵۔ میں ڈال کر تیز آگ پر بھون لیں پھر سب کو عرق گلاب کے ہمراہ کھل کریں جب تمام
۶۔ عرق جذب ہو کر سرمہ خشک ہو جاوے - عام سرمہ کی طرح وہ سلفائی رات کو سوتے
۷۔ وقت لگا دیں - نہایت مجرب ہے -

چند روز کے استعمال سے آنکھوں میں قوت مقناطیسی و مسمریزم سیکھنے کی طاقت
۱۔ حد سے زیادہ بڑھ جائے گی -

میڈیم جستر

یہ جستر میڈیم سے سوالوں کے جواب معلوم کرنے کے کام آتا ہے اس کا ذکر کتاب حذا کے صفحہ نمبر ۴۶۴ پر درج ہو چکا ہے ملاحظہ فرمادیں۔ کتاب حذا کے صفحہ نمبر ۴۴۲ تا ۴۴۸ یعنی میڈیم سے بات چیت نمبر ۲۱ تا ۳۱ کے عملیات حل کرنے کے لیے اس جستر کو حسب ذیل طریقہ سے سدھ کر کے میڈیم کی چھاتی یا جیب میں رکھ کر لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں سوالوں کے جواب معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ میڈیم جستر کے بنانے و سدھ کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

میڈیم کے واسطے جستر بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ اپنے جسم کو صاف کر کے ایک جگہ بیٹھکر اس جستر کو ایک لاکھ دفعہ بنا دیں۔ ہر روز جو جستر تیار ہو وہیں ان کو جا کر چلے پانی میں ڈال دیں جب آپ کا لاکھ جستر پورا ہو جاوے گا تو آپ اس کے حامل ہیں۔ جستر یہ ہے۔

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

میڈیم جستر کے ذریعے میڈیم سے بات چیت و خواب میں سوال کا جواب معلوم کرنا یہ طریقہ ہے۔

جستر لکھنے کا نام

جس قدر جستر آپ روزانہ لکھ سکتے ہیں اس نام کا اندازہ آپ لگا لیں مگر آپ روزانہ گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ غرضیکہ جس قدر نام آپ لکھنا چاہیں۔ آپ سورج نکلنے سے پہلے پہلے لکھنا بند کر دیں گرمی کے موسم میں صبح ۳ بجے کے قریب اور شام کو لکھنا شروع کریں سورج نکلنے سے پہلے لکھنا بند کر دیں۔ سردی کے موسم میں تقریباً ۶ بجے شروع کرنا ہوگا۔ جس قدر نام آپ بیٹھ سکیں اسی قدر نام روزانہ لکھ کر سورج نکلنے سے پیشتر کام ختم کرنا ہوگا۔

جس قدر نام آپ لگا سکیں لگا دیں روزانہ ایک نام کی پابندی نہیں ہے چاہے پہلے دن ایک گھنٹہ لکھیں یا دوسرے دن ۱۵ منٹ یا تیسرے دن ۱ گھنٹہ لکھیں اس میں کوئی پابندی نہیں ہے مگر نام بالکل نہ ہو۔ نیز یہ خیال رہے لکھنے کی قلم نئی کاٹنے کی بنی ہوئی ہو اور سیاہی کا پانی بالکل تازہ ہو جستر کی تعداد روزانہ علیحدہ کاغذ پر نوٹ کرتے جاؤ ایک لاکھ جستر پورا ہو جانے پر لکھنا بند کر دیں۔ آپ کا جستر سدھ ہوگا۔ اب آئندہ سبق میں میڈیم جستر باندھنے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔

میڈیم جستر باندھنے کا طریقہ

جستر کو چاروں طرف سے اچھی طرح تہہ کر لو اور لفافہ کی طرح بند کر لو۔ اوپر سے کالا دھات کا باندھ لو۔ آپ یہ جستر میڈیم کی چھاتی پر رکھ کر میڈیم سے بات چیت کریں۔ اور پبلک میں فروخت کرنے کے قابل ہے۔

نوٹ: پبلک کی میڈیم جستر کے سدھ کرنے کا طریقہ ہرگز نہ بتلاؤ۔ آپ فائدہ میں

مکتبہ میں میڈیم جواب معلوم کریگا تو پبلک کو جوابات کی انتظار کرنی ہوگی۔ اس قدر ناظم میں آپ کوئی دوائی طاقت کی یا سرمہ یا منجن وغیرہ فروخت کر کے کافی روپیہ پیدا کر سکتے ہیں۔

میڈیم جنتر کے ذریعے خواب میں سوال کا جواب معلوم کرنا

آپ آپ پبلک کو یہ اعلان کریں کہ جنتر آجکو رات کو سونے وقت خواب میں سوال کو جواب دیگا۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔

رات کے وقت اس جنتر کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جاویں سوتے وقت دل میں کسی سوال کا خیال کر لیں۔ حتیٰ کہ نیند میں بہوش ہو جاویں آدمی رات کو آپ کو خواب میں سوال کا جواب بالکل صحیح ملیگا۔

ہدایت: جنتر کو سر یا یو بان کی دھونی دینا لازمی ہے وصل یا یو بان کو آگے سے ڈالیں۔ جب اس سے دھواں نکلتا شروع ہو جائے جنتر کو، چکر اوپر لگا دیں۔ سونے سے پہلے دھونی دینی لازمی ہے۔

پبلک کو یہ ترکیب اچھی طرح سمجھا دیں۔ پھر ہر ایک جنتر کو فروخت کر کے کافی روپیہ کما سکتے ہیں۔

جام جمشید عرف آئینہ سکندری

آپ کو چاہیے کہ ذی گول جس کا قطر دو انچ کے قریب ہو بازار سے خرید لیں اس میں مسافہ سنگ مقناطیس اصل ایک پڑو چھ لاکھ ایک چڑو۔ کاہل بقدر ضرورت۔ اول مقناطیس کا خوب پارک پتیں لیں اس کے بعد جیڑا لاکھ لیکر آگ پر گرم کریں۔

جنتر کے ذریعہ میڈیم سے بات چیت

جب آپ صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۸ میں میڈیم بات چیت نمبر ۳۲ میں کامیابی حاصل کر لیں۔ یعنی معمول بالکل آؤٹ آف سینس (بہوش) ہو جاوے اس وقت اس کی حقائق پر جنتر کو رکھ دیا بہوش کرنے سے معمول کی جیب میں ڈال دو تو حاضرین کو سوالوں کا جواب بالکل صحیح دیگا ناظرین حیران ہونگے۔

میڈیم جنتر کو فروخت کر نیکاطریقہ

لاکھوں کے مجمع میں جب آپ حاضرین کے سوالوں کا جواب بتلانا شروع کریں۔ اس وقت حاضرین کو آپ یہ اعلان کریں کہ یہ جنتر اس آدمی کو فائدہ کرتا ہے جس کو میڈیم خریدنے کی اجازت دیگا۔ اب جو جو اشتیاس خریدنے کو آمادہ ہوں ان کے متعلق میڈیم سے پوچھو کہ جنتر فلاں آدمی کو فائدہ کریگا یا نہیں۔ میڈیم جن جن لوگوں کو فائدہ ہونے کا جواب دے ان کو یہ جنتر دے دو اور جن لوگوں کی بابت منع کرے کہ فلاں آدمی کو فائدہ نہ ہوگا تو اس کو جنتر نہ دیا جاوے جس کو میڈیم منع کرے کہ فائدہ نہ ہوگا اگر اس آدمی کو سخت ضرورت ہے تو وہ جھاتی پر رکھا ہوا جنتر اگر اس آدمی کو دیا جاوے گا تو وہ جھاتی والا جنتر اس آدمی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

ادویات فروخت کر نیکاطریقہ

پبلک میں چند آدمیوں سے سوالات پرشیہ۔ پوچھ بیچئے۔ میڈیم جن جن آلات بتاویگا۔ جوابات کے لیے پبلک سے کچھ ناظم مانگ لیا جاوے کہ ۱۵ یا ۲۰ منت یا ۲۶

لیکن برتن لوہے کا نہ ہو۔ اس میں سنگ مقناطیس ملا دو۔ جب خوب آمیز ہو جائے تو کابل ملاؤ اور ذہنی کے اندر بھرو۔ ذہنی کی سطح برابر کرنے کے لیے کسی پتھر مثل آسنیہ وغیرہ سے دباؤ۔ یہ جام جمشید تیار ہو گیا۔ اس کے ذریعہ تمام واکمال حالات معلوم کر سکتے ہو۔

طریقہ اثر بھرنے کا

بوقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر بعد اذان وغیرہ اور سنت عظیم کے ایکایک جگہ میں بیٹھ کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ کر ایک گھنٹہ برابر اس کے مرکز میں دیکھتا رہے دل میں یہ خواہش رکھے کہ میری مقناطیس اس میں داخل ہو کر مادہ روشن ضمیری پیدا کر دی ہے اور جو اس کو دیکھے روشن ضمیری طاری ہو۔

ترکیب دریافت حالات

جام جمشید کے دیکھنے کی ترکیب یہ ہے ایک جگہ میں جس کو معطر کر رکھا ہو۔ یا اس جام جمشید پر سیاہ جگہ چھبیلی کا تیل لگا دیں وقت ضرورت اپنے پار پات کو معطر کر کے ایکایک استعمال میں اس جمشید کو لے کر داخل ہو جائیں اور اپنا منہ جنوب کی طرف کریں اور پشت شمال کی طرف کریں یاد رہے کہ تمام خیالات کو یسو کر کے آلہ مذکور کو کسی دیوار سے یا کسی اور ترکیب سے ایک فٹ کے فاصلہ پر اور برابر ٹھنکی لگا کر دیکھتے رہیں اور دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے دو چار روز میں یا ایک ہفتہ میں آپ کو عجیب و غریب مناظر نظر آئیں گے جس قدر آپ کی برہمنوں کا نردود ہوگا۔ اتنی ہی جلدی اور سننے سننے نظامے دکھائی دیں گے اور بعد ایک ہفتہ۔ یا۔ جب نفاذ سے دکھائی دینے لگ جائیں۔ تو جس جگہ کے حالات دیکھتے ہوں۔ اس

جگہ کا حسیان کرتے ہی وہاں کی حالت دکھائی دینے لگ جاوے گی۔

ترکیب استعمال جام جمشید

مطلع صاف ہو دوسرے کا وقت ہو کسی ایسی جگہ پر جہاں نہ زیادہ تیزی ہو نہ روشنی اور نہ ہی کسی قسم کے شور و غوغا کی آواز سنائی دیتی ہو دل کو یسو کر کے جنوب کی جانب بیٹھ جاؤ اب جام جمشید پر خوشبو دار تیل کے دو ایک قطرے گراؤ اور اپنے ہاتھ کے عکس کی بائیں پتلی کو ٹھنکی باندھ کر غور سے دیکھنا شروع کرو۔ جو کہ اس میں ایک نظر آ رہی ہے خبردار آنکھیں ہرگز نہ جھپکنا۔ ورنہ پھر کرتے دہرتے کچھ نہ بن پڑے گا جہاں ٹھنکی باندھ کر عکس کی پتلی کو غور سے دیکھنا شروع کرو۔ وہاں مضبوط یہ ارادہ بھی دل میں رکھو کہ ہمارا پھرہ ابھی ابھی غائب ہوا چاہتا ہے۔

اصل میں شمریزم روشن ضمیری کا نام ہے اور جب روشن ضمیری ہو گیا تو پھر لینے لیا جاتا ہے۔ سب عقد خود بخود حل ہو گئے تین منٹ تک یہی منظر پیش نظر رہیگا پھر اس کے بعد چہاروی قوت ارادی اس پر غالب آکر اس پر پردہ ڈال دے گی۔ اور تم اپنے آپ کو ایک ایسے فرحت افزا غفرار میں پاؤ گے جس کی عطریز ہوا دماغ کو معطر کر دے گی اور طبیعت شاداب اور جس کے عین وسط میں سنگ سربر کا ایک عالمی شان منظر ہوگا اس کے بالمقابل ایک بارہ درمی واقع ہوگی۔ بارہ درمی میں روحوں کا شہنشاہ اور اراکین کے جلوہ افگن ہوگا اس کو شہادت اب سے بھک کر سلام کرو اور جو کہنا ہو۔ کہو۔ شہنشاہ کی طرف سے ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔ گواہ تحریری ہو یا دہانی جیسا کہ تم چاہو گے۔

نوٹ:۔ قوت ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس جام جمشید سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اول اول اگر ایک دو وقت کامیابی نہ ہو تو بھی کچھ فائدہ نہیں۔ مستقل مزاج اور ارادے کے کچے آفرش کامیاب۔ جو کچھ ہی رہتے ہیں۔

نوٹ: - جام جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا شخص کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

فوائد: - (۱) دوسرے کے دل کا حال معلوم کرنا۔

(۲) چوری کئے ہوئے مال کا نکلوانا۔

(۳) مردہ و زندہ روحوں سے ملاقات کرنا۔

(۴) استخوان کے پرچے معلوم کرنا۔

(۵) حیات و ممات سے آگاہ ہونا۔

(۶) مہانتاؤں کے دیدار اور متحرک جگہوں کی زیارت کرنا۔

(۷) عالم علوی و سفلی کے عجائبات دیکھنا۔

(۸) مخفی رازوں کا انکشاف کرنا۔

(۹) گوہر مقصود کو دامن امید سے بھرنا وغیرہ وغیرہ۔ مزید اس کا عامل جو چاہے کر سکتا ہے۔

رات کو سوتے وقت گھر بیٹھے تمام دنیا جہان کی سیر کرنا

حسب معمول آپ جیسا کہ رات کو سوتے ہیں دوران ترکیب میں آپ علیحدہ کرے میں سویا کریں۔ آپ ایسے پلنگ پر سوں جس کو لوہا کیل لگا ہوا نہ ہو اب رات کو سوتے وقت اپنے خیالات کو یسو کر کے جت لیٹ جاؤ اور جب نیند غالب ہونے لگے تو اس وقت اپنے آپ کو انہی آواز سے پکارو کہ اے فلاں تو نے رات کو اتنے بج کر اتنے منٹ پر ضرور جاگنا جب یہ آواز آپ کے کانوں تک پہنچ جائے پھر آپ دل میں کوئی بات نہ گذری حتیٰ کہ نیند میں یہ سوں ہو جاؤ ایسا کرنے سے عین وقت مقررہ آپ کی آنکھ تو ضرور کھل جاوے گی مگر نیند کی غنودگی پھر طاری ہونے لگے گی ایسا اوقات صبح کو یہ بھی یاد نہ رہیگا کہ رات کو بیدار ہوئے تھے یا نہیں اس مشق کو

متواتر دو ہفتے تک جاری رکھیں تاکہ عامل کامل بن جائیں جب اس طرح مقررہ وقت پر حسب مشا بیدار ہونے لگ جاؤ تو اس کے بعد پندرہویں دن آلہ جام جمشید کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جاؤ اور بستر پر لیٹ کر خیال کرو کہ فلاں مقام یا پہاڑ پر جا کر دیکھوں کہ کیا ہو رہا ہے ہر روز سونے سے پیشتر یہی کیا کرو۔

اس مقام یا پہاڑ کا خیال کرنے کے بعد اور کوئی بات دل میں نہ گذرے دو ہفتہ متواتر ایسی قسم کا خیال دل میں رکھنے سے اور آلہ جام جمشید کو سرہانے کے نیچے رکھنے سے ضرور وہاں جاؤ گے مگر اول اول خواب کی طرح معلوم ہوگا کہ تم وہاں کی سیر کسی اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر یا ہوا میں اڑتے اڑتے کر رہے ہو اور جسم تمہارا گھر میں چار پانی پر پڑا ہے اور تم یعنی روح لطیف چاند ایسے رنگ کی ادھر ادھر اڑ رہی ہے جب یہ حالت ہو جائے تو آلہ جام جمشید ناکہ سرہانے کے نیچے رکھو اور مشاطہ قدرت کی لچکیوں و عنایتوں کی ہی بھر کر سیر کرو ان مزیداد سیروں سے تم کو ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ سارے جہاں کی خوشیاں اس کے مقابل میں بیچ کچھو گے اور سارے جہاں کا ازاد بادشاہ اپنے آپ کو تصور کرو گے شروع شروع میں کسی نزدیک کے مقام کا خیال کرنا چاہئے بعد میں آپ دور دور از مقامات کی سیر کر سکتے ہو۔

نوٹ: - (۱) چار پانی کو لوہا یا کیل ہرگز لگا ہوا نہ ہو۔

(۲) دوران ترکیب میں آپ ایک علیحدہ کرتے سویا کریں اور آپ کو ان دنوں میں لونی آوی نہ چکائے اس حالت میں اندر سے کنڈی لگا کر سونا بہتر ہوگا۔ (۳) آلہ رسل کی مشق ضرور کر لو بغیر رسل کی مشق کے آپ آلہ جام جمشید میں کامیاب نہ ہو سکیں گے اس لیے رسل قیمتی آپ کو مفت ار سال کیا گیا ہے۔ آپ پہلے بعد روز آلہ رسل کی مشق کریں بعد میں آلہ جام جمشید کا تجربہ کریں۔

<https://www.facebook.com>

کراماتی آئینہ

یاد رہے صاحبان والا شان! یہ اس عجیب الخواص حیرت انگیز تاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے جس کا اشتہار بھی شاید آپ نے کسی موقع پر دیکھا ہوگا۔ فی زمانہ کوئی شخص ایسا نہیں جو مسہیزم کے نام اور طاقت کو نہ جانتا ہو اسی کی ذاتی کشف فن کرامات عمل تسمیر - آلہ کراماتی - انگنومی مسہیزم جادو کی انگنومی وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ چند ادویہ کا مرکب اور ترکیب ہے جسکو قدیم زمانہ کے انسان وہ پردہ کر کے صد قسم کے عجیب و غریب کام کر دکھلاتے تھے جس سے عام لوگ ان کو رشی منی ادویا اند کے کہنے کے علاوہ اپنا پیٹھا ٹھیراتے تھے اور اسی راز کے باعث مرد جاہ سے وہ لوگ اپنی زندگی بسر کرتے تھے۔ سد ہا بیماریوں کے علاج جب کے عمل - عالم ارواح کی سیر آئندہ اور گزشتہ کے حالات کی خبر وغیرہ وغیرہ جن کاموں کو اس کی مدد سے درجہ تکمیل پر پہنچایا جاتا ہے۔ ان کا بیان کرنا طوالت ہے اس لیے صرف چند خواص درج ذیل ہیں۔ مہلک امراض کا علاج - بغیر دوا کے کرنا - عام لوگوں کے اچھے بچھلے حالات دریافت کرنا - دور دراز ملکوں کی خبر دینا - غائب شدہ اشیاء کا پتہ لگانا - جانوروں اور انسانوں کو اپنا مطیع کرنا - مردہ انسانوں سے باتیں کرنا اور ملاقات کرنا - کرنا وغیرہ وغیرہ بے شمار فوائد ہیں جن کو اشتہاروں میں درج کر کے عام اشتہاری اسی آئینہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ یہی آئینہ اب چند پیسوں میں خود بنا کر ہزار طرح کے کام شعبدات - حاضرات - محاسبات وغیرہ کا ملاحظہ کرنا کہتے ہیں جس کا مکمل نسخہ یہ ہے۔

سنگ مقناطیس خاص بیٹھ چمک پھر لا جو رقی ۲ ماش

چیزا لاکہ - کاجل چراغ دیسی - تیل تل - شیشہ

یک ماشہ ۳ رقی ۳ قطرہ ۲۰۱ انچ

یا آئینے کو انگنومی بلائنگ - گہری کے بال یا چمڑہ یا ہڈی

اب عدد وغیرہ کی راکہ ۳ رقی

ترکیب ساخت

اول سنگ مقناطیس لا جو رقی کو باریک کپڑہاں کر کے اور گہری کی راکہ ماسٹر کر دو۔ پھر چیزا لاکہ اور تیل کو کسی پتل تانبے کے برتن میں آگ پر گرم کر دو جب تیل گرم ہو کر ہر دو آہں میں مل جاویں تو نیچے اتار کر سفوف مقناطیس وراکہ ما کر انگنومی کی لنگ کی جگہ پر یا شیشہ پر تھوپ کر رکھ دو جب سوکھ جائے دو بازسہ باہر تھوک کر نام مصالحہ لگا لو جب سب مصالحہ شیشہ پر لگ کر سوکھ جاوے تو مصالحہ والا رخ باہر لائے کسی ککڑی کی چوٹ پر لگا لو۔ بس تیار ہے اسی وزن اور طریق سے جس قدر مناسب ہو کم و بیش آئینہ بنا کر کام میں لا سکتے ہو۔

نوٹ: - یہ مصالحہ اگر لوہے یا سن یا پسینے یا مین سے لگ جاوے تو اثر ذلیل ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال کراماتی آئینہ

برائے معمول

اس عجیب و غریب مقناطیس آئینہ میں مقناطیس کشف کوٹ کوٹ کر بھری دلی ہے معمول پر حالت روغن تسمیری طاری کرنے کے لیے کراماتی آئینہ مشعل راہ کا استعمال کیا جائے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ اسے کام میں لاؤ۔

https://www.facebook.com/groups/3604111111111111

احتیاط: - چونکہ کراماتی آئینہ میں مقناطیسی کشش بھری ہوئی ہے اس لیے سورج کے شعاع اور آگ کی حرارت سے دور ہمیشہ ٹکڑی کے بکس میں بند رکھا جاوے۔
 ہدایات متعلقہ استعمال: - ایک نہایت سنسان صاف سترے اور تاریک کمرے میں چلے جاؤ ایک موم بتی یا یسب جانب شمال روشن کر دو لکے یا لڑکی کی عمر جس بطور معمول منتخب کیا جائے ۲۰ سے لیکر ۲۰ سال تک علی الترتیب ہونی چاہئے اور معمول سے کہو کہ وہ یسب یا موم بتی کی جانب پشت کر کے اس ترکیب سے بیٹھ جاوے کہ روشنی کی شعاع کراماتی آئینہ کے نیچے منحنی ہو اٹھے درمیان میں کسی غلطی وار تیل کی ایک بوند پکنا اور لوہان وغیرہ کی دھونی دینا بہتر ہوگا اس کے علاوہ اگر بچہ یا دعا بارگاہ لزدی میں بڑھکر اس کام کی ابتدا کرنا مناسب ہے کیونکہ راگ روحوں کو کافی مناسبت ہوتی ہے۔ بعد ازاں معمول سے کہا جاوے کہ وہ کراماتی آئینہ کے اس حصے کو دیکھنا شروع کرے جہاں خوشبودار تیل پکپکایا گیا ہے جلد آنکھ کھولے تمام قسم کے خیالات کو طرح دل سے محو حیرت کر کے وہ دیکھتا رہے اول چھوٹے چھوٹے دائرے چکر کھینچے ہونے اس میں ظاہر ہوں گے جو بتدریج بڑے ہوتے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب و غریب نظارے نیز دیکھے انسانوں کی شکلیں نمودار ہوں گی معمول نہایت اطمینان خاطر سے ان کو دیکھتا جائے ان سے خائف یا ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں جب تم اس طرح سے اپنے معمول کو سمجھیں (ایما) رہے ہو اور مطابق تحریر مندرجہ بالا وہ سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو شروع شروع میں اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق شری کرچن حضرت محمد صاحب یا گورو نانک صاحب کی روح کو یاد کریں یا اپنے کسی قریبی رشتہ دار کی روح کا خیال کرے جو اس جہان سے گزرا چکا ہو۔ تھوڑی دیر محسوس خواہش وہی روح نمودار ہوگی نہایت سلیقہ روحانی طریقہ پر اس کی تعظیم کر کے جو سوالات کرنے ہو سکے جاویں۔ نہایت خوشی سے

اور خندہ پیشانی وہ جہاد سے ہر ایک سوال کا جواب دے گی۔ اس کے علاوہ جن جن مقامات کو دیکھنے کی خواہش تم کرو گے وہ سب بائیسکوپ کی تصویروں کی طرح تمہارے سامنے گذر جاویں گے ان عجیب و غریب مقامات و نظائر سے معمول کو ایسی روش حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بعض معمولوں پر وہ کسی گہنی دن مشق کرنے سے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوتے مگر کئی معمول ۱۱ چار روز میں کسی متحرک روح کی حضوری میں پہنچ جاتے ہیں اطمینان قلب اور ۱۱ استغفار کیساتھ اپنے کام کو جاری رکھنا چاہئے جلد بازی یا تلون مزاج میں دخل دیا جاوے ورنہ سب محنت بیکار ہوگی بسا اوقات روحوں ذہانی بات چیت کرنے کی بجائے سنہری حرفوں میں ہر ایک سوال کا جواب لکھ دیتی ہیں جب معمول کو کراماتی آئینہ کچھ کچھ دھندلا دکھائی دینے لگے تو مشک کا فور یا لوہان وغیرہ کی دھونی دینے سے ہر صاف صاف دکھائی دینے لگ جاتا ہے ابتدائی مدارج میں اپنے معمول نصف گھنٹہ سے زائد عرصہ تک کے لیے مت بٹھاؤ اور ہر روز شام ۷ سے ۸ بجے کے درمیان عمل لیا کرو۔ شروع شروع میں بعض سوالات کے جواب نامکمل اور ادھورے ہوں گے لیکن جو مشق بڑھتی معمول ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک دینے لگیگا۔ جب مشق ختم لائی ہو تو کوئی راگ گانا یا دعا پڑھنا چاہئے یقینی طور پر کامیاب ہونے کے لیے عامل و معمول ہر دو کو لازم ہے کہ ہمیشہ پاک صاف رہیں اپنے خدا سے پیار کریں کبھی خیال میں بھی کوئی گناہ ان سے سرزد نہ ہو اپنے قول یا فعل سے کسی کی دلا آزاری نہ کریں اگر متواتر ۲۰ سے ۲۵ دن تک کسی معمول پر بالکل کامیابی نہ ہو تو اس کو چھوڑ کر کسی نئے معمول پر تجربہ کرو کراماتی آئینہ کی مدد سے تیار معمول اپنے مرحوم والدین اور رشتہ داروں کی روحوں سے ملاقات کر سکتا ہے اور کام لوگ میں ان کے روحی حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ ترقی رزق و دولت کی تدابیر اور اوقات ارضی و سماوی

ہی رہیگا۔

کا وضعیہ ممکنات سے اپنی قابلیت اور معمول کی طاقت کو ظاہری نمائش کر کے منی میں
ست ملاؤ۔ عوام پر ایسی باتوں کا اظہار کرنے سے لوگ جہاد مذاق اڑائیں گے۔ ایک
دل ایک جان ایک ارادہ کیساتھ بڑے جاذبہ جہاد سے راستے میں لاکھ روکاوٹیں آئیں مگر
جوصلہ نہ ہارو۔ آخر ایک دن آفتاب صداقت سے جہاد خانہ کار یک جہنگ اٹھیک یا درگم

کراماتی آئینہ میں عامل کا مرے ہوئے رشتہ دار
سے ملاقات و بات چیت کرنا

کراماتی آئینہ کی ترکیب استعمال نمبر ۳

جس کے ذریعہ ہر عمر کا شخص عالم کے محبتات اور روحانی مشاہدات اور مردہ
وں سے ملاقات اور پوشیدہ حالات و حل مشکلات و دور دراز کی خبریں۔ مفتوح
دن کا احوال دیکھنا۔ گمشدہ کا پتہ۔ عالم ارواح کی سیر۔ مہاتماؤں۔ پیروں فقیروں
بائے متبرک کے درشن و دیدار کرنا نیز ہر شخص کے زائد ماضی۔ حال و مستقبل
مالات معلوم کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا۔

کراماتی آئینہ

(بیسویں صدی کی عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد)

علم راز کے مستند کتب خانوں کے مطالعہ سے یہ بات بخوبی ثابت ہو رہی ہے کہ
انقرہ میں ہندوستان کی سرزمین میں روحانی طاقت کے بڑے بڑے زبردست عامل
ہیں۔ خصوصاً اہل ہندو کے رشی منی اور جو گیشہ جنہوں نے روحانی کمالات سے
انہان کو سحر کر لیا تھا بعض رشیوں میں اور جو گیشوں کے حالات پر نگاہ ڈالنے

کوئی کوئی بغیر مشتق نہیں ہوا
سو بار جب حقیق کتابت گئیں ہوا

نوٹ :۔ کراماتی آئینہ کے تجربہ میں آپ کو ۹۹ فیصدی حالتوں میں کامیابی ہوگی لیکن
شرط یہ ہے کہ تجربہ کرنے سے پہلے کر مثل پر دو ایک دن ضرور مشق کر لینی کا

ترکیب استعمال نمبر ۲ خوش بیوسے

(جس کو بڑا آدمی بھی دیکھ سکتا ہے)

وقت ضرورت فصل یعنی اشان کر کے مصفا کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر
کوئی (بچہ بوجھا۔ عورت۔ مرد۔ نابالغ ہو تو بہتر درنہ بالغ) اس طلسمی آئینہ کو ذرا سا
بھٹا تیل چیز کر اور خوب ٹٹکی باندھ کر یعنی نظر بجا کر دیکھیگا اس کو بعد گزرنے پاچا
دس منٹ کے اس سیاہ جگہ میں ایک سفید دروازہ نظر آکر مکمل جائیگا۔ پھر اس میں
سے ہزار ہا محبتات نظر آئیں گے بلکہ اس وقت جو خیال یا سوال جواب عامل کے دل
میں آویں گے ان کا جواب ملتا جائیگا۔ اگر دوسرا شخص بھی اس عامل سے کچھ دریافت
کرے تو اس کے سوال کا جواب بھی اس آئینہ میں دیکھ کر بتلایا جاسکتا ہے تاکہ
اس شیشہ کو نظر سے الگ نہ کر لیا کرے یعنی ٹٹکی باندھ سے وقت آنکھ جھپکی نہ جلاوے
آنکھ جھپکے سے عمل زائل ہو جاتا ہے جب تک ایک نظر سے دیکھا جاوے عمل بدستور

سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ درحقیقت نامکن کاموں کو انجام دیتے تھے جس طرف کہ اٹھا کر دیکھتے تھے اس کو زیر و زبر کر دیتے تھے۔ یہی ماردن اور اپاہوں کو آنکھ سے دیکھ کر اور ہاتھ سے چمک کر شفا بخشے تھے انسان اور حیوان ان کی رہائش کرتے تھے۔ شاہان وقت ان کی قدر و منزلت کرتے اور وہ اپنی روحانی طاقت سے لوگوں پر من مانی حکومت کرتے تھے۔ اہل یونان بھی اس سے بے بہرہ نہ تھے جس قدر نامور حکماء، مثل بقراط سقراط - لقمان - افلاطون - حرس وغیرہ گزرے ہیں۔ ان کو بھی روحانی طاقت میں بدرجہ کمال ملکہ حاصل تھا بلکہ وہ علم ظلمات کے بھی بڑے زبردست عامل تھے۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں شاہان وقت کے لیے ایسے ایسے ظلمات نادرہ لہجہ کے جن کی بدولت آج تک ان کا نام لوگوں کے درد زبان چلا آتا ہے۔ آئینہ سکندری جام جہاں نما اور ظلمات نمرودی وغیرہ کے حالات پڑھ کر لوگ حیرت سے انگشت بدندان ہوتے تھے اور تعجب کرتے تھے اور بعض بے علم خیال لوگ ان پر شک و شبہ کر کے ان کو کھنجر میں اڑاتے تھے مگر زمانہ حال میں اہل یورپ کی لہجہوں کو دیکھ کر شک و شبہ نہیں لوگوں کو اس بات کا قائل ہونا پڑتا ہے۔ کہ حکمائے قدیم کی لہجہاں جن کا اس وقت نام و نشان نظر نہیں آتا۔ خالی از حکمت نہ تھیں اس لیے لوگوں میں اشرق بڑھا چلا جاتا ہے اور وہ حکمائے قدیم کے ان عجائبات اور ظلمات کو از سر نو زما کرنا چاہتے ہیں اور ان کی اصلیت اور ماہیت معلوم کرنے کے شائق پائے جاتے ہیں۔ مگر واہ رے زمانہ کی نیرنگیاں بعض کند ذہن جو علم التزیب سے ناواقف اور علم الرموز سے بے بہرہ ہیں۔ اب تک بحث چینی کرتے نظر آتے ہیں۔ جہاں کسی صاحب ہمت نے محنت اور جانفشانی سے کسی چیز کو پیدا کیا۔ بحث حضرات بحث چینی محفل کی بڑیں بائیں لگ گئے۔ جس کا سبب یہ ہے کہ وہ علم التزیب سے مطلق واقف نہیں رکھتے علم التزیب کے جاننے والے اور علم الراز کے کتب کو گہری نظر سے پڑھنے والے بخوبی جانتے ہیں کہ تمام عالم کی نشو و نما ترکیبی ہے۔ اگر ترکیب نہ ہوتی تو قدر

تمام کھیل بگڑ جاتا اور خدا کی خدائی کے لوگ ہرگز قائل نہ ہوتے۔ مگر صانع صناعت نے جو چیز بنائی ہے خالی از ترکیب نہیں۔ دنیا کے نشیب و فراز پر موزون کیئے۔ نظام کے بے شمار اقدار کو دیکھئے کہ کس کار گیری اور حکمت سے اس نیلگوں ستف پر بنے ہوئے مانند قتادیں روشن ہیں گردش افلاک کی تاثیر کس طرح زمین پر پڑتی ہے اس کی تحقیقات میں محققوں نے ہزاروں رسالے اور کتابیں لکھ ڈالیں حکماء نے اپنی مانی اور جولانی طبع سے سدہا عجیب و غریب طلسم بنائے۔ پھر بھی آخر کار وہ ہر عالم ہمہ جاری پر تو گن ہست ذات کبریا

مقول پر ان کو عمل کرنا پڑا۔ اس قادر مطلق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کا ثابت کیا کہ ایسی ترکیب سے برقرار ہو رکھا ہوا ہے کہ جس کو دیکھ کر ہمیں قانونِ کائنات کا قائل ہونا پڑتا ہے کیونکہ تمام موجودات عالم کی چیزیں محض ترکیب سے پیدا ہوتی ہیں اور پھر اسی ترکیب سے نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔ یہ دنیا ترکیبی ہے۔ اور اسی ترکیب کا نام قانونِ قدرت ہے جس کے جاننے کے لیے تحقیقات کی از حد ضرورت ہے۔ ماہرین علم راز جو علمِ ترکیب سے واقف ہیں۔ وہ ہر چیز کی ماہیت و خاصیت کا علم رکھتے ہیں۔ اور پھر ان کی ترکیب اور مرکب سے ایک نئی تاثیر پیدا کر دیتے ہیں۔ اور۔۔۔ گندو حک۔ کو نہ کہ مفرد تاثیروں سے جو لوگ واقف ہیں وہ ان کے مرکبات سے وہ طاقت ان میں پیدا کر دیتے ہیں۔ جو پہاڑوں کو اڑا کر سمندر کر دیتی ہیں۔ اس طرح ترکیب میں ایسی طاقتیں موجود ہیں۔ جو عجائباتِ عالم کا مشاہدہ کرا سکتی ہیں۔ جو اپنے والوں کو بادیِ اسطر میں جنوں اور مجنوں کی کھیل معلوم ہوتی ہے مگر دراصل وہ ایک ترکیب سے مرتب ہوتی ہیں۔

شش اور جانفشانی اور تجربات میں وقت اور روپیہ ضائع کر کے تیار کیا گیا ہے اس

الحال اور باوقار رہے گا۔ اور تمام دنیاوی عقدات لائیکل کو حل کرے گا۔

مگر خیال رہے کہ یہ کام جلد بازوں کے نہیں اس میں صبر و استقلال ضروری ہے بدی کا کام شیطانی ہوتا ہے۔ جو اپنا دل فریب نظارہ دکھلا کر گم ہو جاتا ہے اور انسان خود انوار ہو کر اپنی زندگی تضحیح کر لیتا ہے۔

یہ روحانی اعمال ہیں جو بعد از مرگ بھی روح کو شافی اور تسلی دیتے ہیں اس لیے لرماتی آئینہ جو بے ترادوں کو براہ راست کرنے اور قدرت لیزوی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا۔ آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں امید ہے کہ آپ اپنے ولی مطلب اور حصول دعا میں کامیابی اٹھا کر ہماری محنت کی داد دیں گے۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کو اس پر عمل کرنے سے اور بھی بہت کچھ عجیب باتیں شاید معلوم ہوں۔ یہ ہم کو ابھی معلوم نہیں ہوئیں اس لیے آخری التماس آپ سے یہ ہے کہ جو باتیں اس میں حق نظر آئیں ان کی نسبت مہربانی کر کے ہمیں مطلع کریں جس کے لیے ہم آپ کی مہربانی کے مشکور اور شکر گزار ہوں گے۔ اور آپ کے اور آپ کے تجربہ کو بار دیگر اس میں بجاپا دیں گے۔

کراماتی آئینہ پر عمل کرنے کی شرائط

تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ حاجت مندوں کو حصول دعا کے لیے ایسے المرناک طریقہ بتلا دیتے ہیں۔ جو موجب نقصان جان و مال ہوتے ہیں اور ظاہر ہے بارہ جنگوں اور بیابانوں اور مسانوں میں حلق پھاڑ پھاڑ کر منتروں کو پڑھتا اور اپنی جان خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔ مگر آخر کار حصول دعا میں ناکامیاب ہو کر پشیمانی اٹھاتا ہے۔ اس لیے آپس میں ایسے لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے۔ کہ آؤ۔ اس کراماتی آئینہ پر عمل کر کے دیکھ لو۔ کوئی ایسی گرانیدار چیز ہم نہیں بتاتے جو تم سے نہ ہو سکے۔

میں نہ تو کوئی جن ہے اور نہ کوئی بھوت اس کے اندر بٹھلایا گیا ہے۔ جو آپ پریشیدہ حالات سے آگاہ کرے گا۔ ہاں ترکیبی جنت اور بھوت اس کے پہلو پر کھڑے دیتے گئے ہیں۔ جو جملہ حالات کی راہنمائی کرنے پر ہر وقت کمر بستہ ہیں۔ اگر آپ پابندی شرائط عمل کریں گے۔ تو

کراماتی آئینہ

آپ کو جملہ حالات ارض و سما کی ماہیت و کیفیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا۔ اس کے عامل پر مثنی باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور وہ اپنی اس روحانی طاقت سے (جو اس کراماتی آئینہ پر عمل کرنے سے اس میں پیدا ہو جائے گی) تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے۔ دو دروازے کی خبریں منگ سکتا ہے۔ مفقود القبروں کا احوال دیکھ سکتا ہے۔ گم شدوں کا پتہ و نشان بتا سکتا ہے اپنے یا کسی شخص کے زمانہ باقی و حال مستقبل کے حالات اور ترقی و تنزل کے اوقات کی خبر دے سکتا ہے کسی کام کے ہونے کی نسبت احکام لگا سکتا ہے اور آفات ارضی و سماوی اور مخلوقات کے رنج و راحت اور تعلیم تبدیل زمانہ کے حالات سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے۔ مہاتماؤں پیروں فقیروں اور جائے متبرک کے درشن و دیدار کر سکتا ہے عالم ارواح علوی کی سیر اور ان سے رابطہ و اتحاد قائم کر کے ناممکن باتوں کو ممکن کر کے دکھلا سکتا ہے۔ غرضیکہ کراماتی آئینہ یوگ فلاسفی کی نادر ترکیبوں کا ایک کرشمہ ہے جس کے دیکھنے سے مرطب شفا پاتے ہیں۔ نایاب رو صیں کو سوس بھاگتی ہیں۔ شیطان لاجول پڑھتا ہے۔ سادہ بھوت و پست اور نظر بد کا دفعہ ہوتا ہے بلکہ اس کراماتی آئینہ کا عامل جب بعض مشکل مرحلوں کو حل کر کے اپنے گھر مقصود سے واپس امید بھر لیتا ہے۔ مطلوب طالب اور دشمنوں پر غالب آتا ہے حاسدوں کو مطلوب اور بدخواہوں کے منہ پر خاموشی لگا دیتا ہے۔ بچ تو یہ ہے کہ اس آئینہ کا عامل دنیا میں خوش گذران۔ مر

اجدائے عمل میں دو چار روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ آنکھوں کی طاقت بڑھتی شروع ہو جائے گی۔ پس اس طرح چالیس روز تک شائقینوں کو آنکھ پر عمل کرنا چاہئے۔ اور وقت مینہ پورا ہونے پر آنکھ کو صاف کر کے باحفاظت رکھ دیا کریں۔ اگر عمل بوقت شب کرنا ہو تو جائے عمل میں خوشبودار تیل کا چراغ روشن کر کے اس کو ایسی ترکیب سے ایک طرف رکھ دینا چاہئے۔ کہ آنکھ پر روشنی چراغ کی اس قدر ہو کہ جس سے چہرہ پر بخوبی نظر آ سکے۔ اور چراغ کی جلتی ہوئی لائٹ آنکھ کے اندر نظر نہ آئے۔

اجدائے عمل تو آنکھ میں چہرہ نظر آئیگا۔ مگر رفتہ رفتہ جب عامل کی نظر اس پر جمی رہے گی تو چہرہ دیکھتے دیکھتے نظر سے گم ہو جایا کرے گا۔ اور آنکھ میں تمام گرد و غبار اور تاریکی مہیا جائیگی اور اس اندھیرے میں جھنگلیاں اور بعض وقت پہاڑ اور مختلف مکانات اور درختوں کے جھگٹ دکھائی دیں گے جب عامل کچھ در خوب غور اور توجہ سے ان کو دیکھتا تو فوراً ایک نورانی روشنی سے وہ تمام جگہ منور نظر آنے لگے گی۔ جب عامل اس درجہ میں پہنچ جائیگا تو پھر دو چار روز اس منور روشنی میں بیٹھوں اور سفید رنگ کی شمعیں اور مختلف اشکال دکھائی دیں گی اور رفتہ رفتہ یہ تمام شکلیں گم ہو جائیگی اور نورانی روشنی کا نور سب جگہ محیط نظر میں قائم ہو جائیگا جب عامل اس نور بیٹے روشنی کو خوب غور اور یسوی قلب سے دیکھتا تو ایک خوشنما باغ دکھائی دیگا جب عامل اس بہت نشان باغ میں داخل ہوگا تو اس کے سامنے سے ایک حوض دکھائی دیگا جس کے چاروں کونوں پر چار سہیب شکلیں ہاتھوں میں تلواریں لیے ہوئے کمر بستہ کھڑی ہوتی دکھائی دیں گی۔

تصور عامل پر چار سہیب شکلوں کے حملہ آور ہونے کی

دیکھتے نظر

https://www.facebook.com/

یا تم کو اس سے کسی قسم کا خطرہ ہو۔ بلکہ اپنے مکان پر بارام بے تکلف بیٹھ کر عمل کر دو اور دیکھو کہ پریشر کی کربا در دشمنی سے پر وہ غیب سے حصول دعا کے لیے کیا کیا وسائل پیدا ہوتے ہیں بشرطیکہ تم مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرو۔

اول صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا لازمی ہے دوم۔ بنیائے اور زنا کاری اور صحبت بد سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

سوم۔ غذا لطیف اور شریف کھاؤ تاکہ جہاری جسمانی صحت درست رہے روزانہ عمل دو گھنٹہ ورنہ کم از کم ایک گھنٹہ کرو۔

چہارم۔ عمل کے لیے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو جہاں شر و فعل کی آواز جہاں سے کان میں نہ آوے۔

پنجم۔ ایک وقت معین کرو۔ خواہ دن کا ہو یا رات کا۔ بلاناغہ چالیس روز تک مقررہ نام پر عمل شروع کرو۔ رات کا وقت سب سے اچھا اور سفید ہوگا۔

کراماتی آئینہ پر عمل کرنے کی ترکیب

چالیس روز تک بلاناغہ اس عمل کو کرنا چاہئے ایک جگہ عمل کے لیے معین کر کے اس کو خوب مصطفیٰ اور پاکیزہ رکھیں۔ اور بوقت عمل لوہان و صندل کا بخور ملا کر عامل کو چاہئے کہ اس آئینہ کو جنوب روئے دیوار پر لٹکا دیں اور خود اس کے مقابل چار زانو ہو کر بیٹھ جائیں۔ اور تفکرات کو دل سے دور کر کے یسوی قلب اور خوب توجہ سے اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھیں اور پشمانی کے وسط میں عین درمیان میں نگاہ رکھیں اور بیٹھنے خوب ٹھنکی باندھ کر بلا گرائے ٹیکوں کے دیکھیں اور دم روں کے ساتھ ام (سوینگ) کا جاپ بیٹے در کریں۔ (اہل اسلام مذہبی لحاظ سے اللہ ہوگا بدو کریں) اور آنکھوں میں تھکاوٹ معلوم ہو یا پانی گرے تو فوراً رومال سے ان کو صاف کر لیں

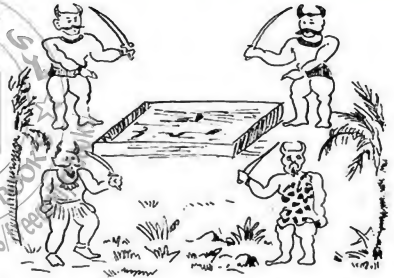
وقت وہ روحانی شکل نمودار ہو اس سے اس مطلب کے لیے التجا کریں اور خوب غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور میں آتی ہیں۔

آئینہ کرامات اور حل مشکلات

اس کراماتی آئینہ میں جہاں عالم ارواح کی سیر اور مردہ روحوں سے ملاقات اور قدرت لیزدی کے لیے عجائبات کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ وہاں حل مشکلات دنیاوی کے لیے آئینہ روحانی کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس کا شامل کسی خاص مطلب کے لیے ولی توجہ سے چالیس روز تک بلاناغہ اس پر عمل کرے۔

کھائے قدیم نے تمام خواہشوں کو دو حصوں پر منقسم کر دیا ہے یعنی اتصال اور انفصال۔ اتصال سے مراد ہے حصول درد مال و ملک و مکان اور قابض ہونے کسی چیز اور کسی شخص کو اپنا مطیع و تابعدار بنانا یا کسی شخص پر فتح و نصرت حاصل کرنا۔

اور انفصال وہ ہے کہ کسی چیز کو خارج کرنا۔ مثلاً کسی دشمن کی جہاں کی قوت کو توڑ دینا۔ دہ مجسوں کے درمیان عداوت و تفرقہ پیدا کر کے اس آئینہ کو بطرف اول خوب غور اور مدعا کا پورا پورا تصور اپنے دل میں پیدا کر کے اس آئینہ کو بطرف اول خوب غور اور یکسوئی قلب سے دیکھے جب اس کو اپنا چہرہ نظر آئے تو اپنے دل میں اس مطلب و مدعا کا حصار کرے اور اس چیز کا عکس اپنے دل قلب میں پیدا کرے اور پھر اس عکس کو باطن سے نکال کر اس آئینہ میں کھینچے پس عامل کا اپنا چہرہ آئینہ میں سے گم ہو جائیگا اور ایک نورانی روشنی جگہ لگاتی ہوئی اس خواہش کا عکس ہو بہو نظر آنے لگیگا۔ مگر اس آئینہ میں کئی مہم مختلف صورتیں نظر آئیں گی اور حصول مدعا کا عکس کبھی نظر آئے گا اور کبھی غائب ہو جائے گا۔ مگر وہ چار روز کے عمل سے سوائے خواہش دلی کے اور کوئی چیز نظر نہ آئے گی۔ پس اگر عامل کا مطلب اتصال سے ہے۔ تو اس فرضی عکس



پس جب عامل اس درجہ میں پہنچے گا۔ تو عامل کو دیکھتے ہی یہ چاروں عجیب طلسمی شکلیں نہایت غصہ ناک ہو کر عامل پر حملہ آور ہوں گی عامل قدرت لیزدی کے اس دلچسپ نظارہ کو خوب غور اور توجہ سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے اور اپنے دائمی درد عمل کو بڑھتا ہوا ان کی طرف پھونک مارے اس وقت وہ چاروں طلسمی شکلیں گم ہو جائیں گی اور اس حوض میں سے ایک کنول کا پھول تیرتا ہوا دکھائی دینگے جس میں سے ایک پیر مرد پاکیزہ لباس سفید ریش نور سے منور نمودار ہوگا۔ اور عامل کی طرف بٹھکر دیکھ کر بکلام ہوگا۔ اور عامل کا ہاتھ پکڑ کر اس جنت نشان باغ کے تختے میں لے جائیگا۔ جہاں موجودات عالم کا نظارہ ہو بہو عامل کو نظر آئے گا۔ جس کا ذکر کرنا احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ پس جو شخص روحانی عجائبات اور قدرت کے مشاہدات کے ہی شائق ہوں۔ وہ ہمیشہ اس طریقہ سے موجودات عالم کی سیر کریں اور جو شخص کسی خاص مدعا و مطلب کے خواہشمند ہوں۔ ان کو چاہئے کہ جس

کو اپنی طرف کھینچنے یعنی کشش کرے اور جو مطلب و مدعا ہو۔ اس پر ظاہر کرنے۔ اگر مطلب انفصال سے ہے تو اس عکس پر غضب ناک ہو کر اس کو ایسی ایسی حرکات سے خوفزدہ کرے۔ کہ جس سے وہ مغلوب ہوتا ہوا دکھلائی دے۔ اس کو آوارہ کرنے کے لیے اس کو قبور سے جنگل اور بیابان میں لے جاوے۔ اس طرح چالیس روز تک برابر اس پر عمل کرے تو بغض پر مامتا اپنے دلی مقصد میں کامیاب ہوگا۔ عمل حب کے متلاشیوں اور بغض کے شائقین کو لیے وہ بے نظیر طریقہ ہے جو ان کی دلی مرادوں کو بر لاتا ہے۔ جس کا مفصل حال ہم نے کتاب کلا جادو عرف و ش کرن گر تھ میں لکھ دیا ہے ہاں شائقین لوگ ایسے اعمال کی نسبت مزید حالات فرمائی دریافت کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس چیز صادق جلیگہ ہوں۔ کاذب اور مطلب پرست لوگ ایسے روحانی اعمال کے کبھی بھی حق دار نہیں ہو سکتے۔

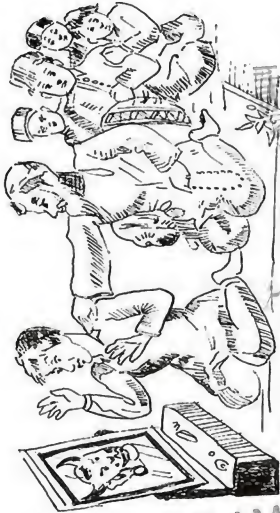
آئینہ کرامات دافع بلیات

یہ آئینہ بعض ایسی جسمانی امراض اور آفتوں سے ہر مرد و عورت کو شفا بخشا ہے جو کسی خاص سبب سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً کوئی مرد یا عورت رات کو خواب میں ڈرتا ہو۔ یا یاز بڑاتا اور باتیں کرتا ہو یا جسے نیند نہ آتی ہو یا کسی سے دہشت و خوف کھا کر دن بدن لاغر و ناتواں ہو رہا ہو یا وہ عورتیں جن پر کسی آسیب کا سایہ ہو یا جس پر کوئی سحر و جادو کیا گیا ہو اور کوئی دوائی ان پر کارگر نہ ہوتی ہو اور ایسے امراض کے پیدایشی اسباب۔ مثلاً اسقاط حمل یا سرس اخرا سے اولاد کے متابع ہونے کے سبب معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر ان کا دفعہ بھی ہو سکتا ہے۔ مرض بخاروں روزانہ یا کوئی اور جوڑوں کی درویں اور مرگی وغیرہ امراض سے شفا بخشاتا ہے۔ ممکن ہے کہ اگر کمالی آئینہ تجربہ کرنے سے ان کے علاوہ دیگر مرضوں کو بھی دفعہ کرتا ہو جن کا ابھی تک

بہت نہیں ہوا۔ شائقین لوگ خود تجربہ سے دیکھیں گے۔ میری رائے میں یہ آئینہ ہائے ان لوگوں کے لیے مفید نہ ہو جن کے سر پر شیطان سوار ہو کر ان کی حرکات باطن کر دیتا ہے۔ اور وہ گلی گلوچ نکالتے ہیں اور کسی کو نزدیک نہیں آنے دیتے۔ انکے ایسی حالت کے آسیب زدہ مریض آئینہ کے عمل پر راضی نہیں ہوتے۔ صما کا عمل ہے کہ جب کوئی روح عالم علویات میں کسی جرم کی مرتبہ ہوتی ہے تو وہ اس سے گمراہی جاتی ہے۔ اور وہ عالم سفلی میں پھینک دی جاتی ہے اور پھر وہ کرہ ہر روز وہ بارش کرتی ہوئی بغض وقت کسی خاص سبب سے کسی کسی کے سر پر ہوتا ہو جاتی ہے اور ان کو وہ اپنا ہم جنس کہو یا نہ کہو بنا لیتی ہے اور پھر وہ انسان انہوں سے ہمیز کرتا اور گلی گلوچ نکالتا۔ اور کسی کو اپنے نزدیک نہیں آنے دیتا اور وہ آئینہ کو کیونکر دیکھ سکتا ہے۔ ہاں اگر عامل عمل روحانیات کا عامل ہو تو اس کو نزدیک کوئی بڑی بات نہیں۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہی اسکی تمام حرکات کو دیکھ کر سکتا ہے۔ بلکہ اپنی روحانی طاقت سے اس روح کو اپنے اصلی مقام پر بھیج دیتا ہے۔ مگر ہمیں اس بحث سے سروکار نہیں۔ ہم شائقین کو ترکیب عمل بتلا دیتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کر دیتے ہیں کہ ایک ہی مرض کے دو مریضوں پر عمل کرنے سے بعض اوقات نتیجہ میں اختلاف بھی پیدا ہو جاتا ہے مثلاً ایک بخار کا مریض آئینہ کو دیکھ کر اسی ہیبت ناک شکل کا نظر آنا بتلاتا ہے۔ تو دوسرا اس کے برخلاف کوئی اور ہی بات بیان کرتا ہے جس سے عامل کو متعجب نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ ان دونوں کے اختلاف سے کوئی اور نتیجہ اخذ کرنا چاہئے۔

مریضوں کو آئینہ پر ہٹھلانے کا طریقہ

جب کسی جسمانی مریض میں بخار و فہرہ کے مریض کو آئینہ کے رو برو ہٹھلایا



علاج
مرض
کے
سبب
علاج
کرنا
پا
ئے

جائے تو عمل کے لیے ایسی جگہ ہو جہاں کسی کے شور و غل کی آواز نہ آئے اور اس جگہ کو خوب مصطفیٰ پاکیزہ کر کے اس جگہ بکور لوہان کا کرنا چاہئے۔ اور مریض کو مصطفیٰ کپڑے پہنا کر چار دانو بٹھا دینا چاہئے اور اس آئینہ کو سہ پایا سیر پر (جو اس قدر اونچی ہو کہ جس پر آئینہ دیکھنے سے مریض کو اپنا چہرہ گردن تک نظر آئے) کسی قدر غم دیکر رکھیں۔ اور مریض کی پشت شمالی کیطرف اور منہ جنوب کی طرف ہو اور عامل مریض کو ہدایت کر دے کہ تم اپنا چہرہ اس آئینہ میں خوب غور اور توجہ سے دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ اس بیماری کی اصلیت مجھ پر ظاہر ہو کر مجھ کو اس سے آرام ملے عامل مریض کی پشت کے پیچھے بیٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں۔ جب مریض آئینہ پر نظر جمائیگا تو اول اس کو اپنا چہرہ نظر آئیگا اور پھر رفتہ رفتہ تھوڑی سی دیر کے بعد مریض کو روشن شعاعیں مختلف رنگ کی نظر آکر ایک مہیب شکل نظر آئے گی عامل مریض کو پیشتر ہی ہدایت کر دے کہ جس وقت کوئی بد صورت ہیئت ناک شکل نظر آئے اس کو دیکھ کر خوف نہ کھا جائے کیونکہ بعض دفعہ مریض اس شکل کو دیکھ کر کانپتے ہیں رونے اور چلانے لگ جاتے ہیں اور بعض بے ہوش ہو کر گر جاتے ہیں پس جب کوئی مرض ایسی حالت میں ہو جائے تو عمل کو بند کر دینا چاہئے اور تھوڑے سے پانی پر اسونگ کے دانچی ورد و کادم کر کے مریض کو پلا دینا چاہئے اور دوسرے روز پھر اس طرح مریض کو عمل پر بٹھانا چاہئے۔ آخر کار مریض کو سوائے روشنی کے اور کوئی شکل نظر نہ آئے گی اور وہ مرض اس کے جسم سے دفع ہوگی

ایک مریض کا دلچسپ نظارہ

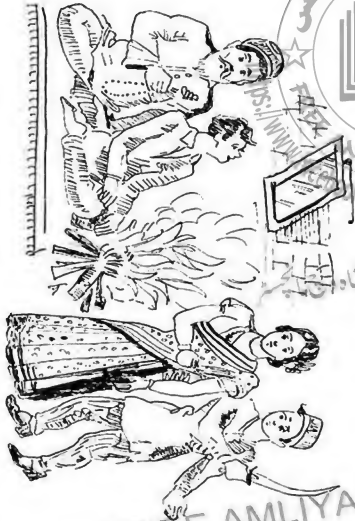
ایک مریض جس کے بازوؤں میں مدت سے درد تھا اور گھٹنیں وغیرہ کا علاج کر کے یابوس نامیہ ہو گیا تھا۔ اور اس کو گمان تھا۔ کہ کسی نے کوئی حیران دہ کر دیا ہے جس کے لیے وہ اس آئینے پر حسب ہدایت مذکورہ بٹھلایا گیا۔ اول روز تو اس کے کچے بیان نہ کیا۔ دوسرے روز بیان کیا کہ مجھ کو ایک عورت اس پتا کے پاس حبیب شکل بال بکھرے ہوئے کدڑی نظر آتی ہے۔ مریض اس کو دیکھ کر بے ہوش ہو گیا۔ تب عمل بند کر کے اس کو دوسرے روز پھر عمل پر بٹھلایا تو بیان کیا کہ مجھ کو وہی شکل دکھائی دیتی ہے۔ مگر اس کے پشت کے پیچھے ایک شخص تنوار لے کر کھڑا ہے اور اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں اور اس نے تنوار سے اس عورت کا سر کاٹ دیا ہے اور خود اس پتا میں کود کر بل گیا ہے۔

مریض جو نظارہ بتلایا اس کا نقش حسب ذیل تھا۔

تصویر آئینہ زدہ مریض کے پتا کے پاس ایک حبیب شکل عورت کو دیکھنے اور ایک شخص کے ہاتھ میں تنوار کو دیکھنے کی۔

پس اس طرح پانچ روز تک بلانا نہ مریض کو آئینے پر بٹھلایا گیا۔ اور پانچویں روز بیان کیا۔ کہ ایک سفید ریش آدمی سامنے کھڑا ہے اور اشارہ کرتا ہے کہ جا اب تم کو اس مرض سے شفا ہو جائے گی اس کے بعد مریض رفتہ رفتہ تندرست ہو گیا۔

اس طرح ایک ہفتہ کے مریض کے بروقت عمل مختلف اشکال کا نظر آتا بیان کیا مگر ایک سہ روزہ ہفتہ کے مریض نے اول ہی روز آئینے پر عمل ہونے سے بیان کیا کہ ایک تین منہ والی بیبت ناک شکل دکھائی دیتی ہے اور میرے جسم کو اپنے کے لیے میری طرف ہاتھ بڑھاتی ہے تب مریض سے کہا کہ دیکھو ابھی تمہاری در کے بعد ایک



اگر ہاتھ میں گرز لپیٹا ہوئے اس کو بھگانے کے لیے آتی ہے تب مریض نے کہا کہ اس ایک شخص ہاتھ میں گرز لیے ہوئے موجود ہو گیا۔ جس کو دیکھ کر یہ شکل بھاگ گیا ہے اور اب سب ان بالکل صاف ہے تب عمل کو بند کیا اور اس کا ہمارا دفعہ ہو گیا مریض نے حسب ذیل نقش اپنے نظارہ کا بیان کیا۔

تصویر آسیب زدہ مریض کے تین منہ والی ہیبت ناک شکل کے دکھائی دینے اور اس شخص کا ہاتھ میں گرز لے کر آنے کی۔

آسیب زدہ مریضوں پر طریق عمل

آسیب زدہ مریض پر عمل کیا جائے جس کے جسم پر بوجہ آسیب کسی اور کا صدمہ پہنچتا ہو۔ اور کسی خاص خاص وقت پر اس کے اوپر دورہ ہوتا ہو۔ تو اس کو حسب ہدایت علیحدہ جگہ میں بخور وغیرہ روشن کر کے اس کا لباس پاکیزہ اور خوشبو دار وغیرہ لگا کر وقت شب اس کو آئینہ کے عین درمیان میں تیل خوشبودار کی ایک دال کر ہاتھ سے اس کو مسل کر گول حلقہ بنا دیں اور آئینہ کو سہ پایہ سیز یا وار پر لگا کر آسیب زدہ مریض کے دائیں طرف ایک خوشبودار تیل چنبیلی کا چراغ لٹا کر دیں اور اس چراغ کی لائٹ عین اس گول حلقہ میں نظر آئے اور مریض کو لائٹ کر دیں کہ وہ چار زانو پیٹھ کے اس گول حلقہ میں چراغ کی لائٹ کو ٹٹکی باندھ بلاگرنے پیکوں کے خوب غور سے دیکھے۔ اور عامل کو اس کی پشت کی طرف پیٹھ کر کے اس (طاردی سواہا) کا اندرونی درد کرے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد مریض کے سر پر بچلے حصے پر دم کرتا رہے یعنی پھونکیں مارتا جاوے اور دیگر حاضریں بپ چاپ یٹنے اور مریض اس جگہ سے حرکت کرے اور اوپر نہ جاوے پس مریض اس چراغ کی لائٹ کے زریں اور ارد گرد ہیبت ناک اور غریب شعیں نظر آنے لگیں گی۔ اور وہ



شرائط کی پابندی ہر دو میں لازمی ہے مگر عامل مریض کو کسی ایسی شرائط کے پابند
 ہونے کی اجازت نہ دے جو آئندہ اس کی صحت پر مضر اثر ڈالنے والی ہر عموماً آسیب نفعے
 وقت اپنی بیعت یعنی نذرانہ طلب کرتے ہیں جو اس وقت یا اس کے بعد دے دینی
 لازمی ہے۔

ایک آسیب زدہ مریض پر عمل

ایک آسیب زدہ عورت جس کے سر پر شیطانی خمیشت روح سوار ہو گئی تھی اور اکثر
 اپنے میں دو مرتبہ اس کے سر پر سوار ہو کر اس کو خوف دیتی تھی اور وہ مارے دہشت
 کے کچھ نہ بک رہتا۔ چلانا شروع کر دیتی تھی اور اس کا رنگ زرد ہوتا جاتا تھا آنکھیں
 پھرا جاتی تھیں اور بے حس و حرکت زمین پر گر جاتی تھی اور دم بھڑکے کرنے پر ہوش
 میں آکر عجیب و غریب حالات بیان کرتی تھی اور خاندان کی نزدیکی سے کوسوں بھاگتی تھی
 اس کے لواحقین نے آئینہ پر عمل کرانے کے لیے عامل سے استدعا کی۔ اور حسب
 ہدایت عامل نے مریضہ کو آئینہ پر بٹھلایا اور متواتر تین روز تک عمل کیا۔ تب مریضہ
 نے بیان کیا کہ ایک جنگل بیابان میں ایک سیاہ پوشاک بٹھنے ہوئے ہیبت ناک شکل
 پہ صورت دبو جس کے ہاتھ میں ایک گرز ہے جس سے یہ بچھ پر حملہ آور ہوتی ہے تب
 مریضہ سے کہا کہ سبب اس کا دریافت کر۔ تب جواب دیا کہ فلاں مقام پر جہاں میرا
 قیام تھا اس کو اس نے ناپاک کر دیا ہے۔ مریضہ سے کہا۔ کہ اس سے معافی مانگ
 تب جواب دیا کہ یہ جلی مانگتا ہے۔ تب عمل بند کیا اور مریضہ سے کہا کہ بروز منگل
 ایک مرقا برنگ سفید ذبح کر کے مع شراب کے سورج نکلنے سے پیشتر چورستہ میں رکھ
 دینا۔ جلی دینے کے بعد مریضہ کو عمل پر بٹھلایا تو بیان کیا کہ اب مجھ کو کوئی شکل نظر
 نہیں آتی۔

اسی طرح مریضہ آسیب کی جو نظرائی حسب ذیل ہے۔

آسیب بشكل مجسم مختلف صورتوں سے سلسلے آنا شروع ہوگا۔ اگر مریض خوف زدہ اور
 جاوے تو اس کو حوصلہ دینا چاہئے اور عامل اس کو کہے کہ دیکھو ابھی ایک شخص اس
 کو تلوار سے ہلاک کر دے گا۔ یا اس کو تم سے علیحدہ کرنے کے لیے کسی چیز میں
 متعبد کرے گا۔ تم خوب ہوشیاری سے اس کی طرف دیکھو۔ اگر مریض مارے دہشت
 کے بخود ہو گیا ہو تو عرق گلاب پر اسم مذکورہ پڑھ کر دم نہ گریے اور اس کے چہرہ
 چھیننے دیوے۔ جب وہ ہوش میں آئے تو اس کی اچھی طرح سے تسکین کر دے۔
 بعض مریضوں پر جب کبھی کسی پری ہیکر کا سایہ ہو جاتا ہے تو وہ اس کے حس
 و لغزب کو دیکھ کر عالم بے ہوشی میں چلے جاتے ہیں اور دریافت کرنے پر خاموشی
 اختیار کرتے ہیں کیونکہ وہ اس زیادہ صورت سوہنی صورت کے جذبہ حق و محبت میں
 عالم محبت کا لطیف مزہ اٹھاتے ہیں ایسے مریض کو اس سے علیحدہ کرنے کا یقین دلانا
 چاہئے کہ تم ہرگز اس کے حسن و لغزب کی طرف متوجہ نہ ہو۔ یہ پتہ آدے سے جو انسان
 محبت رکھتے ہیں دیوانہ و مجنون ہو کر اپنی زندگی بک کر لیتے ہیں۔ اس طرح مریض کو
 خوفناک باتیں بتلاؤ تاکہ اس کا خیال بدل جائے مختلف تجربات اور پریکٹس سے
 مریضوں کی حالتوں میں اختلاف بھی پایا جائیگا۔ جس کی اصلاح عامل کو خود کر لینا
 چاہئے۔ مریض کو متواتر روزمرہ عمل پر بٹھلا دے اور جو باتیں وہ بیان کرے ان کو
 قلم بند کرنا چاہا جاوے مریض دو چار مرتبہ کے عمل سے خود اس آفت سے نجات پا
 بیان کریگا ورنہ سات روز سے زیادہ عمل اس پر نہ کیا جاوے۔

اس جگہ یہ بھی بتلانا ضروری ہے کہ بعض آسیب راگ و رنگ کی خوش الحان
 سریلی آوازوں اور دھول تپورہ کی دھب دھب گھٹوں کے بجنے پر خوش ہوتے ہیں۔ اس کے
 عامل کو چاہئے کہ عمل کرنے سے پیشتر آسیب زدہ کی حرکات اور عیالے اور اس کے
 حالات سے آگاہ ہو جائے۔ اور بوقت عمل اس کی واسطے ویسا ہی سامان چھپا کر رکھے۔
 بعض آسیب مریض کو کسی خاص شرائط کو پابند کر کے چھوڑتے ہیں اس سے

آئینہ کرامات اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیر عمل کر کے عامل بننے کی شرائط مفصل بتا دی ہیں۔ جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا عامل ہو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے اس کے واسطے ہر بات بالکل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے بڑے چھوٹے مرد و عورت کو ایسا معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلا دے۔ اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے مگر جس شخص نے یہ پابندی شرائط آئینہ پر عمل نہیں کیا۔ وہ اس آئینہ سے فائدہ نہیں حاصل کرے گا۔ بلکہ اس کی عمر ۱۴ سال سے زیادہ عمر کی نہ ہو (اور جس کی عادات و عیادت اچھی ہوں۔ جلاک۔ دردنگو اور حرام کار نہ ہو آنکھوں میں کوئی نقص اور کانوں سے بہرہ اور زبان میں لکنت وغیرہ نہ ہو۔ صحت جسمانی اچھی ہو۔ بہتر تو یہ ہے کہ معمول خوش مزاج خوبصورت ہو اور عامل اس پر نظربند کرے پس ایسے معمول کو روحانی اثرات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک اکانت جگہ میں لوہان اور گولگی کی دھونی لے کر جس قدر آدمی شروع عمل سے پیشتر آجائیں۔ ان کو باطریقہ ایک طرف بٹھا دے عمل شروع ہونے کے بعد حاضرین سے کوئی شخص کسی قسم کی گفتگو نہ کرے اور کوئی شخص نہ باہر سے اندر آئے اور نہ اندر سے باہر جائے بلکہ جس قدر آدمی وہاں موجود ہوں۔ ان کو بھی چاہئے کہ ایڈور کی صفوں کا دل میں اپادان کریں پس عمل سے پیشتر ہی عامل معمول کو نہایت محبت اور پیار سے ہدایت کر دے کہ جس چیز کے لیے میں تم کو کہوں اس کو بظہر غور دیکھنا اور میرے کہنے کے مطابق کام کرنا۔ اگر کوئی بہت ناک شکل جہارے دیکھنے میں آئے تو تم ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ جس طرح ہم اس کے برعکس کرنے کی ہدایت کریں اس طرح عمل کرنا غرضیکہ ہم جو کچھ حکم دیں۔ وہ بجالانا۔ اگر عمل دن کو کرنا ہو۔ تو آئینہ میز پر معمول کے سامنے رکھ دیں



اگر عمل دلت کو کرنا ہو تو آئینہ میز پر رکھ کر اس کے دائیں طرف روشن چھیلی کا ایک چراغ تو بٹلا کر اس قدر اونچا رکھیں کہ اس کی جلتی ہوئی لاث عین آئینہ کے وسط میں پڑے خوشبودار تیل کی ایک بوند ڈال کر اس کی مسلسل حرکت بنا دو مگر احتیاط رکھو کہ کہیں تیل بہہ کر نیچے نہ آجائے پس معمول کو ہدایت کرو کہ وہ چار ڈانوں نیچے کر آئینہ میں اس جلتی ہوئی لاث کو دیکھے اور وہ دونوں ہاتھ اپنے پشت کی طرف لے

لے اور عامل اسکی پشت کی طرف ہتھکڑی سے دست راست میں اس کے دست راست - اور دست چپ میں چپ کا انگوٹھا اپنے انگوٹھے اور اس کے ساتھ کی انگلی سے پکڑ کر آہستہ آہستہ سس کرے جیسا کہ تصویر ذیل سے ظاہر ہو رہا ہے تصویر عامل کے معمول کو دیکھنے میں بخور ٹنگی پانچہ کر بلا گرنے بلکوں کے چراغ کی لاث دکھلائے اور چراغ کی دھاروں کو مستحکم ہو کر عجیب و غریب حرکات کرتی ہوئی نظر آئے گی۔

اور معمول کو ہدایت کر دیوے کہ وہ اس روشن چراغ کی لاث کو آئینہ میں بخور ٹنگی پانچہ کر بلا گرنے بلکوں کو اس کو دیکھو تھوڑی دیر کے بعد وہ چراغ کی روشن دھار عجیب و غریب حرکات کرتی ہوئی نظر آئے گی اور گاہے ساکن اور گاہے متحرک ہو کر تمام جلتی ہوئی نظر آنے لگیں۔ پس جب معمول یہاں تک پہنچ جائے تو عامل اور معمول سے حسب ذیل طریقہ سے گفتگو کرے۔

عامل اور معمول کی گفتگو

عامل :- اس آئینہ میں جہیں کیا کیا باتیں نظر آتی ہیں ؟
معمول :- روشنی کی لاث کبھی ساکن اور کبھی متحرک دکھائی دیتی ہے۔
عامل :- اس لاث کے نیچے کے حصے کے خوب غور سے دیکھو۔ کہ آیا کوئی دریا بہ رہا ہے اور اس کے کناروں پر کیا چیز ہے ؟
معمول :- ہاں ایک نندی چاری ہے اور اس کے کنارے پر بڑی بھاری آگ جل رہی ہے اور چند درخت بھی نظر آتے ہیں۔
عامل :- ان درختوں کے دائیں بائیں غور سے دیکھو۔ کہ کوئی فقیر بٹا دھاری دکھائی دیتا ہے۔
معمول :- ہاں وہ سارے ایک جنگل بیابان ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھرے



ہوئے کچھ پڑھ رہا ہے اور اس کے چاروں طرف آگ کی دھومیاں جل رہی ہیں۔

عامل :- ویکھو سائے ایک سواری آ رہی ہے۔

عامل :- تم اس سہاتا کے دوبرو کھڑے ہو کر اس کی تعظیم بجالاؤ اور عرض کرو کہ میں طلسمی بارغ کی سیر کے لیے آیا ہوں جہاں قدرت لیزدی کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں۔

معمول :- سہاتا صاحب بیٹھ جانے کا اشارہ کرتے ہیں۔
عامل :- اچھا حکم بجالاؤ اور دیکھو کہ یہ صاحب کرامت تم کو بارغ کے اندر پہنچانے کے لیے ایک منوکل کو بلاتے ہیں۔

معمول :- ادو سلسلے سے ایک مہیب شکل کے ایک ہاتھ میں تلوار اور کندھے پر بندوق ہے اور منہ میں سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ غضب ناک حالت میں نمودار ہو گئی ہے۔

عامل :- خوف ہرگز نہ کھائے تمام حرکات کو دیکھتے ہو کہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتی ہے۔

معمول :- آہا اس کم بخت بد باطن نے اس فقیر بے تقصیر پر بندوق کا فیر کر دیا اور ہلاک ہو کر آسمان کو پرواز کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

عامل :- دیکھو۔ جہاں یہ فقیر بیٹھا ہوا تھا وہاں کسی بارغ کا دروازہ دکھائی دیتا ہے۔

معمول :- بیٹھ ایک دروازہ نظر آتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر نہایت خوشنما بارغ ہے۔ کیا تجھ کو اجازت ہے کہ میں اس کے اندر چلا جاؤں۔

عامل :- تم اس بارغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عالیشان مکان کو دیکھو جہاں روحانی بادشاہ کی آمد آمد میں ہزاروں سوار دیباہ موجود ہیں۔

معمول :- یہاں تو بچ نفاہ ہے کوئی صفائی نہ کرتا ہے۔ کوئی فرش و فرش کو دراز نہ کر رہا ہے اور صدا سپاہیان نیزہ بردار ایک تخت کے چاروں طرف صف بستہ کھڑے ہیں۔

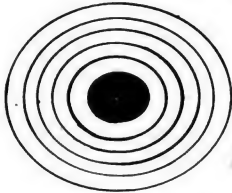
عامل کے لیے ہدایت

اول جب معمول کا رابطہ اعتماد روحانی بادشاہ سے ہو جائے تو پھر جو امر نامعلوم دریافت طلب ہو بہ طریق سوال و جواب بذریعہ معمول دریافت کرے۔ اگر کسی دیوتا یا روشنی مبنی فقیر کے دیدار کرنا چاہے تو معمول روحانی بادشاہ سے عرض کرے۔
۱۔ فضیخہ تمام پوشیدہ باتوں اور دور دراز کی خبریں معلوم کرنے کو بذریعہ معمول عامل بطریق سوال و جواب دریافت کر سکتا ہے۔

دوم۔ بعض معمول مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت کچھ دلچسپ باتیں بیان کرتے ہیں بلکہ ان کے برخلاف بھی کہتے ہیں کیونکہ عجائبات کو دیکھتے ہی وہ حیرت اور ہمو کر اصلی دعا سے کوسوں دوری پر چلے جاتے ہیں اور انتشار خیالات سے کبھی کچھ کہہ بیٹھتا ہے۔ ایسے معمولوں پر گو عمل کرنا مناسب نہیں مگر میری رائے میں یہ تجربوں کے لیے ایسے معمول زیادہ کارآمد ہوتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ حکیم معمول سے کسی نے پوچھا کہ تم نے مقل کہاں سے سیکھی جواب دیا کہ بیوقوفی سے۔ ایسے معمولوں کو عمل سے مایوس نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا ظہور بیان کریں اس کے متعلق عامل مزید حالات دریافت کرنے کے لیے سوالات

مسمریزم سکھنے کیلئے آلہ بنانا

ایک مربع فٹ سفید کاغذ لے کر اس کے درمیان مندرجہ ذیل شکل کے دائرے بنائیں۔ اور دو سیاہ پائی کے برابر سیاہ داغ لگا دیں۔ بعد ازاں کاغذ مذکورہ کو کسی موٹے تختے پر چسکا دیں پس آلہ تیار ہے۔



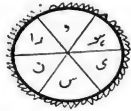
ترکیب استعمال :- پھر آلہ کو اس طرح سے دیوار پر لگا دیں کہ جہاری نگاہ نقطہ نظر سے نصف فٹ بلندی پر ہو یعنی تم عمل کرنے کے لیے بیٹھو تو اپنی نگاہ اٹھا کر آسانی سے اس نکتہ کی طرف دیکھ سکو روزانہ اس سیاہ نکتے کو غور سے دیکھتے رہو اور اپنی آنکھ کی پتلی کو ہرگز نہ جپکنے دو۔ شروع شروع میں جہاری آنکھیں بہت تھک جایا کریں گی مگر آپ برابر کوشش کرتے رہیں اور غور سے دیکھتے رہیں آپ کو تین چار روز کے بعد ایسا معلوم ہوگا کہ بادل سے اٹھنے لگے ہیں۔ جب زیادہ دیر تک جہاری نگاہ اس سیاہ داغ پر جتنے لگے گی تو ایسا معلوم ہوگا کہ ہموارے بادل اٹھ رہے ہیں اسی اثناء میں وہ وقت رفتہ بھینٹے لگیں گے اور گھٹکھٹکھٹکی نظر آئے گی۔ اس وقت عام طور پر یہ

کرتا جاوے امید ہے کہ تجربے کے شائقین اسے معمولوں سے نئی نئی باتیں معلوم کر کے ہمیں بھی مطلع فرما کر شکور فرمادیں گے۔
کراماتی آئینہ کی ترکیب استعمال نمبر ۳ ختم شد

خوش جیوے مسمریزم از شاہد وحید مہاجر

ہائے اب ایک پان کا پتہ لو پھر ذیل کے مقناطیسی جستر کو پرندہ الو کی چونچ کے ماتھے اس پان کے پتے پر لکھیں۔ پھر اس لکھے ہوئے پان کے پتے کو اس نکلوی کے درمیان تختہ پر (جو کہ پہلے ہی تیار کر کے رکھا ہوا ہے) اس کندہ جگہ میں فٹ کر دو۔

یہ آپ آلہ تیار ہے۔
تربیب استعمال۔ کسی سوتے ہوئے مرد یا عورت کو سر سے پاؤں تک صرف ۵ منٹ تک پان کرتے رہو اور پاس کرتے وقت دل میں یہ ارادہ رکھو کہ سویا ہوا مرد یا عورت اس مقناطیسی آلہ سے فوراً بڑبڑا کر اپنا تمام دل کا راز ظاہر کر دے اس کے بعد وہ مقناطیسی آلہ اس سوتے ہوئے مرد یا عورت کے سینے پر رکھ دو جو پہلی وہ آلہ اس کے سینے پر رکھ جا دیگا وہ فوراً بڑبڑا کر اپنا دلی راز ظاہر کر دیگا۔ کہ یہ متاثرہ دیکھے ہی آپ حیران و پریشان رہ جا دیں گے۔ مقناطیسی جستر یہ ہے۔



دلادت میں آسانی

مسریزم کا وہ آلہ بنانا جس سے عورت کو بچہ جننے کی وقت بالکل تکلیف نہ ہو

بازار سے کوئی پتیل یا تابک کی چوٹی سی تھالی خرید لو پھر اس پر ذیل کا مقناطیسی جستر مہر م لکھو جس آلہ ایجاد ہوگا۔
تربیب استعمال۔ جس عورت کو بچہ پیدا ہونے والا ہوا اس زچہ کو مقناطیسی جستر

دیکھا گیا ہے کہ مبتدی کی نگاہ تھک جاتی ہے اور اس کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہے مگر کوشش ضرور کرنی چاہئے۔

اس کے تھوڑے عرصہ بعد آنکھ کی پتلی جھپکنی دور ہو جائیگی اور آپ کافی درجہ تک بغیر پلک جھپکائے اس کو دیکھنے لگے مگر عمل کے دوران میں اپنے دل سے تمام خیالات آپ کو نکال دینے چاہئیں۔ یعنی جہادی یہ حالت ہونی چاہئے کہ آپ کے دل میں گویا کسی قسم کا کوئی رنج و اہم بھی نہیں ہے۔

جب جہادی نگاہ اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ تک چبنے لگ جائیگی تو سیاہ داغ بالکل سفید نظر آنے لگیگا بلکہ اور بھی زیادہ کوشش سے وہ روشن و منور معلوم ہوگا آپ جس وقت یہاں تک کامیاب ہو جائیگی تو بس پھر آپ مسریزم کے عامل کہلائیں گے۔ ہر بیماری کا علاج مسریزم کے ذریعہ فوراً کر سکیں گے۔ سب کے سوالوں کے جواب بخوبی معلوم کر سکیں گے۔ کتاب ہذا کے تمام عملیات میں فوراً کامیابی حاصل ہوگی۔ جیسے چاہیئے وہی سحر ہو جایا کر دیگا۔ حاکم محکم ہو جائیگی لوگوں میں عزت ہوگی۔ دھن دولت آپ کے قدموں پر نثار ہوگی۔

کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا

(مسریزم کا ایک ایسا عجیب و غریب و حیرت انگیز آلہ بنانا جس کو کسی سوتے ہوئے بالغ مرد یا عورت کی چھاتی پر رکھ دیں وہ خود بخود خواب کی حالت میں بڑا کر اپنے دل کا بھید بتلا دیگا)
نکلوی کا ایک ایسا چورس تختہ ہمارا ہوا ہے جو کہ پان کے ماتھے سے ذرا بڑا ہو اس تختے کے عین درمیانی سطح کو اس قدر کندہ کراؤ کہ اس میں ایک پان کا پتہ بخوبی فٹ

صفحات پر بھی درج ہو چکا ہے۔ مگر اس میز کے بنانے کی مکمل ترکیب درج نہیں کی گئی۔ چونکہ ضمیر نے اجازت نہ دی کہ اس نسخہ کو پوشیدہ رکھا جاوے اس لیے ہم اب یہاں پر کراماتی میز کے بنانے کا مکمل نسخہ و ترکیب درج کرتے ہیں شائقین فائدہ اٹھائیں۔

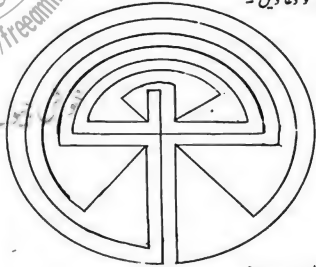
کراماتی میز کے بنانے کا مکمل نسخہ بمعہ ترکیب

دیودار یا چدن کا ایک گول تختہ اس قسم کا تیار کراؤ کہ جس کی چوڑائی کم از کم ۱۱ انچ کی ہو اگر دیودار یا صندل میرے آئے تو آم یا نیم کی لکڑی استعمال میں لاؤ۔ تختہ ایک ہی ہو اگر ایک نہ ملے تو لکڑی سے چپاں کر دو اس میں لوہے کے کیل ملانے کے لیے استعمال نہ ہوں اس کے درمیان ایک گول ڈنڈا جس کی موٹائی گولائی میں ۲ انچ ہو تختہ پر جڑواؤ اس ڈنڈے میں تین پائے اس طرح ڈنڈاں کراؤ کہ زمین پر ہر ایک پایہ مغربی آجائے۔ ڈنڈے کی اونچائی تختہ سے ۳ گنا ہونی چاہئے جب میز بن کر تیار ہو جائے تب اس میز کے درمیان میں گڑھا کر کے اسیں اشیاء مطلوبہ ڈال دو بعد تیل میں چمک پتھر باریک تیس کر میز پر روغن کریں۔ نیچے اوپر ہر دو طرف خوب سوکھ جانے پر میز کو استعمال کریں۔

اشیاء مطلوبہ :- چمبل پتھر کرسل (بلوری شیشہ) مور کے پروں کا چاند چمبکی کی آنکھ اور دم - پیٹا کا لوتہ (مکان کا کوندہ) گھڑی کی دم کے بال بلی کی آنکھیں - سونا - تانبہ مروے کی ہڈی - الو کی آنکھیں خشک گھاس - تیل - گھی - شیشہ - جست پارہ - بینڈک - ساپ - پھلی - لکڑی - پیٹنڈے کے سینک - بھیر یا بکرے کی ہڈی کا بیل سرکہ وغیرہ۔

مردہ روح کو سیز پر بلانے کی ترکیب نمبر ۲

کو نکھی ہوئی تھالی بیٹے وہ آلہ دکھلا دو۔ دکھانے کے بعد اس تھالی کے اوپر پانی ڈال دو بیٹے اس مقناطیس جستر کو دھو ڈالو پھر اس پر اپنا دم کرو (پانی پر دم کرنے کا طریقہ صفحہ نمبر ۲۷۵ پر ملاحظہ فرماؤ پھر وہ مسمریزم والا پانی اس زچہ کو پلا دیا جاتا ہے۔ یہ شرط یہ بڑی آسانی سے پیدا ہوگا۔ عورت کو جو بچہ جتنے وقت تک تکلیف بجھاتی رہتی ہے وہ اس مسمریزی یا جستر کے پلانے سے بالکل تکلیف یا درد نہ ہوگی۔ مقناطیس جستر نے ۲ تجربہ کی کسوٹی پر کئی بار آزمایا جا چکا ہے تپ بھی آزمائیں اور ہم کو اطلاع دے کر موجد کی جان کو دعا دیں۔



نیبل سائنس (مردہ رُوحوں کا میز پر بلانا)

علم مسمریزم کے جاننے والے اس کو مقناطیس میز کہتے ہیں اس علم کے ذریعہ کراماتی میز پر مردہ رُوحوں کو (جن کا وجود اپنا نہیں ہوا) بلا کر گزشتہ - آئندہ اور موجودہ زمانے کے حالات دریافت کئے جاسکتے ہیں کراماتی میز کا ذکر کتاب ہذا کے پچھلے

کراماتی میز کو خوشبو سے معطر کرو۔ میز پر عامل معمول اور دو نوجوان خوبصورت اور نیک سیرت عورتوں کو ساتھ بٹھلا کر یہ طریقہ مندرجہ بالا عمل کرو۔
 عامل معمول کو مندرجہ ذیل منتر کا جب جاری رکھنا چاہئے۔
 ادم آل مرتو ہے سنے سنے

مستخر کرنے کے منتر کا اثر

مستخر کرنے کے منتر میں ہر ایک روح کو اپنی طرف تسخیر کرنے کی طاقت مضمر ہے جس کا اثر عمل کرنے پر خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے جو کہ کسی فرد بشر سے پوشیدہ نہیں ہے۔

عمل کا مقررہ وقت

عمل ذیل نئے وقتوں میں نہ کرنا چاہئے۔ بادلوں کی گونگاہٹ میں زیادہ بارش میں زیادہ سردی میں زیادہ گرمی میں بجلی کی گرج میں جہاں زیادہ شور و غل ہو اس جگہ بھی عمل ممنوع ہے۔

قدرتی طور پر روح کا آثار

عامل کا جیسا خیال ہوگا روح اسی مطابق کراماتی میز میں داخل ہوگی یعنی جیسی عامل کی عادت خلعت ہوگی روح اسی مطابق اس سے بات چیت کرے گی۔ کیونکہ طاقت تسخیر اور قوت ارادی کا آپس میں ایسا اصول طریق کار ہے۔ کہ جیسے کوتیسا بنا رہے ہیں۔ ان سب باتوں کا مد نظر رکھتے ہوئے سیریز کے اصولوں کے مطابق عمل

کراماتی میز کے نیچے ایک گلاش شیشہ پر از آب کر کے رکھ لو جس کوہ میں عمل کرنا مطلوب ہو اس کو موسم جی کی روشنی سے منور کرو۔ نیز میز ایک عدد زائد موسم جی و ماہیں موجود رکھو البتہ روشنی کی مقدار کی زائد ضرورت نہیں ہوا کرتی یہ احتیاطاً موجود رہنی چاہئے۔

اب کراماتی میز پر معمول کے دونوں ہاتھوں کو مسریزم کے طریق کے مطابق رکھیں آنکھیں ایک دوسرے سے ملی دیں جس روح کو بلانا مطلوب ہو اس کا تصور یقین کے ساتھ دل میں جمائیں۔ ادھر ادھر خیالات کو مستشرق رکھنا چاہئے تھوڑی دیر میں گلاس کا پانی ہلنے لگیگا۔ اس وقت آتی ہوئی روح میز پر بلاؤ اور اس سے مابعد حسب مرضی کام لو۔ یہ بات بھی مشاہدہ میں آتی رہے کہ اعلیٰ ذات کی روح سے بات چیت میں جو جواب ملتے ہیں وہ سو فیصدی درست ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس ادنیٰ ذات کی روح سے حاصل کردہ جوابات غلط بھی ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ بعض اوقات ادنیٰ ذات کی روح روشنی کو گل کر دیتی ہے۔ اس سے گھبرانا نہ چاہئے زائد موسم جی جو اسی عرض کے لیے موجود رکھی گئی ہے کہ روشن کر لینا چاہئے

روح کے غصہ کو فرو کرنا

بعض رو میں اس قدر فصد در ہوتی ہیں کہ معمول پر ہر دفعہ یورش کرتی ہیں اس سے ڈرنا نہ چاہئے بلکہ معنوبی دل کے ساتھ کاپیری دیوی کا آواہن کر کے منتر کا بناپ زور زور سے شروع کر دینا چاہو گے اس سے غصہ فرد جائیگا۔ بعد میں حسب مرضی سوالات کے جوابات لے سکتے ہیں۔

عمل کا تسخیر طریقہ

کرد اس کے بعد عمل کو مکمل کرنے کی کوشش کرو عمل کے مکمل ہو جانے پر مرد روح کو میز پر بلا کر اس سے بات چیت کرو۔ کام ختم ہو جانے کے بعد لیٹے پڑا کرنے والے خالق کو یاد کرو اور عمل کے اوزار اس کو ایک طرف کر کے رکھ دو۔

بیل کے اندر انسان کی روح کا داخل ہونا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا۔ جوگی لوگ گائے کے پٹھوے کو سدھ کر کے بالاد میں لاتے ہیں اور بیل کو شنبوناٹھ دھولاٹھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بیل کو سدھ کر کے اس کے اندر انسان کی روح کو داخل کر دیتے ہیں۔ جس کے ذریعے بیل لاکھوں آدمیوں کے بچھ میں ہر شخص کے سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتاتا ہے اگر کسی شخص کا نام پوچھا جائے تو اس کو فوراً جا کر منہ لگا دیتا ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب ہذا کا آخری صفحہ۔

ترکال درشی شیشہ

جس کو ہر عمر کا آدمی خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا بغیر کسی پریکٹس و محنت کے دیکھ سکتا ہے۔

ناظرین:- آجکل اخباروں وغیرہ میں سمریٹم کے شیشوں کے اکثر اشتہارات نکلا کرتے ہیں۔ مگر وہ سب دھوکے کے لیے ہوتے ہیں آپ کو کوئی اشتہاری شیشہ ایسا نہ ملیگا جس کو کہ بڑا آدمی بھی بغیر کسی پریکٹس کے دیکھ سکتے ہیں۔ مگر ہم نے ذرکثیر فریج کر کے ایک کامل سے سمریٹم کے ایسے حیرت انگیز شیشے کا

بنانے کا طریقہ حاصل کیا ہے جس کو ہر عمر کا شخص خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا۔ بوزھا یا جوان۔ مرد ہو یا عورت بغیر کسی پریکٹس و محنت کے فوراً دیکھ کر ہر قسم کے سوالوں کا جواب معلوم کر سکتا ہے اور مرے ہوئے عزیزوں و رشتہ داروں سے ملاقات و بات چیت بخوبی کر سکتا ہے۔

اب ہم آپ کو حیرت انگیز شیشے کے بنانے کا طریقہ و نسخہ سکھاتے ہیں جس کو ہر آدمی لوگ سیکھ سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہرگز نہیں سکھاتے عامل اس شیشے کو ہماری بات میں فروخت کرتے ہیں مگر آجکل اس شیشے کے بنانے و سکھانے والے عامل بھی بہت کم ہیں۔ ان کو بہت کم شلوار و نادر ملینگے پہلے دلائے سے یہ شیشہ بن کر آتا تھا فروخت ہوتا تھا اس کے بنانے والے بہت تھوڑے عامل ہیں اور بڑی مشکل سے یہ شیشہ ہر خاص آدمیوں کو بنا کر دیتے ہیں۔ ہم نے ذرکثیر فریج کر کے اس شیشے کے بنانے کا نسخہ حاصل کیا ہے مگر ضمیر نے اجازت نہ دی کہ یہ راز بھی پوشیدہ رکھا جائے اس لیے جوام کے فائدے کی خاطر اس کا مکمل نسخہ و ترکیب درج کرتے ہیں۔ یہ ہے کہ آپ اس شیشہ کو بنا کر تجربہ کر کے ہم کو بھی کامیابی کا اطلاع دیں گے۔

شیشہ بنانے کا نسخہ

ایک عدد شیشہ برنگ سفید اور گول نمونے کا ہو پھر اس کو سمندر بھاگ سے لے کر آئینہ کو تسلی ہو جاوے یہ شیشہ صاف ہو گیا ہے تو پھر شیشہ کو لے کر اس کے اوپر مرغی کے انڈے کی زردی اور ایڈیم فانس دہنی ۳ ماش (اس کی نشانی ہے کہ پانی پر ڈالنے سے آگ بھرنے لگ جاتی ہے) ملا کر لیپ کر دیوں (مرغی کے انڈے کی زردی ۳ ماش آگ بھرنے لگ جاتی ہے) اور جھاڑ میں رکھ کر خشک کریں۔ جب جھاڑ ہو جاوے تو پھر اس شیشے کے اوپر پیل کی اشیاء کے نشان بنادیں۔ کستوری ۳

مسلمان ہو تو مسلمان پیغمبر کی روح حاضر کرے اور ان سے اپنا سوال پیش کریں سب اسی طرح کوئی بھی مرد عورت سوال برابر کر سکتا ہے۔ لیکن جسم پاک اور دل کا خیال برابر رکھو رہے۔

اگر یہ شیش عورت نے دیکھنا ہے تو عورت کے لیے یہ شرط ضروری ہے کہ وہ عورت حاملہ ہو نہ ہو یعنی اس کے پیٹ میں بچہ نہ ہو اور وہ ماہواری ایام میں بھی نہ ہو۔ تب وہ عورت اس شیش کو بغیر کسی پریکس و دھمت کے دیکھ سکتی ہے۔

بغیر کسی آلہ کے قدرتی راگ کا سنائی دینا

اہند شدہ :- اس راگ کا نام ہے جو اتہا کا سرٹلا اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے جس طرح بچو چاندنی پر بلبل پھولوں پر اور سانپ جین کی آواز پر مست ہوتا ہے اسی طرح آپ کے صوفی کا دل اس راگ پر عاشق ہے اس کے سنتے ہی قلب ساکن ہو جاتا ہے اور دل میں کوئی خواہش باقی نہیں رہتی جب یہ حالت انسان کی ہو گئی تو پھر اور کیا لینے جاتا ہے۔ جیو اور برہم کے درمیان جو پردہ حائل ہے وہ خود بخود اٹھ جاتا ہے۔ مل۔ دن ٹنگے سے دو گھنٹہ پہلے نہادھو کر فارغ ہو جاؤ اور کسی علیحدہ کمرے میں آسن نہا آہستہ کر کے بیٹھو۔ اور تمام قسم کے خیالات کو دل سے محو کر کے دامن کان میں سے آواز سننے کی کوشش کرو۔

جب تم بہر تن محبت کی حالت میں چلے جاؤ گے اول اول کہی کی سی بھنبھناہٹ کی طرح ایک آواز سنائی دے گی۔ زان بعد ساں ساں کی آواز اور پھر اس سے بدکر اہند شدہ۔ انہاء یہ کیسی حیرانی آواز ہے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کان جو سن رہا ہے بولنے کی قوت نہیں رکھتا کہ بیان کرے ہر روز نصف گھنٹہ یا کم و بیش اس

ماشہ - مطک عنبر ۳ ماشہ - فستقین ۳ ماشہ سنگ مقناطیسی ۳ ماشہ - بھنورہ کی مٹی (جو کہ باغ میں دہر کے دقت پھولوں پر بھنورہ پھرتا ہے اس کو بکڑو پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ بنا لو۔ اس راکھ کو بھنورہ کی مٹی کہتے ہیں اب سب جیروں کو الگ باریک کریں جب باریک ہو جاویں۔ تو تین ماشہ روغن مرغالے کر اس شیش کے اوپر ایک روپیہ کے برابر گول گول نشان بنا دیں جب بن جاوے تو ایک بڑا برتن لے کر اس کے اندر پانی بھر دیویں اور شیش کو لے کر اس میں رکھ دیویں تین دن کے بعد نکال کر رکھ دیویں۔ ایک دن بھر پڑا رہے جب چار دن ہو جاویں تو بس پھر وہ آلہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال تر کال در شی آئینہ

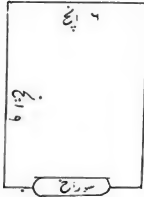
صبح سویرے اٹھ کر ضروریات سے فارغ ہو کر نہادھو کر اپنے بدن کو خوب صاف کریں اور اس شیش کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر اس میں اپنی شکل دیکھیں پھر ایک دو منٹ کے بعد جب آپ کو بجائے اپنی شکل کے کچھ اور نظر نہ آوے تو اپنے دل میں آواز دیویں کہ ایک میدان بن جاوے جب آپ کو میدان نظر آوے تو کہو ایک پانی چھڑکنے والا آوے جب آپ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی آوی پانی چھڑکتا ہے تو بولو کہ تم جاؤ اور درمی نکھانے والا آوے جب آپ کو درمی بھی ہوئی نظر آوے تو کہو کہ یہاں اب دربار لگ جاوے جب آپ کو دربار لگا ہوا نظر آوے تو وہاں اپنے مذہب کے دیوتا کو بلا سکتے ہو مثلاً ہندو یا ہو سکھ ہو تو ہنومان کی حاضری کرو جب ان کی صحتی نظر آوے تو آپ اپنا سوال پیش کریں ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک ملے گا۔ لیکن آپ چاہتے ہیں کہ ہمارا ایک آوی مر گیا اس سے میری ملاقات ہو۔ تموزی در میں آپ کو اپنے آوی کی شکل نظر آوے گی اور اگر کوئی اور سوال ہے تو آپ کو وہ خود جواب دیں گے۔ اور اگر

بات تھی کہ آپ اس قدر شور کر رہے تھے آپ ان کو اپنا قصہ سنا رہے ہوتے ہیں بعض اوقات چور نے خواب میں آپ کو دہرایا ہوتا ہے کبھی آپ آگ کے نظارے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور آپ چمچے اور چلاتے ہیں وہ صرف خیال نہیں ہوتا آپ اس قدر زور سے چلاتے ہیں کہ آپ کے سونے والے آپ کی میچوں کو سنتے ہیں۔ کبھی آپ کسی

محل میں ہوتے ہیں کبھی کسی شادی میں ہوتے ہیں کبھی کوئی خوشی ہوتی ہے۔ جس سے آپ خوش ہو کر ہنسنے لگتے ہیں مسکراتے ہیں ہنستے ہیں اور یہ سب کچھ آپ کے پاس والے سن رہے ہوتے ہیں اور آپ کو بیدار کرتے ہیں کہ خدا فضل کرے یہ کیا خیالات اور نظارے پیش کر رہے ہیں یہ سب کیوں ہوتا ہے آپ کی روح آپ کو ہر جگہ پر لے جا کر پہنچا دیتی ہے۔ آگ کا عمل آپ کے مکان میں نہیں ہو رہا ہوتا دیا آپ کے گھر میں نہیں ہو رہا ہوتا۔ محفل آپ کے مکان میں نہیں ہو رہی ہوتی۔ انجینڈ کے بازار آپ کے قیام گاہ پر نہیں ہوتے۔ جرمن آپ کے شہر میں واقع نہیں ہوگا یہ سب کیا ہوتا ہے عملی طور پر آپ کی روح آپ کو وہاں لے جاتی ہے جہاں آپ سب کچھ دیکھا کرتے ہیں اور سنتے ہیں اور اس کے الماق میں آپ جو کچھ کرتے ہیں اور آپ کا غامی جسم آپ کے مکان میں کر رہا ہوتا ہے۔ چونکہ یہ روحانی اور نورانی باتیں ہیں۔ وہ ہر جگہ کو پہنچ سکتی ہیں مگر غامی جسم ان مقامات پر نہیں پہنچ سکتا وہ آپ کے مکان پر پڑا ہوا سب کچھ کرتا رہتا ہے سو میں امید کرتا ہوں کہ آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ آپ کی روح آپ کو ہر مقام پر پہنچا سکتی ہے بشرطیکہ آپ اپنی روح کو تمام تفکرات سے علیحدہ کر کے اس طرف لے جانا چاہیں اور لے جائیں اب آپ کو میں بتاتا ہوں کہ وہ آلہ کس طرح تیار کریں گے کہ آپ کراماتی آلہ کا نام دے سکیں اس قسم کے آلے بہت طریقوں پر تیار ہو سکتے ہیں آج میں آپ کو اس قسم کا آلہ بتاتا ہوں جسے آپ نے شاید پہلے نہ دیکھا ہوگا اور نہ سنا ہوگا آپ ایسا آلہ بخوبی نہایت ہی سستے

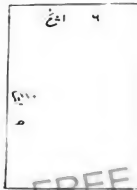
کراماتی آلہ

آخر میں اب میں آپ کو توجہ ایک ایسے آلہ کی طرف دلاتا ہوں جس کے آپ کو عمل کر کے خود بخود بول انھیں گے۔ کہ واقعی یہ ایک کرامات ہے اور پرانے بزرگوں کے سناے ہوئے لطیفوں اور قصوں کے مطابق ہے یہ دراصل ہوتا ہے اپنی روح کو ایک طرف اور ایک دھیان میں لگا دینے کا عمل اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب دماغ اور روح ایک طرف لگتے ہیں تو قوت تخیل جن خیالات میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہے وہی خیالات روح لا کر سامنے رکھتی ہے جو کہ سب کے سب نظر آنے لگتے ہیں اور وہ آپ کو کئی وقفہ بتایا جا چکا ہے کہ روح میں عشق ہے کہ جہاں جائے ہو کر آسکتی ہے اور تمام نظارے لا کر دماغ کے آگے رکھ سکتا ہے اور آپ کو وہاں تک بھی پہنچا سکتا ہے جس مقاموں پر کہ ان نظارے کا تعلق ہوتا ہے آپ خود ہزار بار دیکھ چکے ہیں کہ سو تو آپ اپنے مکان پر رہے ہوتے ہیں اور آپ کی روح آپ کو لے کر کبھی دہلی۔ کبھی کابل اور کبھی جرمن اور کبھی انجینڈ کمزوی ہوتی ہے اور آپ وہاں کی سیر کر رہے ہوتے ہیں اور وہاں کے لوگوں سے بات چیت تک کرتے ہیں۔ سوال و جواب کرتے ہیں وغیرہ۔ کہیں آپ دریا میں ڈوب رہے ہیں اور نہینے کے لیے شور مچا رہے ہوئے ہیں۔ جب آپ شور مچا رہے ہوتے ہیں تو آپ کے ساتھ سونے ہوئے لوگ آپ کی آواز کو سنتے ہیں اور آپ کو کہتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں کیا آپ ڈر تو نہیں گئے پوچھتے ہیں کہ کیا



دیں۔ اور چوڑائی

اور اونچائی والی طرف کو آسمان کی طرف پھیلے کی طرح کر دیں لمبائی والی طرف بالکل
اسی طرح مشرق۔ مغرب اور شمال اور جنوب کی طرف رہے اس وقت اس بکس کی
شکل یہ ہے۔



داموں میں تیار کرا سکتے ہیں اور ایک آلہ بیسوں روپے کو فروخت کر سکتے ہیں اس میں
کوئی خاص قسم کی مشین نہیں لگی ہوتی صرف یہ ہوتا ہے کہ وہاں جا کر قوت تحصیل جمع
ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام روحانی طاقت بھی وہی کچھ جاتی ہے اور سب ایک جگہ
جمع ہو کر ایک مینٹ قدرتی طور پر پیدا ہو جاتا ہے اور روح خود پرواز کر کے آپ کو
ایک ایسی جگہ پہنچا دیتی ہے جہے دیکھ کر آپ ششدر رہ جاتے ہیں۔

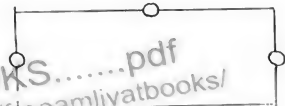
کر امانی آلہ بنانے کی ترکیب

آپ ایک ۹ انچ کا بکس تیار کریں۔ جس کی لکڑی چمکدار گہرے سیاہ رنگ سے
رنگی ہوئی ہو بکس کی لمبائی ۹ پاؤں ہو چوڑائی ۶ انچ ہو اور اونچائی تقریباً ۱۹ انچ ہو اس
بکس میں نہ کوئی دروازہ لگانا ہے اور نہ ہی کوئی کھولنے کی جگہ۔ یہ بکس شروع شروع
جب آپ تیار کریں تو چاروں اطراف سے بند ہونا چاہیے اس کے اندر اور باہر ہر
اطراف میں گہرے رنگ کی سیاہی ہو۔ اور اسے لمبائی کے بل سٹول کی طرح کھڑا
کریں یعنی اونچائی اور چوڑائی والے طرف آسمان کی طرف اٹھا ہوا ہو۔ اور ۹ انچ کی
لمبائی والی اطراف چاروں اطراف مشرق۔ مغرب۔ شمال اور جنوب کی طرف ہوں
اس کی شکل اس طرح بنے گی اب آپ اس کے اوپر سوراخ بالکل گولائی پر ہو پھیلے ہی
کیاں سے اس کی گولائی بنا لی جاوے تاکہ کہیں وہ سوراخ پھٹا نہ رہ جاوے اگر ذرا
بھی پھٹا رہ گیا تو آپ اس عمل میں نقص پیدا ہوگا اور آپ جو کچھ اس میں سے دیکھنا
چاہتے ہیں ہرگز ہرگز نہ دیکھ سکیں گے۔ اب آپ اس کی دوسری مقابل والی طرف
بدل دیں یعنی کہ سوراخ والی طرف جس کا رخ آسمان کی طرف ہے۔ اسے زمین پر لٹا

اب آپ جب اس بکس میں اس طرح کے تین سوراخ نکال چکیں تو اس بکس کو کھول دیں اور ہر چھ اطراف کی تختیوں کو علیحدہ علیحدہ کر لیں پہلے تو ان تختیوں کے حاشیوں کو خوب سیاہ رنگ کی روغن سے گہرے طور رنگین کریں جو کہ اس کے فٹ کرتے ہوئے پھیلنے بجھنے کیل کاٹا گاڑتے سفید ہو گئے ہوں اس کے بعد آپ ان سوراخوں کے حاشیوں کو جو کہ پھیلنے اور بڑا وغیرہ نکلنے کے لیے چلانے سے سفید پڑ گئے ہوں گے گہرا سیاہ روغن کر دیں اس کے بعد آپ نو انچ والی لمبائی والی لکڑی کے سوراخ کے مطابق ایک ایک گول شیشہ سادہ یعنی کالج کا نکڑا اس قسم کا کاٹیں جو کہ اس سوراخ میں بالکل ہی فٹ ہو کر آ جاوے اور ہل جل نہ سکے خیال رہے کہ کالج کا جو نکڑا کاٹا جاوے نکڑے کو اس لکڑی کی تختی میں بالکل ہی فٹ کر چھوڑیں اس کے بعد آپ چھ انچ

والے اس نکڑے کو اٹھاویں جس کا قطر ۱۰۲ انچ سے ۱۰۴ انچ تک یا اس کے درمیان کسی خاص قسم کا ہے اب آپ ایک شیشہ کا نکڑا اس کے مطابق گول کاٹیں جو کہ بالکل اس میں فٹ آ سکے اور فٹ کرنے پر ہلے چلے نہ گولائی میں بالکل ہی گول ہو کہیں سے بھی ذرا بھر چٹنا نہ ہو ورنہ آپ کے عمل میں فرق پڑ جاوے گا اور نہ ہی اس کا حاشیہ یا محیط کریک ہو اسے بھی آپ اس چھ انچ والی لکڑی میں بالکل ہی فٹ کر چھوڑیں اب آپ تیسرے لکڑی کے تختہ کو لیں جس میں کہ ۱۰۲ قطر کا سوراخ نکلا ہوا ہے اب آپ اس کے لیے دو ایک جیسے کالج کے نکڑے کاٹیں جو اس میں بالکل ہی فٹ آ سکتے ہوں کہیں سے چوڑے چپٹے نہ ہوں اور نہ ہی ان کا محیط ٹونا بھونا ہوا ہو بالکل جھٹک کے شیشے کی طرح گول ہوں ایک کالج کے نکڑے کو آپ گہرے چمکدار سیاہ روغن سے ہر دو طرف اور کناروں پر بالکل روغن کر دیں اور خوب گہرا روغن کریں اسے رکھ دیں اور دوسرے نکڑے کو کہیں اسے ایک طرف اور دونوں کناروں سے

اب آپ اس کے اوپر والی طرف ایک اور سوراخ نکالیں جس کا قطر زیادہ سے زیادہ نصف انچ سے زائد نہ ہو اور کم از کم ۱۰۲ انچ ہو بہتر رہے گا۔ کہ آپ کم سے کم قطر رکھیں یہ سوراخ بھی بالکل ہی گول ہونا چاہیے اسے بھی کپاس سے پھیلے لکیر لیں۔ اس سوراخ میں بھی اگر آپ کی گولائی میں ذرا بھی فرق رہا۔ یا چھٹی جگہ کہیں ہوئی تو آپ کا عمل بخوبی سرانجام نہیں ہو گا جب آپ ان ہر دو اطراف پر سوراخ نکال چکیں تو اس بکس کو اب لمبائی کے بل ٹا دیں۔ یعنی کہ یہ دونوں سوراخوں والے اطراف مشرق۔ مغرب یا جنوب و شمال کی سمت ہو جاویں اور ۹ انچ والی لمبائی کی ایک طرف اوپر آسمان کی طرف ہو اور دوسری ۹ انچ والی طرف زمین پر یعنی ہوئی ہو اور تیسری یا چوتھی طرف شمال جنوب مشرق یا مغرب کے دو اطراف پر لازمی رہے گی۔ اب آپ اس لیے ہوئے بکس کے ۹ انچ والے لمبائی کے آسمان کی طرف دیکھنے والی طرف کے عین مرکز میں ایک سوراخ گول نکالیں جس کا قطر نصف انچ سے زائد ہو۔ نہ کم۔ اس گولائی کو پھیلے کپاس (پرکار) سے لکیر لیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی کوئی جگہ چھٹی رہ جاوے اگر ایسا ہوا تو بھی آپ کا عمل تکمیل پذیر نہ ہو گا اس وقت آپ بکس کی یہ حالت ہو گی جس میں کہ دو پڑا ہو گا۔



اسی روغن سے مرغن کر کے بالکل سیاہ کر دیں اور دوسری طرف اس کے مرکز میں اس خاکہ میں کھینچی اور بنی ہوئی گولائی کے مطابق نہایت ہی چمکدار سفید رنگ کے روغن سے رنگین کریں۔ یاد رہے کہ یہ ڈاٹ کا یعنی گولائی کا بالکل ہی گول نشان نہایت ہی چمکدار گہرا سفید رنگ کا ہونا چاہیے۔ اب باقی جس قدر گولائی ہو اسے نہایت ہی چمکدار سیاہ روغن مرغن کر دیں۔ یاد رہے کہ سفید ڈاٹ پر کوئی سیاہی کا حصہ ہرگز ہرگز ہی نہ پڑ جاوے اس شیشے کی یہ طرف اس طرح پر ہوگی۔ اب آپ اندر کی طرف اس دو رنگے شیشے کو فٹ کریں اور سفید ڈاٹ والی طرف بکس کے اندر کی طرف فٹ ہو اور اسی نکڑی میں اس سوراخ میں اس شیشے کے اوپر دوسرا شیشہ جو ہر دو جانب سیاہ روغن سے رنگ پڑا ہے۔ فٹ کر دیں یعنی کہ دونوں شیشے ایک ہی سوراخ میں اوپر چھ فٹ ہو جاویں جب یہ چاروں شیشے اپنی اپنی جگہ پر تینوں سوراخوں میں فٹ ہو جاویں تو اب آپ اس بکس کو اٹھا کر فٹ کر دیں یعنی اب آپ مکمل بکس رکھیں۔ سکے تین شیشے یعنی کانچ کے نکڑے تو سادہ قسم کے ہوں ان میں کوئی طاقت موجود نہ ہو مگر ایک شیشہ جو ۱۰۲ یا ۱۰۴ اینچ یا اس کے درمیانی قطر کا ہے وہ (Magnified Glass) مونا دکھانے والے شیشہ ہونا چاہیے بس اب کراماتی آلہ تیار ہے آپ اس طرح کے نظائر ملاحظہ فرمادیں۔ اب میں آپ کی توجہ اس کے نظائر اور طریقہ دیکھنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

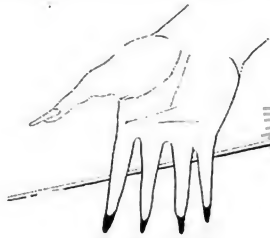
اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑیں۔ اور (Magnified Glass) یعنی مونا دکھانے والے شیشے کی طرف آپ کی آنکھوں کے سلسلے ہو اور لمبائی کی طرف والا شیشہ آسمان کی طرف رہے۔ یاد رہے کہ یہ شیشہ بالکل نہیں رنگا جاویگا۔ یہ شیشہ اپنے رنگ یعنی کانچ کے اصلی رنگ پر ہو گا اس پر کسی قسم کا کوئی رنگ یا روغن نہیں چڑھایا جاویگا۔ تیسری طرف کا شیشہ آپ کی آنکھ کے بالمقابل کی طرف رہے گا اب آپ ایک گر جست ہو کر اس کے ساتھ ایک آنکھ لگا کر شروع کریں۔ تمھاری دیر تک تو آنکھوں کے سلسلے ایک سفید ڈاٹ نظر آتا رہیگا جو کہ آپ کے شیشہ پر بنا ہوا ہے اس کے بعد آپ کے سر میں چکر آنے شروع ہو گئے آپ اس کے جکر سے ہرگز ہرگز نہ گھبراویں۔ دو منٹ کے بعد نہایت ہی خوشنما باغ نظر آنے لگیگا۔ اس باغ کے عین وسط میں ایک سنگ مر مر کا بنا عالیشان محل نظر آویگا اور آپ کے عین مقابل ایک سنگ مرمر کی بنی ہوئی بارہ دری نظر آوے گی آپ ان تمام چیزوں کو دیکھ کر محو سے ہو جاویں اور نظر کو اوپر اوپر بھرنا شروع کریں گے مگر آپ کو چاہیے کہ آپ خوب محتاط رہیں اپنی نظر کو اوپر اوپر نہ پھیریں چونکہ باغ میں طرح طرح کے خوشنما پھل دار پھولدار درخت و پودے ہوں گے اور انواع و اقسام کے لذیذ پھل آپ کو نظر آنے لگیں گے۔ یا محل کی شوکت۔ عبادت۔ بناوٹ۔ اس قسم کی ہوگی کہ وہ آپ کو محو کرنے کی کوشش کرے گی۔ بارہ دری جو اس کے مقابل سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہوگی اس کے مقابل فوارہ ہائے اپنا رنگ دکھا رہے ہوں گے۔ آپ کہیں ان سب چیزوں میں محو نہ ہو جائیں۔ دیکھیں بے شک دیکھیں خوب لطف حاصل کریں مگر اس قدر مسرور نہ ہو جاویں کہ آپ کا خیال بارہ دری سے ہٹ جاوے آپ دیکھیں گے کہ اس بارہ دری میں تمھاری در بند ایک خاکروب آویگا اور خوب صفائی کرے گا اس کے بعد وہ صفائی کر کے چلا جاویگا تو ایک ست آویگا جو اس بارہ دری میں چمکاؤ وغیرہ کرے گا آپ کو اس کے چمکاؤ میں ایک

کراماتی آلہ کی ترکیب استعمال
اب آپ اس آلہ کو اپنے ہاتھ میں لیں اور ایک گر جت ہو کر بیٹھ جاویں اپنے دل و دماغ کو ویاہی تفکرات سے بالکل پاک و صاف کریں اس کے بعد کراماتی آلہ کو

وہ اس کو پورا جواب دیں گے جس سے کہ اس کی خوب تسلی ہوگی اس کے بعد جب سلسلہ بات چیت ختم ہوگا۔ تو صاحب صدر مجلس کے درخواست کریگا حکم صادر فرمادیں گے اور خود اٹھ کھڑے ہوں گے باجے اور شادیانے بجنے شروع ہو جاویں گے اور صاحب صدر کے ساتھ باقی ارکان محفل بھی بالحاظ و ادب اٹھ کھڑے ہوں گے اور بارہ دری کے دروازہ تک پہنچ جائیں گے اور صاحب صدر جس طرح کہ پاکی میں تشریف لائے تھے اسی طرح اس پاکی میں واپس باغ کھیرف چلے جاویں گے اور درختوں کی آڑ میں غائب ہو جائیں گے اس کے بعد دیگر حاضرین بھی اس جگہ سے رخصت ہوں گے اگر دیکھنے والا جائے۔ صاحب صدر سے یا کسی دوسرے آئے ہوئے صاحب سے بات چیت کرنے میں بہت زیادہ وقت خرچ کریگا جتنا وقت کہ صاحب صدر اس جگہ نہ بیٹھ سکتے ہوں تو بھی صاحب صدر دیکھنے والے عامل کو کہیں گے کہ بھائی آج زیادہ وقت نہیں ہے چونکہ تم بہت رقت لے رہے ہو پھر دوسرے وقت پر بات چیت کرنا یہ کہہ کر بھی وہ باقی محفل رخصت کر دیں گے۔ غرضیکہ محفل برخاست ہونے کے بعد اور ارکان محفل کے چلے جانیکے بعد چوہدار بھی چلے جاویں گے اور اس کے بعد پہلے بادری و سیاہی آکر دریاں غالیچے اور سب سامان لے جاویں گے اور پھر صرف وہی بارہ دری۔ محل اور باغ باقی رہ جاویگا۔ پہلے بارہ دری گم ہوگی اور اس کے بعد پھر محل غائب ہو جاویگا۔ اور پھر آہستہ آہستہ باغ چھوٹا ہوتا ہوا غائب ہو جاویگا اور اس کے بعد دیکھنے والے کے سامنے وہی سلسلے کا سفید نشان رہ جاویگا۔

آئینہ مسریم عرف میڈیم سے بات چیت ہر تین حصے ختم شد

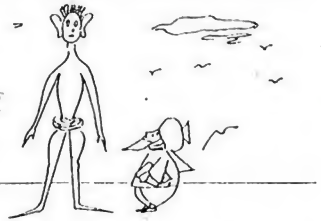
خاص قسم کے گلاب کے پھول کی خوشبو آنے لگے گی جو آپ کے دماغ کو معطر کرتی ہوئی مسرور کرے گی اس کے بعد چند بادری سیاہی آویں گے جو پہلے دریاں بچھائے جاویں گے اس کے بعد وہ سیاہی چلے جاویں گے اور آٹھ چوہدار ہاتھوں میں سونے چاندی کی چوبیس اٹھائے ہوئے باسلیق ہر ایک ستون کے ساتھ آکر کھڑے ہو جاویں گے اس کے بعد چند اراکین مجلس اگر اپنی اپنی نشستوں پر باسلیق تشریف فرما ہو گے۔ بعد ایک دیر تشریف لاویں گے وہ درمیانی صف کے نزدیک ایک نشست پر تشریف رکھیں گے اس کے پانچ منٹ بعد آپ کو مسرور مخلوط کرانے والے باجوں کی صدا آتی شروع کی۔ ان باجوں کی صدا میں پاکی پر چڑھے ہوئے ایک سفید ریش بزرگ تشریف لاویں گے جو کہ بطور صدر یا بادشاہ درمیانی نشست پر تشریف فرماویں گے اس کے بیٹھے ہی چوہدار بادری باری انواع و اقسام کے محل اور پھولوں لے لے ہوئے محال بطور چمچ پیش کریں گے۔ جو قبول کر لیے جاویں گے اور صاحب صدر اراکین اور دوزے سے دریافت کریں گے کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے کون کون کیا واقعہ گزرا۔ کون کون مرا۔ کون نیا پیدا ہوا کس کس نے کون کون سا کام کیا وغیرہ اس کے بعد صاحب صدر دوزر کی محرفت حکم دیں گے۔ کہ اگر کوئی رکن یا کوئی اور بات دریافت کرنا چاہتا ہے یا کوئی فریاد کرنا کرے تو بیان کرے اس وقت دیکھنے والے کو چاہیے کہ جو کچھ بھی وہ دریافت کرنا چاہتا ہے دریافت کرے مگر یاد رہے کہ جو کچھ بھی کلام کرے۔ بڑا باادب ہو کر کلام کرے۔ تہذیب کو ہاتھ سے نہ چھوڑے جو کچھ بھی سوال کریگا اسے جواب باصواب اور بالکل ہی درست ملیگا کہ اس کا ماں باپ یا کوئی اور رشتہ دار جو اس جہان فانی سے رحلت فرما چکا ہے اس کے درجن ہوں تو وہ جو بھی اس کے لیے صدر بیٹھے بادشاہ سے التجا کریگا اس کی وہ استدعا فوراً قبول ہوگی اور نثنوں سے اندازہ انداز مطلوب صاحب مجسمہ طور آموجودہ ہوں گے اور دیکھنے والا ان سے جس قسم کی گفتگو کرنا چاہے کر سیکے



مِصْبَاحُ الرِّبَا

فقطوں اور بیکروں کے اس بے پایاں علم میں
ماضی، حال اور مستقبل کے واقعات پوشیدہ ہیں اور علم انکلیات
کیلئے اطمینان کا لاج اب بے مثال مرقع ہے
قیمت ۵۰ روپے

۱۲۵- ڈی ۲ گجگ نزدین مارکیٹ لاہور
آرام باغ روڈ کراچی



مرد مرشنا سے انسان بنیاد سے جوہر ہے
اور جو اس جوہر سے ہر دم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے
حضرت منعم عظیم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے
مرد مرشنا کے موضوع پر

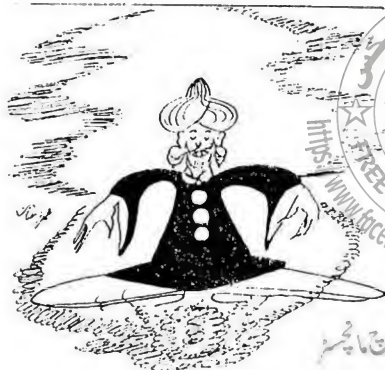
”مِصْبَاحُ الْقِيَافَةِ“

حال ہی میں تصنیف کیا ہے سید عالمین کی سہولت کے لئے مستند تعداد
بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے مولیٰ اور مولیٰ کا کما انسان بھی جڑی اندازہ لگاتا
ہے کہ میرا مخاطب کن خصوصیات کا حامل ہے چار رنگارنگ و زیب سرمدی
گرد پشش با تصویر قیمت ۵۰ روپے

کاشانہ زمانی ۱۲۵- ڈی ۲ گجگ نزدین مارکیٹ لاہور
کاشانہ زنجانی ۰ آرام باغ روڈ نزدین مارکیٹ کراچی

مکتبہ اکتیفتہ

https://www.facebook.com/groups/freefamilyyattbooks/



خوش بیوسے سرفراز شاہد وچ ماچھسے

طلسماں ساری

کا لے باددہ کسے بن شائقین کی تشنگی حضرت شاہ زکریا جانی صاحب
 و ظاہر العالی کی انمول تصنیف 'سحر اسود' سے دور نہیں ہو سکی وہ اپنے
 شوق کی پادشاه آپ کی تازہ تصنیف 'طلسماں ساری' تھیجا سکتے
 ہیں کہ ان کی بیحد شوق و رغبت کی وجہ سے یہ کتاب ۴۰ روپے
 کی بجائے ۱۰ روپے کی قیمت پر پیش کی جا رہی ہے۔
 لاہور - کراچی

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



مَصْنُوعہ

حضرت منجم عظم صاحب

*

قیس

حصہ اول: ۵۰ روپے

حصہ دوم: ۵۰ روپے

مینجر مکتبہ آیتناہ قیس لاہور

نجوم وہ علم ہے جس کے سامں
کے بغیر نہ کوئی بنیاد بن سکتا ہے
نہ نیم اور نہ ہی مثال جگہ علم الفرائست
کے بنیادی اصولی ہیں ہی علم پرستی ہیں
اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک مام
منجم بن سکتے ہیں اور نہ انچر کشتیہ
کو سکتے ہیں اور اپنے ماضی اور
مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks/>

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیار گمان: 2000ء-1951ء علم انجم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سچے یار گمان کے علاوہ ہر دانش مندان اور پلڑی کے لئے کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت: 500 روپے

مصباح الجعفر: مکمل آئینہ حصوں میں لاپاک و پاکیزہ علم بخینے کے لئے علامہ مائتہ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔

خزینہ جعفر: جندی جعفرات کے لئے علم البذر پر ایک آسان سل تصنیف۔ قیمت: 100 روپے

مصباح القیافہ: دنیا و مرام شمس کے لئے نجم المعظم کی ایک مہم اہم تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح الرمل: نظموں اور کلیوں کے لئے ایسا علم انجمی حامل اور مستفید بنانے کا راز۔ قیمت: 50 روپے

رموز سوال: (دقیقہ زانیہ) شمس علم شمس کے لئے المہمان و احباب کا دلکش مرقع۔ قیمت: 50 روپے

جامع النجوم: علم انجم بخینے کے شائقین کے لئے ایک آسان سل تصنیف۔ قیمت: 35 روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد اور علم السلام کا ورثہ خواہوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

مصباح الرویا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ورثہ خواہوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

مصباح الہرمیا: شہید باؤ کی کیا ہے اور اس کے سر پر راز کیا ہیں؟ قیمت: 30 روپے

مصباح الفرامت: الشہرہ دنیا دانوں کے ہاتھ دست شمس پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت: 40 روپے

مصباح العمليات: اعمال خاندان و نہانیہ عالیہ اعمال قادریہ اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی ہجرات کا روحانی تحفہ۔ قیمت: 50 روپے

آپ کی تاریخ و ولادت: آپ کا نامی مال اور مستقبل 'یہ کتاب آپ کو سمجھنے سے بے نیاز کر دے گی۔

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تفسیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: 30 روپے

استخارہ قرآنیہ: جبار المعظم حضرت امیر المومنین ابن علیؑ کے قلم سے لکھے گئے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: 15 روپے

استخارہ مسجد: یہ سید عالم زین العابدین ابن حسینؑ شہیدؑ کا لکھنا و مجزوء۔ ہدیہ: 10 روپے

مفتاح الغیب: حضور سید ماسوق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ: 20 روپے

کلید ریس و سٹہ: شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت: 25 روپے

فیوض طلسمات: بد اعمال طلسمات و جہاد سے نکلنے کی جنگ۔ قیمت: 50 روپے

بیاض عملیات: تلاش دوسرے نیک و درست عملیات کا کھد۔ قیمت: 50 روپے

قانون طلسمات: مدعوں پرانے حکیم و نادر مرانی سرانہ قواعد کا مرقع۔ قیمت: 100 روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت: 40 روپے

نوٹ: ہندو ملک کتابیں منکوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج

تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ: مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی-125-ڈی گبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ: 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

روحانی ماہنامہ **آئینہ قسمت** لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالانہ سترہ نجاتی جتنی اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے